بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دعوات المسلمین

مرتبہ

مسعود احمد

امیر جماعت المسلمین



جماعت المسلمین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

دعواتِ مسلمین

مرتّبہ

مسعود احمد

امیرِ جماعت المسلمین

جماعت المسلمین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نام کتاب ..... دعوات المسلمین

کتابت ..... محمد اخلاق

سال طباعت ..... ۱۴۱۷ھ مطابق ۱۹۹۶ء

اشاعت ۱۰۰۱

تعداد ..... ایک ہزار

جُملہ حقوقِ طبع بحقّ جماعت المسلمین
رجسٹرڈ (رجسٹریشن نمبر ۳۶۶/۱۹۸۵) محفوظ ہیں۔

جماعت المسلمین

مرکزی مسجد المسلمین، کھوکراپار ۲½ نمبر، کراچی، پاکستان۔ فون ۴۰۷۵۲۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست

نمبر	عنوان	صفحہ
۱۔	پیش لفظ	۳
۲۔	نماز میں پڑھنے کی دعائیں	۵
۳۔	فرض نماز کے بعد پڑھنے کی دعائیں	۱۱
۴۔	نماز فجر کو جاتے وقت پڑھنے کی دعاء	۱۳
۵۔	وتر میں پڑھنے کی دعاء قنوت۔	۱۵
۶۔	وتر کے بعد پڑھنے کی دعاء۔	۱۶
۷۔	اذان کی دعائیں۔	۱۶
۸۔	وضوء کے بعد پڑھنے کی دعاء	۱۸
۹۔	مسجد کے متعلق دعائیں	۱۹
۱۰۔	نماز جنازہ کی دعائیں	۲۱
۱۱۔	نماز میں چھینک کی دعاء	۲۳
۱۲۔	بارش طلب کرنے کی دعائیں	۲۳
۱۳۔	زکوٰۃ کی وصولیابی پر پڑھنے کی دعاء	۲۵
۱۴۔	روزہ کی دعائیں۔	۲۶
۱۵۔	حج وعمرہ کی دعائیں۔	۲۷
۱۶۔	سجدۂ تلاوت اور قرآن مجید کے متعلق دیگر دعائیں۔	۳۰
۱۷۔	صبح کے وقت پڑھنے کی دعائیں	۳۲
۱۸۔	شام کے وقت پڑھنے کی دعائیں	۳۹
۱۹۔	جاگتے وقت پڑھنے کی دعائیں	۴۷
۲۰۔	عقیقہ کی دعاء	۴۹
۲۱۔	سوتے وقت پڑھنے کی دعائیں	۵۰
۲۲۔	زمین کی برکت کے لئے دعاء	۵۸
۲۳۔	بیت الخلاء اور دعا سے پہلے پڑھنے کی دعائیں	۵۹
۲۴۔	کرب و بے چینی اور بیماری کی دعائیں	۶۰
۲۵۔	عیادت کی دعائیں	۶۲
۲۶۔	کسی کی وفات کے وقت پڑھنے کی دعاء	۶۳
۲۷۔	میّت کے پاس پڑھنے کی دعاء	۶۴
۲۸۔	صدمہ اور نقصان کے وقت پڑھنے کی دعاء	۶۴
۲۹۔	مصیبت زدہ کو دیکھکر پڑھنے کی دعاء	۶۵
۳۰۔	میّت کو دفن کرتے وقت پڑھنے کی دعاء	۶۵
۳۱۔	تعزیت کی دعاء	۶۶
۳۲۔	قبرستان کی دعاء	۶۶
۳۳۔	جنگ کی دعائیں	۶۷
۳۴۔	نظر بد کی دعاء	۷۰
۳۵۔	کھانے، پینے کی دعائیں	۷۱
۳۶۔	لباس کے متعلق دعائیں	۷۴
۳۷۔	شادی کے متعلق دعائیں	۷۵
۳۸۔	جماع کی دعاء	۸۰

نمبر	عنوان	صفحہ
۳۹-	دشمن کے خوف کے وقت پڑھنے کی دعاء	۸۰
۴۰-	ذبح کرتے وقت پڑھنے کی دعاء	۸۰
۴۱-	قربانی کی دعاء	۸۱
۴۲-	غصّہ دور کرنے کی دعاء	۸۲
۴۳-	چھینک کے متعلق دعائیں	۸۳
۴۴-	بارش، آندھی اور اچھے اخلاق کیلئے دعائیں	۸۴
۴۵-	سفر کی دعائیں	۸۸
۴۶-	استخارہ کی دعاء	۹۶
۴۷-	غیراللہ کی قسم کھاکر پڑھنے کی دعاء۔	۹۷
۴۸-	خواب کے متعلق دعائیں	۹۸
۴۹-	مُرغ، گدھے اور کتّے کی آواز سُن کر پڑھنے کی دعائیں	۹۹
۵۰-	وسوسہ شیطانی کے وقت پڑھنے کی دعاء۔	۱۰۰
۵۱-	بدشگونی کی دعاء	۱۰۱
۵۲-	گھر میں داخل ہونے کی دعاء	۱۰۱
۵۳-	گھر سے نکلنے کی دعاء	۱۰۲
۵۴-	علاوہ سفر کے سواری پہ بیٹھنے کی دعاء۔	۱۰۳
۵۵-	بازار میں داخل ہونے کی دعاء	۱۰۴
۵۶-	مجلس کے اختتام پہ پڑھنے کی دعاء	۱۰۵
۵۷-	نیا چاند دیکھ کر پڑھنے کی دعاء	۱۰۵
۵۸-	مصافحہ کی دعاء	۱۰۵
۵۹-	غائب کے سلام کا جواب	۱۰۶
۶۰-	قرض کے متعلق دعائیں	۱۰۶
۶۱-	شکریہ ادا کرنے کی دعاء	۱۰۸
۶۲-	والدین کے لئے دعاء	۱۰۸
۶۳-	اچھی چیز دیکھ کر پڑھنے کی دعاء	۱۰۹
۶۴-	قرآن مجید کی دعائیں	۱۰۹
۶۵-	اسماء حسنیٰ	۱۱۷
۶۶-	شب قدر کی دعاء	۱۲۱
۶۷-	غلام یا جانور خریدنے کے بعد پڑھنے کی دعاء	۱۲۱
۶۸-	تعجب کے وقت پڑھنے کی دعاء	۱۲۲
۶۹-	سزا یافتہ کے لئے دعائیں	۱۲۲
۷۰-	اسلام قبول کرنے کے بعد پڑھنے کی دعاء	۱۲۳
۷۱-	عیدین کی دعاء	۱۲۴
۷۲-	مصیبت کی دعاء	۱۲۴
۷۳-	کسی خوبصورت اور تندرست کو دیکھ کر پڑھنے کی دعاء۔	۱۲۵
۷۴-	مزاج پرسی کے جواب میں پڑھنے کی دعاء	۱۲۵
۷۵-	چالیس سال کی عمر ہونیکے بعد کی دعاء	۱۲۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

وظیفے تو بہت سے پڑھے جاتے ہیں لیکن کیا کوئی وظیفہ اُس وظیفہ سے بہتر ہو سکتا ہے جو رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم پڑھا کرتے تھے۔ رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے کلماتِ حمد و ثناء اور دُعائیں جو کُتُبِ احادیث میں محفوظ ہیں وہ کیا کم ہیں کہ دوسرے کلمات و اوراد کی طرف توجّہ کی جائے۔ مزید برآں رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے کلمات اور دَعَوات کی موجودگی میں دوسرے کلمات اور ادعیہ کا وِرد کرنا ایمان کے منافی ہے۔ رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی محبّت شرطِ ایمان ہے۔ رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی محبّت کا تقاضہ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر آپ کے طریقہ اور آپ کے الفاظ میں کیا جائے اور کثرت سے آپ پہ درود بھیجا جائے۔ درود شریف کی بڑی فضیلت ہے۔ درود شریف میں ہمارے لئے

بڑی رحمتیں اور برکتیں پنہاں ہیں۔

رسُولُ اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ثناؤں اور دُعاؤں کا پُورا ذخیرہ اس کتابچہ میں نہیں آسکتا، ہم نے اس کتابچہ میں صرف وہ ثنائیں اور دُعائیں شامل کی ہیں جن کا پڑھنا خاص خاص موقعوں پہ مشروع ہے۔ ان میں سے اکثر ایسی ہیں جن کو نہ پڑھنے سے اُخروی نقصان کا اندیشہ ہے۔ جس ضابطۂ حیات کو دیکر رسُولُ اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم مبعوث کئے گئے یہ ثنائیں اور دُعائیں اسی ضابطۂ حیات کی ایک کڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ ضابطوں پر چلنا اور رسُولُ اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی کامل پیروی کرنا ہی نجات کا ضامن ہے اور بس۔

دُعاؤں کی قبولیت کا دارومدار حضورِ قلب پر ہے لہٰذا اس کتابچہ میں دُعاؤں کے ساتھ ان کا ترجمہ بھی دیا گیا ہے تاکہ پڑھنے والے حضرات ترجمہ یاد کرکے ان دُعاؤں کو پڑھتے وقت یہ بھی ذہن میں رکھیں کہ وہ کیا پڑھ رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے کیا مانگ رہے ہیں۔

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

نماز میں پڑھنے کی دعائیں

تکبیرِ تحریمہ کے بعد یہ ثنا پڑھے

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا

اے اللہ تو پاک ہے اور تو اپنی حمد کے ساتھ (تمام کمزوریوں سے منزّہ ہے) تیرا نام بابرکت ہے۔ تیری شان بلند ہے۔ تیرے سوا کوئی حاکم و معبود نہیں۔ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں۔ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں۔

اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے بزرگی والا۔ اللہ
سب سے بڑا ہے بزرگی والا۔ اللہ سب سے بڑا ہے بزرگی والا
{ابوداؤد۔ صححہ احمد شاکر فی تعلیقاتہ علی الترمذی}

پھر یہ پڑھے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ
الرَّجِیْمِ مِنْ ھَمْزِہٖ وَ نَفْخِہٖ وَ نَفْثِہٖ

میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں جو سُننے والا، جاننے والا ہے
شیطان مردود سے، اُس کے خبط سے، اُس کے تکبُّر سے
اُس کی شعر و شاعری سے (ابوداؤد۔ صححہ احمد محمد شاکر فی تعلیقاتہ علی الترمذی)

قومہ میں یہ ثنا پڑھے

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا
وَ لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
وَ مِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ، اَھْلَ
الثَّنَآءِ وَ الْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَکُلُّنَا

لَكَ عَبْدٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ
وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ
مِنْكَ الْجَدُّ

اللہ اس (بندے) کی سُن لے جو اُس کی تعریف کرے یا جو اللہ
کی تعریف کرتا ہے، اللہ اُس کی سُن لیتا ہے۔ اے اللہ، اے
ہمارے ربّ اور ہر قسم کی تعریف کا مستحق تو ہی ہے۔
یہ تعریف تیرے لئے ہے آسمانوں اور زمین کو بھر کر اور اس کے بعد اُس چیز کو بھر کر
جس کو تُو بھرنا چاہے۔ اے ثناء و بزرگی والے جو کچھ اس بندے
نے کہا تو ہی اس کا حقدار ہے اور ہم سب تیرے بندے ہیں۔
اے اللہ جو تُو دے اُسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے
اُسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی بزرگ شخص کی بڑائی و بزرگی
اُس کو تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

{صحیح مسلم}

رکوع کی دُعاء

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ

پاک ہے میرا ربّ عظمت والا {صحیح مسلم عن حذیفہؓ و صحیح مسلم عن ابن عباسؓ جزء اول صـ ۱۹۹}

سجدہ کی دُعاء

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ

اے اللہ، اے ہمارے ربّ، تو پاک ہے اور اپنی تعریف کے ساتھ (ہر عیب سے منزّہ ہے)۔ اے اللہ، میری مغفرت فرما۔

{صحیح بخاری و صحیح مسلم عن عائشۃ الصدیقہؓ و صحیح مسلم عن ابن عباس جزء اول صـ ۱۹۹}

دو سجدوں کے درمیانی جلسہ کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَارْفَعْنِیْ

اے اللہ میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما، میری (حالت کی) اصلاح فرما مجھے عافیت دے، مجھے ہدایت دے، مجھے رزق عطاء فرما اور مجھے بلندی عطاء فرما

{رواہ الحاکم وسندہ صحیح۔ المستدرک جزء اول صـ ۲۶۲ و صـ ۲۷۱}

قعدہ کی دُعائیں

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

تمام عبادتیں، نمازیں اور پاکیزہ کلمات اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلام ہو، آپ پر اللہ کی رحمت اور برکت نازل ہو، سلام ہم پر بھی ہو اور اللہ کے تمام صالح بندوں پر بھی۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی حاکم و معبود نہیں سوائے اللہ کے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمدؐ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) اللہ کے بندے اور اُس کے رسُول ہیں۔

{صحیح بخاری و صحیح مسلم عن ابن مسعودؓ}

اَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ وَاَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سب سے بہتر کلام اللہ کا کلام ہے اور سب سے بہتر طریقہ محمدؐ صلّی اللہ علیہ وسلّم

کا طریقہ ہے۔ {نسائی عن جابرؓ وسندہٗ صحیح}

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

اے اللہ محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ پر نازل فرمائی تھی۔ بیشک تو تعریف والا، بزرگی والا ہے۔ اے اللہ محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ پر نازل فرمائی تھی۔ بیشک تو تعریف والا، بزرگی والا ہے۔

{صحیح بخاری کتاب الانبیاء، باب ذکر ابراہیمؑ عن کعب بن عجرہؓ}

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ

اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں دوزخ کے عذاب سے، قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنہ سے اور مسیح دجّال کے فتنہ کی برائی سے۔ {صحیح مسلم عن ابی ہریرہؓ}

فرض نماز کے بعد کی دعائیں

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے {صحیح بخاری}

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ، میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں، میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔ {صحیح مسلم}

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے اللہ تو سلام ہے، سلامتی تیری ہی طرف سے ہے، اور اے جلال و عزّت والے تو بابرکت ہے {صحیح مسلم}

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَآ شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ
لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ
وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اُسی کیلئے تعریف ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ جو تو دے اُسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اُسے کوئی دینے والا نہیں اور تیرے ہاں کسی بزرگ شخص کی بزرگی اُسے فائدہ نہیں پہنچا سکتی {صحیح بخاری و صحیح مسلم}

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَآ شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ
وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ

لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْکَرِهَ الْکَافِرُوْنَ ۝

کوئی حاکم نہیں سوائے اللہ کے، وہ ایک ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کی بادشاہت ہے اور اُسی کی تعریف ہے، وہ ہر چیز پہ قادر ہے، نہ کسی میں نیکی کرنے کی قوّت ہے اور نہ بُرائی سے بچنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق سے۔ کوئی الٰہ نہیں سوائے اللہ کے، ہم کسی کی عبادت نہیں کرتے سوائے اُس کے، نعمت اُسی کی ہے، فضل اُسی کا ہے اور اچھّی تعریف اُسی کیلئے ہے، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، ہم خالص اُسی کا دین ماننے والے ہیں۔ خواہ کافروں کو ناگوار ہی کیوں نہ گذرے۔

{صحیح مسلم}

صبح کی سُنّتوں کے بعد فرض نماز کو جاتے وقت پڑھنے کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ

شَعْرِیْ نُوْرًا ۹ وَّفِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّعَنْ ۱۰ یَّمِیْنِیْ
نُوْرًا وَّعَنْ ۱۱ یَّسَارِیْ نُوْرًا ۱۲ وَّفَوْقِیْ نُوْرًا ۱۳ وَّتَحْتِیْ
نُوْرًا وَّاَمَامِیْ ۱۴ نُوْرًا وَّخَلْفِیْ ۱۵ نُوْرًا وَّاجْعَلْ ۱۶ لِّیْ
نُوْرًا وَّاجْعَلْ ۱۷ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ ۱۸ لِیْ نُوْرًا
اَللّٰھُمَّ ۱۹ اَعْطِنِیْ نُوْرًا

اے اللہ میرے دل کو نور سے معمور کر دے، میری زبان میں نور کر دے
میری آنکھ میں نور کر دے، میرے کان میں نور کر دے، میرے رگ و ریشہ میں
نور کر دے، میرے گوشت میں نور کر دے، میرے خون میں نور کر دے،
میرے بالوں میں نور کر دے، میری جلد میں نور کر دے، میرے داہنی
طرف نور کر دے، میرے بائیں طرف نور کر دے، میرے اُوپر نور کر دے
میرے نیچے نور کر دے، میرے آگے نور کر دے، میرے پیچھے نور کر دے
میرے لئے نور کر دے، میرے نفس میں نور کر دے، میرے لئے نور کو
بڑا کر دے، اے اللہ مجھے نور عطاء فرما۔

{صحیح بخاری کتاب الدعوات و صحیح مسلم باب الدعاء فی صلوٰۃ اللیل۔ کلمات نمبر ۲ و ۱۷
و ۱۸ و ۱۹ صرف صحیح مسلم میں ہیں}

دُعائے قُنوت

وتر میں یہ دُعائے قنوت پڑھے

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّمَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ

اے اللہ مجھے ہدایت دے ان لوگوں میں جن کو تو نے ہدایت دی، مجھے عافیت دے اُن لوگوں میں جن کو تو نے عافیت دی، مجھ کو دوست بنا ان لوگوں میں جن کو تو نے دوست بنایا، جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے اُس میں برکت عطا فرما اور مجھے اس چیز کے شر سے بچا جو تو نے مقدّر کر دی ہے، اس لئے کہ تو حکم کرتا ہے، تجھ پر کوئی حکم نہیں چلا سکتا،

جس کو تو دوست رکھے وہ ذلیل نہیں ہو سکتا اور جس سے تو دشمنی رکھے وہ عزّت نہیں پا سکتا۔ اے ہمارے ربّ تو بابرکت ہے، بلند و بالا ہے۔
{ابوداؤد، ترمذی صححہ احمد محمّد شاکر وحسّنہ الترمذی۔ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ
ابوداؤد جلد ۱ ص ۲۰۹ میں ہے بیہقی اور طبرانی نے اسے متعدّد طُرق سے روایت کیا ہے}

وتر کے بعد پڑھنے کی دُعاء

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

تمام کمزوریوں اور عیبوں سے منزّہ ہے وہ بادشاہ جو پاکیزگیوں والا ہے۔
{نسائی عن اُبَیّ ابن کعبؓ وعبدالرحمٰن بن ابزیؓ وسندہٗ صحیح۔ مرعاۃ المفاتیح ج ۳ ص ۲۱۴}

(اس دُعاء کو تین مرتبہ پڑھے اور تیسری مرتبہ آواز کو کھینچے)۔

اذان کی دُعائیں

جب اذان سُنے تو یہ پڑھے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ

رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا:

مَیں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود وحاکم نہیں سوائے اللہ اکیلے کے، اُس کا کوئی شریک نہیں، اور محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) اُس کے بندے اور اُس کے رسُول ہیں. مَیں اللہ کے ربّ ہونے، محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے رسُول ہونے اور اسلام کے دین ہونے سے راضی ہوں۔

جو شخص اس دعاء کو پڑھے گا اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے (صحیح مسلم)

جب اذان ختم ہو تو درود شریف پڑھے (صحیح مسلم)

پھر یہ دُعاء پڑھے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ

اے اللہ اور اے اس اذانِ کامل اور صلوٰۃِ قائمہ کے ربّ محمدؐ کو وسیلہ اور فضیلت عطاء فرما اور ان کو مقام محمود میں جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے مبعوث فرما (نوٹ:۔ جو شخص اس دعاء کو پڑھے اس کے لئے شفاعت واجب ہو گئی) (صحیح بخاری)

مغرب کی اذان سُنے تو یہ دعاء بھی پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِكَ وَاِدْبَارُ نَھَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِیْ

اے اللہ یہ تیری رات کی آمد، تیرے دن کی واپسی اور تیرے مؤذّنوں کے اذان دینے کا وقت ہے، میری مغفرت فرما۔

{ ابوداؤد جلد ۱ ص ۸۶ صححہ الحاکم ووافقہ الذہبی۔ مرعاۃ المفاتیح جلد ۲ ص ۱۰۸ }

وضوء کے بعد پڑھنے کی دُعاء

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

مَیں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود و مشکل کُشا نہیں سِوائے اللہ اکیلے کے، اُس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمّد (صلّی اللہ علیہ وسلّم) اُس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں "جو شخص کامل وضوء کرنے کے بعد اس دعاء کو پڑھے تو اس کے لئے جنّت کے آٹھوں دروازے کھول دئے جاتے ہیں، وہ ان میں سے جس سے چاہے داخل ہو جاتے۔" (صحیح مسلم)

مسجد کے متعلق دُعائیں

مسجد میں داخل ہوتے وقت پڑھنے کی دُعائیں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں شیطان مردود سے اللہ عظمت والے کی پناہ طلب کرتا ہوں۔ اور اُس کے عزّت والے چہرے اور اس کی قدیم بادشاہت کی پناہ طلب کرتا ہوں۔ (ابوداؤد وسندہ صحیح۔ التعلیقات للالبانی علی المشکوٰۃ ۱/۲۳۴)

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اے اللہ اپنی رحمت کے دروازے مجھ پر کھول دے {صحیح مسلم}

مسجد سے نکلتے وقت یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل طلب کرتا ہوں

{صحیح مسلم}

اگر کوئی شخص مسجد میں بلند آواز سے گم شدہ جانور تلاش کرے تو اس سے کہے :۔

لَا رَدَّهَا اللّٰهُ عَلَيْكَ

اللہ وہ (جانور) تجھے نہ لوٹائے۔

(صحیح مسلم)

اگر کسی کو مسجد میں خرید و فروخت کرتے دیکھے تو یہ کہے :۔

لَا اَرْبَحَ اللّٰهُ تِجَارَتَكَ

اللہ تجھے تیری تجارت میں نفع نہ دے۔

(رواہ الترمذی ۔ سندہ صحیح ۔ التعلیقات للالبانی

علی المشکوٰۃ جزء اوّل صـ ۲۲۸)

نمازِ جنازہ کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَہٗ وَارْحَمْہُ وَاعْفُ عَنْہُ وَعَافِہٖ
وَاَکْرِمْ نُزُلَہٗ وَوَسِّعْ مَدْخَلَہٗ وَاغْسِلْہُ بِمَآءٍ
وَّثَلْجٍ وَّبَرَدٍ وَّنَقِّہٖ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ
الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْہُ دَارًا خَیْرًا مِّنْ
دَارِہٖ وَاَھْلًا خَیْرًا مِّنْ اَھْلِہٖ وَزَوْجًا خَیْرًا مِّنْ
زَوْجِہٖ وَاَدْخِلْہُ الْجَنَّۃَ وَقِہٖ فِتْنَۃَ الْقَبْرِ وَ
عَذَابَ النَّارِ ؕ

اے اللہ اس کی مغفرت فرما، اس پر رحم فرما، اس سے درگذر فرما، اس کو عافیت دے، عزّت کے ساتھ اس کی مہمانی فرما، اس کی قبر کو کُشادہ کردے، اس کو پانی، برف اور اولے سے پاک کردے، اس کو گناہوں سے ایسا پاک و صاف کردے جیسا سفید کپڑے کو میل سے پاک و صاف کیا جاتا ہے۔ اس کے گھر سے بہتر اسے گھر عطاء فرما، اس کے

اہل سے بہتر اسے اہل عطار فرما، اس کی بیوی سے بہتر اسے بیوی عطار فرما، اس کو جنّت میں داخل کر اور فتنۂ قبر اور عذابِ دوزخ سے بچا (صحیح مسلم)

(۲) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ اَللّٰھُمَّ لَاتَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَاتُضِلَّنَا بَعْدَہٗ

اے اللہ، ہمارے زندوں کو، ہمارے مُردوں کو، ہمارے حاضرین کو، ہمارے غائبین کو، ہمارے چھوٹوں کو، ہمارے بڑوں کو، ہمارے مَردوں کو اور ہماری عورتوں کو بخش دے، اے اللہ ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے تو اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو تو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے۔ اے اللہ اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ رکھ اور نہ اس کے بعد ہمیں گمراہ کر۔

(الترمذی۔ سندہ صحیح۔ التعلیقات للالبانی علی المشکوٰۃ ۵۲۷/۱)

نماز میں چھینک کی دُعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ
مُبَارَکًا عَلَیْہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی

ہر قسم کی تعریف اللہ کیلئے ہے، ایسی تعریف جو کثرت سے ہو، پاکیزہ ہو برکت ہو اُس میں اور برکت ہو اس پر، ایسی تعریف جو ہمارا ربّ پسند کرے اور جس سے ہمارا ربّ راضی ہو۔

آپ نے یہ دعاء پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا "تیس سے زیادہ فرشتے جلدی کر رہے تھے کہ کون اس کو لے کر اوپر چڑھ جائے۔"

(ترمذی وسندہ حسن۔ مرعاۃ ۳/۱۳)

نمازِ استسقاء سے پہلے پڑھنے کی دعاء

امام منبر پر بیٹھ کر یہ دُعاء پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا
يُرِيْدُ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
اَنْتَ الْغَنِيُّ وَ نَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا
الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَّ بَلَاغًا
اِلٰى خَيْرٍ

سب تعریف اللہ کیلئے ہے، جو رب العالمین ہے، جو رحمٰن اور رحیم ہے، جو روزِ جزاء کا مالک ہے، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے، اے اللہ، تو اللہ ہے، نہیں کوئی معبود و حاکم سوا تیرے۔ تو غنی ہے اور ہم فقیر ہیں، ہم پر بارش نازل فرما اور جو بارش تو ہمارے لئے نازل فرمائے اُسے ہمارے لئے قوت اور بھلائی تک پہنچنے کا سبب بنا دے۔

{رواہ ابوداؤد وجیدہ وصححہ الحاکم والذہبی وابن السکن (مرعاۃ جلد ۳ صفحہ ۳۹۹) وروی ابن حبان نحوہ۔ خط کشیدہ لفظ "انت" صرف ابن حبان میں ہے}

بارش کے لئے ان الفاظ میں دُعا کرے

اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَ بَهَآئِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ

وَاَحْیِ بَلَدَكَ الْمَیِّتَ

اے اللہ اپنے بندوں اور اپنے جانوروں کو پانی پلا، اپنی رحمت کو پھیلادے اور اپنی مردہ زمین کو زندہ کردے {ابوداؤد۔ سندہ جیّد۔ بلوغ الامانی جزء ۶ ص ۲۴۸}

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیْئًا مَّرِیْعًا نَّافِعًا غَیْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ

اے اللہ ہم پر ایسی بارش برسا جو ہماری فریادرسی کا سبب ہو، جس کا انجام اچھا ہو، جس سے ارزانی ہوجائے، جو نفع پہنچانے والی ہو، نقصان پہنچانے والی نہ ہو، جلدی آنے والی ہو، دیر میں آنے والی نہ ہو۔ {ابوداؤد، صححہ الحاکم والذہبی۔ مرعاۃ جلد ۳ ص ۳۹۷}

زکوٰۃ

زکوٰۃ وصول کرنے والا، زکوٰۃ دینے والے کیلئے اس طرح دُعا کرے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِ ..... (اٰل کے بعد زکوٰۃ دینے والے کا نام لے) (صحیح بخاری)

اے اللہ رحمت بھیج آلِ (فلاں) پر

روزہ

افطار کے وقت یہ دُعا پڑھے

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

پیاس چلی گئی، رگیں تر ہوگئیں اور انشاء اللہ اجر ثابت ہوگیا۔

{ابوداؤد، صححہ الحاکم والذہبی المستدرک جزء اول صـ۴۲۲}

اگر کسی دُوسرے کے ہاں فطار کرے تو افطار کے بعد یہ دعا پڑھے

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

تمہارے ہاں روزہ داروں نے افطار کیا، تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا اور تمہارے لئے فرشتوں نے دعاء کی۔

{احمد، ابوداؤد عن انسؓ، صححہ العراقی (بلوغ الامانی جزء ۱۰ صـ۱۰۳)}

حج وعمرہ

احرام باندھکر یہ کلمات پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے۔ اللہ پاک ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی حاکم ومعبود نہیں ، اللہ ہی بڑا ہے {صحیح بخاری باب التحمید قبل الاھلال و باب خمر الطیب قائمۃ}

پھر عمرہ کا احرام ہو تو یہ پڑھے

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ بِالْعُمْرَۃِ

مَیں حاضر ہوں اے اللہ مَیں عمرہ کیلئے حاضر ہوں.

حج کا احرام ہو تو یہ پڑھے

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ بِالْحَجِّ

مَیں حاضر ہوں اے اللہ میں حج کے لئے حاضر ہوں۔

{صحیح بخاری}

پھر حرم پہنچنے تک یہ تلبیہ پڑھتا رہے

لَبَّيْكَ، اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ

مَیں حاضر ہوں اے اللہ مَیں حاضر ہوں، مَیں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں مَیں حاضر ہوں۔ بے شک ہر قسم کی تعریف اور نعمت تیرے لئے ہے، اور بادشاہت بھی تیرے ہی لئے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں.

{صحیح بخاری و صحیح مسلم}

طواف میں رُکن یمانی اور حجرِ اَسوَد کے درمیان یہ دُعا پڑھے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب ہمیں دُنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

{ابوداؤد، نسائی۔ صححہ ابن حبان الذہبی، نیل الاوطار جز ۵ ص ۲۰}

مقامِ ابراہیمؑ پر پہنچ کر یہ آیت پڑھے

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِيْمَ مُصَلًّى

مقامِ ابراہیمؑ کو مصلّٰے بناؤ {صحیح بخاری و صحیح مسلم}

صفا پہاڑ کے قریب پہنچ کر یہ پڑھے

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ۔
اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ

بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔
مَیں اُسی سے شروع کرتا ہوں جس سے اللہ نے شروع کیا ہے۔
{صحیح مسلم}

صفا و مروہ پر چڑھ کر یہ ثنا پڑھے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ
وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

نہیں کوئی معبود و حاکم سوائے اللہ اکیلے کے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اُسی کیلئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ نہیں کوئی معبود سوا اللہ اکیلے کے، اُس نے اپنا وعدہ پُورا کر دیا، اپنے بندہ کی مدد کی اور اُس نے اکیلے ہی تمام لشکروں کو شکست دی {صحیح مسلم}

تلاوتِ قرآن مجید

جب سجدہ کی آیت تلاوت کرے تو سجدہ کرے، سجدہ میں تین دفعہ یہ دعا پڑھے

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَ بَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔

میرے چہرے نے اس ہستی کو سجدہ کیا جس ہستی نے اپنی قدرت اور قوّت سے چہرے کو بنایا، اس کے کان بنائے اور اُس کی آنکھیں بنائیں، بابرکت ہے اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا ہے (رواہ الحاکم وسندہ صحیح المستدرک ۱/۲۲۰

واخرجہ ابن السکن وصححہ وقال فی آخرہ ثلاثا۔ مرعاۃ ۳/۵۰)

جب قرآن مجید کے الفاظ "سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی" پڑھے تو یہ ثنا پڑھے:۔

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی۔

پاک ہے میرا رب بلند و بالا۔

(ابوداؤد وسندہ صحیح۔ مرعاۃ جلد۲ صـ۴۱۲)

جب قرآن مجید سنے تو روئے اور یہ دعا پڑھے:۔

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ۔

اے ہمارے ربّ، ہم ایمان لائے، ہم کو (قرآن مجید کی صداقت کی) گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔

(المائدۃ۔۸۳)

متشابہ آیتوں کے معنیٰ تلاش نہ کرے بلکہ اس طرح کہے:۔

اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا

ہم اس پر ایمان لائے، یہ سب ہمارے ربّ کی طرف سے ہے۔ (آل عمران۔۷)

صبح کے وقت پڑھنے کی دُعائیں

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرِ مَا فِيْهِ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا فِيْهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ
وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

ہم نے اور پورے مُلک نے اللہ کے لئے صبح کی، اللہ ہی کیلئے ہر قسم کی تعریف ہے۔ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ اکیلے کے، اُس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کی بادشاہت ہے اور اُسی کیلئے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے اس دن کی اور جو کچھ اس دن میں ہے اُس کی خیر طلب کرتا ہوں۔ اور میں اس دن کے اور جو کچھ اس دن میں ہے اُس کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ میں تھک کے بیٹھ جانے، بڑھاپے

بڑی عمر کی بُرائی، دُنیا کے فتنہ اور عذابِ قبر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں {صحیح مسلم}

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ، اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

اے اللہ تو میرا ربّ ہے، نہیں کوئی الٰہ سِوا تیرے، تو نے مجھے پیدا کیا، مَیں تیرا بندہ ہوں۔ مَیں تیرے عہد اور وعدِہ پر جہاں تک مجھ سے ہوسکتا ہے قائم ہوں، جو عمل میں نے کئے اُن کی بُرائی سے میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ میں تیری اُس نعمت کا جو تو نے مجھے عطا کی ہے اقرار کرتا ہوں اور مَیں تیری بارگاہ میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، تو مجھے معاف فرما کیونکہ تیرے سِوا گناہوں کو کوئی معاف نہیں کرسکتا۔ {جو شخص اس پر یقین رکھتے ہوئے دن کے وقت اسے پڑھے اور شام سے پہلے مر جائے تو وہ جنتی ہے} (صحیح بخاری)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

نہیں کوئی الٰہ سوا اللہ اکیلے کے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اور تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے [نوٹ :۔ جو شخص دن میں سو مرتبہ اسے پڑھ لے، اس کو دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا، سو نیکیاں لکھی جائیں گی، سو خطائیں معاف کر دی جائیں گی اور وہ شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا] (صحیحین)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ (سو مرتبہ)

جو شخص اسے سو مرتبہ پڑھ لے اس کے گناہ دور کر دئے جاتے ہیں اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ (تین۳ مرتبہ)

اللہ پاک ہے، اور وہ اپنی حمد کے ساتھ (تمام عیوب سے منزّہ ہے) اُس کیلئے حمد ہے اُس کی مخلوق کی گنتی کے برابر، اُس کی ذات کی مرضی کے مطابق، اُس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کی روشنائی یا شمار کے برابر۔ (جو شخص تین مرتبہ ان کلمات کو پڑھ لے تو یہ صبح کی نماز سے اشراق تک مسلسل ذکر کرنے سے زیادہ وزنی ہوں گے) {صحیح مسلم}

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ وَ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا۔

اے زندہ، اے قائم رہنے والے، میں تیری رحمت کے وسیلہ سے فریاد کرتا ہوں۔ میرے تمام حالات کی اصلاح فرمادے اور پلک جھپکنے کے برابر وقفہ میں بھی مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ فرما۔

(رواہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ والبیہقی والنسائی فی الکبریٰ وسندہ صحیح۔ سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ للالبانی حدیث نمبر ۲۲۷)

أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلَى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔

ہم نے صبح کی فطرت اسلام پر، کلمۂ توحید پر، ہمارے نبی محمد کے دین پر اور ہمارے باپ ابراہیم کی ملّت پر جو صرف اللہ اکیلے کی

طرف رجوع کرنے والے مسلم تھے اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔

یہ دعا پڑھنا سنت ہے۔

(رواہ احمد والطبرانی وابن السنی وسندہ صحیح۔ بلوغ الامانی جزء ۴ ا ص ۲۳۸)

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ۔ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَأَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ۔

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا، اور اپنے اہل و مال میں معافی اور عافیت طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ میرے عیوب کو چھپالے اور میری گھبراہٹوں سے مجھے امن دے۔

اے اللہ، میرے آگے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں سے، میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما، اور میں تیری عظمت کی پناہ طلب کرتا ہوں کہ اپنے نیچے سے دھسا دیا جاؤں۔

اس دعاء کا پڑھنا سنّت ہے۔

(رواہُ احمد وابوداؤد والنسائیؒ وسندہ صحیح۔ بلوغ الامانی جزء ۱۴ صفحہ ۲۴)

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا۔ (تین مرتبہ)

میں اللہ تعالےٰ کے ربّ ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمدؐ کے نبی ہونے سے راضی ہوں۔

جو شخص صبح و شام تین مرتبہ مندرجہ بالا دعاء کو پڑھ لے تو اللہ تعالےٰ پر حق ہے کہ اُسے قیامت کے دن راضی کرے۔

(رواہ احمد والطبرانی وسندہ صحیح وروی نحوہ ابوداؤد والترمذی والنسائیؒ۔ بلوغ الامانی جزء ۱۴ صفحہ ۲۳۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ
شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ (تین مرتبہ)

اللہ کے نام کے ساتھ، جس کے نام کے ساتھ زمین وآسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

جو شخص صبح کے وقت مندرجہ بالا دعاء کو تین مرتبہ پڑھ لے تو وہ انشاء اللہ شام تک بلائے ناگہانی سے محفوظ رہے گا۔

(رواہُ ابوداؤد واحمد والنسائی والترمذی وسندہ صحیح۔ بلوغ الامانی جزء ۱۴ ص ۲۳۹)

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ
وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَیْءٍ وَّ مَلِیْكَهٗ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ
لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَعُوْذُ بِكَ

مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشَرَکِہٖ وَاَنْ
اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّہٗٓ اِلٰی مُسْلِمٍ

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے، تو ہی ہر چیز کا ربّ اور بادشاہ ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے اکیلے کے سوا کوئی الٰہ نہیں، تیرا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد میرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔ میں اپنے نفس اور شیطان کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور اس کے شرک (میں مبتلا کرنے) سے (تیری پناہ طلب کرتا ہوں) اور اس سے بھی پناہ طلب کرتا ہوں کہ اپنے نفس پر کوئی برائی کروں یا اس کو کسی مسلم کی طرف منسوب کروں۔

(احمد و ابوداؤد و النسائی و الترمذی۔ سندہ صحیح۔ بلوغ الامانی جزء ۱۴ ص ۲۳۳)

شام کے وقت پڑھنے کی دعائیں

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ
وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ رَبُّ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَہٗ اَشْھَدُ

اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّآ أَنْتَ وَحْدَكَ لَا
شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ
وَرَسُوْلُكَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ
وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرَكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ
عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰی مُسْلِمٍ

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے، تو ہی ہر چیز کا ربّ اور بادشاہ ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے اکیلے کے سوا کوئی الٰہ نہیں، تیرا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمدؐ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔ میں اپنے نفس اور شیطان کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور اس کے شرک (میں مبتلا کرنے) سے (تیری پناہ طلب کرتا ہوں) اور اس سے بھی پناہ طلب کرتا ہوں کہ اپنے نفس پر کوئی برائی کروں یا اس کو کسی مسلم کی طرف

منسوب کروں۔ (احمد و ابوداؤد والنسائی والترمذی بسندہ صحیح۔ بلوغ الامانی جزء ۱۴ ص ۲۳۳)

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ
اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ مَا فِيهَا وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا
وَشَرِّ مَا فِيهَا، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ
وَالْهَرَمِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَ
عَذَابِ الْقَبْرِ

ہم نے اور پورے مُلک نے اللہ کیلئے شام کی، اللہ ہی کیلئے ہر قسم کی تعریف ہے۔ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کیلئے ہر قسم کی تعریف ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے اِس رات کی اور جو کچھ اِس رات میں ہے اُس کی خیر طلب کرتا ہوں۔ اور مَیں اس رات

کے اور جو کچھ اِس رات میں ہے اُس کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں ، اے اللہ میں تھک کر بیٹھ جانے ، بڑھاپے ، بڑی عُمر کی بُرائی ۔ دُنیا کے فتنہ اور عذابِ قبر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں ۔

{صحیح مسلم}

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ، اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ تو میرا ربّ ہے ، نہیں کوئی الٰہ سوا تیرے ، تو نے مجھے پیدا کیا ، مَیں تیرا بندہ ہوں ۔ مَیں تیرے عہد اور وعدہ پر جہاں تک مجھ سے ہو سکتا ہے قائم ہوں ، جو عمل میں نے کئے اُن کی بُرائی سے میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں میں اُس نعمت کا جو تو نے مجھے عطا کی اقرار کرتا ہوں ۔

اور تیری بارگاہ میں مَیں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں۔ تو مجھے معاف فرما کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو کوئی معاف نہیں کرسکتا۔

(جو شخص اس پر یقین رکھتے ہوئے رات کے وقت اس کو پڑھے اور صبح سے پہلے مرجائے تو وہ جنّتی ہے) (صحیح بخاری)

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ (سو مرتبہ)

اللہ پاک ہے اور وہ اپنی حمد کے ساتھ (تمام عیبوں سے منزّہ ہے) {صحیح مسلم}

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعہ پناہ طلب کرتا ہوں اُس چیز کی بُرائی سے جو اُس نے پیدا کی۔

جو شخص شام کے وقت اسے پڑھ لے تو اسے کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ (صحیح مسلم)

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا (تین مرتبہ)

میں اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمدؐ کے
نبی ہونے سے راضی ہوں۔

جو شخص صبح و شام تین مرتبہ اس دعاء کو پڑھ
لے تو اللہ تعالےٰ پر حق ہے کہ اُسے قیامت کے دن راضی کرے۔

(رواہ احمد والطبرانی وسندہ صحیح وروی نحوہٗ ابوداؤد والترمذی والنسائی۔ بلوغ الامانی جزء ۱۴ ص ۲۳۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی
الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (تین مرتبہ)

اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان کی
کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

جو شخص شام کے وقت اس دعاء کو پڑھ لے وہ انشاء اللہ
صبح تک بلائے ناگہانی سے محفوظ رہے گا۔

(رواہ ابوداؤد واحمد والنسائی والترمذی وسندہٗ صحیح۔ بلوغ الامانی جزء ۱۴ ص ۲۳۹)

اَمْسَیْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰی کَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ
وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مِلَّةِ اَبِیْنَا اِبْرَاهِیْمَ

حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔

ہم نے شام کی فطرت اسلام پر، کلمۂ توحید پر، ہمارے نبی محمد کے دین پر، ہمارے باپ ابراہیم کی مِلّت پر جو صرف اللہ اکیلے کی طرف رجوع کرنے والے مسلم تھے اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔

مندرجہ بالا دعاء کا پڑھنا سنّت ہے۔

(رواہ احمد و الطبرانی وابن السنی وسندہ صحیح۔ بلوغ الامانی جزء ۴ ا ص ۲۳۸)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَ دُنْيَایَ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ۔ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَ أٰمِنْ رَوْعَاتِیْ۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ يَّمِيْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ فَوْقِیْ وَ أَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ۔

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت طلب کرتا

ہوں۔ اے اللہ میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل و (عیال) اور اپنے مال میں معافی اور عافیت طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے عیوب کو چھپالے اور میری گھبراہٹوں سے مجھے امن دے۔ اے اللہ میرے آگے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں سے، میرے بائیں سے اور میرے اُوپر سے میری حفاظت فرما اور میں تیری عظمت کی پناہ طلب کرتا ہوں کہ اپنے نیچے سے دھسا دیا جاؤں۔

مندرجہ بالا دعاء کا پڑھنا سنّت ہے۔

(رواہ احمد و ابوداؤد والنسائی وسندہ صحیح۔ بلوغ الامانی جزء ۱۴ ص ۲۴)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ وَ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا۔

اے زندہ، اے قائم رہنے والے، میں تیری رحمت سے فریاد کرتا ہوں۔ میرے تمام حالات کی اصلاح فرمادے اور پلک جھپکنے

کے برابر وقفہ میں بھی مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ فرما۔

(رواہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ والبیہقی والنسائی فی الکبریٰ وسندہٗ صحیح۔

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ للالبانی حدیث نمبر ۲۲۷)

جاگتے وقت پڑھنے کی دُعائیں

جب سوکر اٹھے تو یہ دُعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں سُلانے کے بعد جگا دیا اور اُسی کی طرف (بروز قیامت) زندہ ہوکر جانا ہے۔

{صحیح بخاری کتابُ الدعوات وصحیح مسلم کتاب الدعوات}

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ فِیْ جَسَدِیْ وَ رَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ وَاَذِنَ لِیْ بِذِکْرِہٖ۔

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے میرے جسم میں عافیت دی، مجھ پر میری روح واپس کر دی اور مجھے اپنے ذکر کی توفیق بخشی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم جاگو تو یہ دعا پڑھا کرو۔ (رواہ الترمذی فی ابواب الدعوات وسندہ حسن)

رات کے وقت آنکھ کھلے تو یہ ثنا پڑھے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

کوئی معبود و حاکم نہیں سوائے اللہ اکیلے کے، اُس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہر قسم کی تعریف اللہ کیلئے ہے، اللہ تمام عیبوں سے پاک ہے، کوئی معبود و حاکم نہیں سوائے اللہ کے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ نہ

نیکی کرنے کی طاقت کسی میں ہے اور نہ بُرائی سے بچنے کی قوّت کسی میں ہے مگر اللہ کی توفیق سے۔

پھر اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ کہے یا اور کوئی دُعا مانگے تو اُس کی دُعا قبول ہوگی۔

{صحیح بخاری ابواب قیام اللّیل باب فضل من تعارّ من اللّیل}

عقیقہ کا جانور ذبح کرتے وقت یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ
ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ فُلَانٍ

(ترجمہ) اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ یہ تیری طرف سے ہے اور تیرے لئے ہے، یہ فلاں کا عقیقہ ہے (فُلَاں کی جگہ بچہ کا نام لے)

(ابویعلی جزء ۸ صـ۱۸ وسندہٗ صحیح)

سوتے وقت پڑھنے کی دُعائیں

(۱) بِاسْمِكَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَ بِكَ
اَرْفَعُهٗ ، اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْهَا وَ
اِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ
عِبَادَكَ الصّٰلِحِیْنَ

اے میرے ربّ میں نے تیرے نام کے ساتھ اپنے پہلو کو رکھا اور تیری ہی توفیق سے اس کو اُٹھاؤنگا۔ اگر تو میرے نفس کو روک لے تو اس پر رحم فرما اور اگر اس کو چھوڑ دے تو اس کی اس چیز سے حفاظت کر جس چیز سے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے (رسُولُ اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے حکم دیا ہے کہ سیدھی کروٹ لیٹ کر اس دُعاء کو پڑھے) {صحیح بخاری و روٰی مسلم نحوہٗ}

(۲) اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی

اے اللہ میں تیرے نام کے ساتھ سوتا ہوں اور تیرے نام کے ساتھ جاگونگا (سیدھی کروٹ لیٹ کر اس دُعاء کا پڑھنا سُنّت ہے)
{صحیح بخاری و روٰی مسلم نحوہٗ}

③ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا
وَكَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِّمَّنْ لَّا كَافِیَ
لَهٗ وَلَا مُؤْوِیَ

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے ہمیں کھلایا، اور پلایا، ہمارے لئے کفایت کی اور ہمیں ٹھکانہ دیا، کتنے آدمی ایسے ہیں جن کا نہ کوئی کفایت کرنے والا ہے اور نہ اُن کو کوئی ٹھکانہ دینے والا۔

(مندرجہ بالا دُعاء کو لیٹ کر پڑھے) {صحیح مسلم}

④ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ
وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ
فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَمُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ وَ
الْاِنْجِیْلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ
شَیْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ
فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ

فَوْقَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ
دُوْنَكَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَ
اَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

اے اللہ، اے آسمانوں کے ربّ، اے زمین کے ربّ، اے عرشِ عظیم کے ربّ، اے ہمارے ربّ اور ہر چیز کے ربّ، اے دانے اور گٹھلی کے پھاڑنے والے اور اے توریت، انجیل اور قرآن کے نازل کرنے والے، میں تجھ سے پناہ طلب کرتا ہوں ہر اس چیز سے جس کی پیشانی تو پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ تو اوّل ہے، تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں۔ تو آخر ہے، تیرے بعد کوئی چیز نہیں۔ تو ظاہر ہے تجھ سے اُوپر کوئی چیز نہیں، تو باطن ہے تجھ سے زیادہ پوشیدہ کوئی چیز نہیں، ہم سے قرض ادا کروا دے اور ہمیں فقر سے مستغنی کر دے (صحیح مسلم) نوٹ :۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس دعاء کو پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

⑤ اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْكَ وَوَجَّھْتُ
وَجْھِیْ اِلَیْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ وَ

أَلْجَأْتُ ظَهْرِیْ اِلَیْكَ، رَغْبَةً وَّرَهْبَةً
اِلَیْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ
اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّكَ
الَّذِیْ اَرْسَلْتَ

اے اللہ جھکا دیا میں نے اپنے نفس کو تیری طرف، متوجّہ کیا میں نے
اپنے چہرہ کو تیری طرف، سپرد کیا میں نے اپنا کام تجھ کو، لگائی
اپنی پیٹھ تیری طرف (یعنی تجھ پر اعتماد کیا) تیرے شوق سے اور
تیرے خوف سے، نہیں جائے پناہ اور نہ جائے نجات تیرے عذاب سے
مگر تیری طرف، میں ایمان لایا تیری کتاب پر جو تو نے نازل کی
اور تیرے نبی پر جو تو نے بھیجا (وضو کر کے سیدھی کروٹ لیٹ کر
بالکل آخر میں یہ دعا پڑھے)

نوٹ :- پڑھنے والا رات کو مر جائے تو فطرت
پر مرے گا، صبح ہوئی تو خیر سے بہرہ ور ہو گا۔

(صحیح بخاری و صحیح مسلم)

⑥ اَللّٰہُ اَکْبَرُ (۳۴ مرتبہ)

سُبْحَانَ اللّٰہِ (۳۳ مرتبہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (۳۳ مرتبہ)

نیٹ کر یہ تسبیحات پڑھنا خادم سے بہتر ہے۔

(صحیح بخاری و صحیح مسلم)

⑦ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ، اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ، لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ، لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ، مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ، یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ، وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ، وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ، وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ (ایک مرتبہ)

اللہ کے سوا کوئی اِلٰہ نہیں، وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے، نہ اس کو اُونگھ آتی ہے اور نہ نیند، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ

ہے سب اُس کا ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اُس سے سفارش کر سکے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اس کے علم میں سے جن و انسان وغیرہ کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے، آسمانوں اور زمین کی حفاظت سے وہ تھکتا نہیں، وہ بلند و بالا اور عظمت والا ہے۔

جو شخص اس آیت کو بستر پر لیٹ کر پڑھے تو صبح تک اللہ تعالےٰ کی طرف سے اس کے لئے ایک نگہبان ہوگا اور شیطان اس کے قریب نہ آسکے گا۔

(رواہ البخاری تعلیقًا فی کتاب فضائل القرآن ورواہُ النسائیؒ موصولًا، سکت علیہ الحافظ۔ فتح الباری جزء ۵ صـ ۳۹۲ وسندہ صحیح)

(۸) سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (ایک مرتبہ)
سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (ایک مرتبہ)
سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (ایک مرتبہ)

ان تینوں سورتوں کو پڑھ کر ہاتھوں کو جمع کر کے ان میں پھونکے اور اپنے تمام بدن پر ہاتھوں کو پھیرے۔

اس طرح تین مرتبہ کرے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب فضائل القرآن وکتاب الطب)

(۹) اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا، اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْلَهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ۔

اے اللہ، تونے میرے نفس کو پیدا کیا اور تو ہی اس کو وفات دے گا۔ اس کی موت اور زیست تیرے ہاتھ میں ہے۔ اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرما اور اگر تو اسے موت دے تو اسے بخش دے۔ اے اللہ، میں تجھ سے عافیت طلب کرتا ہوں۔

بستر پر لیٹ کر یہ دعا پڑھنا سنت ہے۔ (صحیح مسلم کتاب الذکر)

(۱۰) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَفَانِیْ وَاٰوَانِیْ وَاَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ وَالَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ وَاَفْضَلَ وَالَّذِیْ اَعْطَانِیْ فَاَجْزَلَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلٰهَ کُلِّ شَیْءٍ وَّلَکَ کُلُّ شَیْءٍ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے میرے لئے کفایت کی، مجھے ٹھکانہ دیا، مجھے کھلایا اور پلایا، جس نے مجھ پر احسان کیا اور خوب احسان کیا، جس نے مجھے دیا اور خوب دیا۔ ہر حال میں اللہ کے لئے تعریف ہے۔ اے اللہ، اے ہر چیز کے رب، اے ہر چیز کے بادشاہ، اے ہر چیز کے الٰہ، ہر چیز کا مالک تو ہے۔ میں دوزخ سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

بستر پر لیٹ کر یہ دعا پڑھنا سنّت ہے۔

(رواہ احمد وابوداؤد والنسائی فی الکبریٰ وسندہ جید۔ بلوغ الامانی جز ۱۴ ص ۲۵۲ وسندہ صحیح۔ مرعاۃ)

(۱۱) اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَجْمَعُ اَوْتَبْعَثُ عِبَادَكَ (تین مرتبہ)

اے اللہ، جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا یا زندہ کرکے اٹھائے گا اس دن مجھے اپنے عذاب سے بچا۔

سیدھا ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر لیٹ جائے پھر تین دفعہ یہ دُعاء پڑھے۔ (رواہ احمد وابوداؤد وسندہ صحیح۔ بلوغ الامانی جزء ۴ ا صـ۲۴۴)

زمین کی برکت کے لئے دُعاء

اَللّٰھُمَّ ضَعْ فِیْ اَرْضِنَا بَرَکَتَھَا وَزِیْنَتَھَا وَسَکَنَھَا۔

اے اللہ ہماری زمین میں اس کی برکت کو، اس کی زینت کو اور اس کے رہنے والوں کو جاگزیں فرما۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط وسندہ جید۔ مجمع الزوائد جزء ۱۰ صـ۱۸۲)

بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت پڑھنے کی دعائیں

بِسْمِ اللّٰہِ

رواہ البصری عن انس رضؓ وسندہ علی شرط مسلم (فتح الباری)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں (جنّ و اِنس میں سے)

خبیث مَردوں اور عورتوں سے {صحیح بخاری و صحیح مُسلم}

بیت الخلاء سے نکل کر پڑھنے کی دُعاء

غُفْرَانَکَ

(اے اللہ) میں تیری مغفرت طلب کرتا ہوں {ابوداؤد۔ سندہ صحیح۔ مرعاۃ}

دُعا کرنے سے پہلے پڑھنے کی دُعاء

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلَی الْعَلِیِّ الْوَھَّابِ

پاک ہے میرا ربّ جو اعلیٰ، بلند و بالا اور خوب دینے والا ہے۔

(دُعا سے پہلے جب حمد کرے تو حمد کی ابتداء اس دُعا سے کرے)

{مسند احمد، صحح الذہبی
بلوغ الامانی جزء ۱۴ ص ۲۷}

کربِ بے چینی و بیماری کی دُعائیں

① لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ

نہیں کوئی الٰہ سوا اللہ کے جو عظمت والا حلم والا ہے۔ نہیں کوئی الٰہ سوا اللہ کے جو عرشِ عظیم کا مالک ہے۔ نہیں کوئی الٰہ سوا اللہ کے جو آسمانوں کا، زمین کا اور عرشِ کریم کا مالک ہے۔

(کربِ بے چینی میں اس دُعا کو پڑھے)

{صحیح بخاری و صحیح مسلم}

② بِاسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنِ حَاسِدٍ اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ بِاسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ

اللہ کے نام کے ساتھ میں تمہارے لئے شفاء طلب کرتا ہوں ہر اُس

چیز سے جو تمہیں تکلیف پہنچاتی ہے. ہر نفس کی بُرائی سے یا حاسد کی نظرِ بد کی بُرائی سے، اللہ تم کو شفاء عطا فرمائے، میں اللہ کے نام سے تمہارے لئے شفاء طلب کرتا ہوں (اس دُعاء کے ذریعہ بیمار کے لئے شفاء طلب کرے) {صحیح مسلم کتاب السّلام باب الطّب}

(۳) درد کے مقام پر ہاتھ رکھکر تین دفعہ "بسم اللہ" پڑھے، پھر سات مرتبہ یہ دُعاء پڑھے:-

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ

میں اللہ کی اور اُس کی قُدرت کی پناہ طلب کرتا ہوں اُس بیماری کی بُرائی سے جو اِس وقت مجھے لاحق ہے اور جس کا آئندہ ہونے کا اندیشہ ہے {صحیح مسلم کتاب السّلام}

(۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَیِّئِ الْاَسْقَامِ

اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں برص سے، جنون سے، جذام سے اور تمام بُری بیماریوں سے {ابوداؤد ونسائی وسندہ صحیح۔ مرعاۃ جلد ۵ صفحہ ۱۲}

زندگی سے تنگ آجائے تو یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مَا کَانَتِ الْحَیَاۃُ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا کَانَتِ الْوَفَاۃُ خَیْرًا لِّیْ

اے اللہ مجھے زندہ رکھ جب تک میری زندگی میرے لئے بہتر ہو اور مجھے موت دے جب موت میرے لئے بہتر ہو {صحیح بخاری کتاب الدعوات صحیح مسلم}

عیادت کی دُعائیں

(۱) لَا بَاْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ

کوئی ڈر کی بات نہیں (یہ بیماری) انشاء اللہ پاک کرنے والی ہے

(نوٹ:۔ یہ الفاظ مریض کو مخاطب کر کے اُسے تسلی دینے کے لئے اتنی آواز سے کہے کہ وہ سن لے) [صحیح بخاری کتاب المرضٰی]

(۲) اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ، اِشْفِ وَاَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا

اے لوگوں کے ربّ اس بیماری کو دور کر دے، شفاء عطا فرما، تُو ہی شفاء دینے والا ہے، کوئی شفاء نہیں سوائے تیری شفاء کے،

ایسی شفاء دے کہ کوئی بیماری نہ چھوڑے (سیدھا ہاتھ مریض
کے جسم پر پھیرے اور یہ دُعاء پڑھے)

{صحیح بخاری کتاب المرضٰی و صحیح مسلم}

(۳) اَللّٰھُمَّ اشْفِ عَبْدَکَ یَنْکَأُ لَکَ عَدُوًّا
اَوْ یَمْشِیْ لَکَ اِلٰی جَنَازَۃٍ۔

اے اللہ، اپنے بندے کو شفاء عطاء فرما کہ وہ تیرے
لئے تیرے دشمن کو تکلیف پہنچائے یا تیرے لئے کسی جنازہ
کی طرف جائے۔

(ابوداؤد کتاب الجنائز۔ سندہ صحیح ۔ مرعاۃ جلد ۳ صـ۴۲۳)

جب کسی کا انتقال ہو تو
اُس وقت پڑھنے کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلَہٗ وَاَعْقِبْنِیْ مِنْہُ عُقْبٰی حَسَنَۃً

اے اللہ میری اور اس کی مغفرت فرما اور اس کے بعد مجھے اچھا بدلہ دے

{صحیح مسلم کتاب الجنائز}

میّت کے پاس پڑھنے کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِ..... وَارْفَعْ دَرَجَتَہٗ فِی الْمَھْدِیِّیْنَ وَاخْلُفْہُ فِیْ عَقِبِہٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَہٗ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَافْسَحْ لَہٗ فِیْ قَبْرِہٖ وَنَوِّرْ لَہٗ فِیْہِ

اے اللہ..... کی مغفرت فرما، ہدایت والوں میں اِس کا درجہ بلند فرما۔ اس کے بعد اس کے پس ماندگان میں تو اس کا خلیفہ ہو جا، اے رب العالمین ہماری اور اس کی مغفرت فرما، اس کی قبر کو اس کیلئے کُشادہ کر دے اور اس میں اس کیلئے روشنی کر دے (خالی جگہ میں میّت کا نام لے، مثلاً اگر سعید نام ہے تو کہے لِسَعِیْدٍ اگر مریم نام ہے تو کہے لِمَرْیَمَ) {صحیح مسلم کتاب الجنائز}

رنج و غم، مصیبت و نقصان کے وقت پڑھنے کی دُعاء

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا

بیشک ہم اللہ کے ہیں اور اللہ کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ میری مصیبت میں مجھے اجر دے اور اس کے بعد مجھے اس سے بہتر چیز عطا فرما {صحیح مسلم کتاب الجنائز}

مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے مجھے اُس مصیبت سے محفوظ رکھا جس مصیبت میں اُس نے تجھ کو مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی (جو شخص اس دعاء کو پڑھ لے تو وہ اس مصیبت میں مبتلا نہیں ہوتا)

{ترمذی۔ سندہ حسن۔ مرعاۃ ۴/۲۷۲}

میّت کو دفن کرتے وقت پڑھنے کی دُعاء

بِاسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰہِ

اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم

کی ملّت پر (میں اس کو دفن کرتا ہوں)

{رواہُ احمد والحاکم عن ابن عمرؓ وصححہ الحاکم والذہبی. بلوغ الامانی جزء ۸ ص ۵۸}

تعزیت کی دُعاء

اِنَّ لِلّٰہِ مَا اَخَذَ وَلَہٗ مَا اَعْطٰی وَکُلُّ شَیْءٍ
عِنْدَہٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّی

بے شک اللہ ہی کا ہے جو اُس نے لے لیا، اور اُسی کا ہے جو اُس نے عطاء فرمایا، اور ہر چیز کا اُس کے ہاں ایک وقت مقرّر ہے۔

{صحیح بخاری کتابُ الجنائز وکتابُ المرضیٰ وصحیح مسلم کتابُ الجنائز}

قبرستان میں داخل ہوتے وقت پڑھنے کی دُعاء

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَھْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ
لَلَاحِقُوْنَ اَسْئَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ۔

اس بستی میں جو مؤمن و مسلم ہیں اُن پر سلام ہو اور بے شک ہم انشاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں، میں اپنے لئے اور تمہارے لئے اللہ سے عافیت

طلب کرتا ہوں {صحیح مسلم (بکم صحیح مسلم کے بعض نسخوں میں ہے بعض میں نہیں ہیں)}

جنگ کی دعائیں

جب جنگ کرے تو یہ دعا پڑھے:-

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَنَصِیْرِیْ، بِکَ اَحُوْلُ وَبِکَ اَصُوْلُ وَبِکَ اُقَاتِلُ۔

اے اللہ تو ہی میرا بازو اور میرا مددگار ہے۔ تیری مدد سے میں تدبیر کرتا ہوں۔ تیری مدد کے ساتھ میں دشمن کا استیصال کرتا ہوں اور تیری ہی مدد کے ساتھ لڑتا ہوں۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد وسندہ حسن۔ مرعاۃ جلد ۵ صـ ۸۳)

فتح کے لئے یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ مُنْزِلَ الْکِتٰبِ، سَرِیْعَ الْحِسَابِ اَللّٰھُمَّ اھْزِمِ الْاَحْزَابَ اَللّٰھُمَّ اھْزِمْھُمْ

وَزَلْزِلْهُمْ

اے اللہ، اے کتاب کے نازل کرنے والے، اے جلد حساب لینے والے، اے اللہ (دشمن کی) فوجوں کو شکست دے، اے اللہ انہیں شکست دے اور انہیں جھنجوڑ دے

{صحیح بخاری کتاب الدعوات کتاب الجہاد و صحیح مسلم کتاب الجہاد}

جب بہت زیادہ پریشانی ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا

اے اللہ ہمارے عیوب کی پردہ پوشی فرما اور ہمیں گھبراہٹوں سے امن دے

{احمد و بزار و اسنادالبزار متصل و رجالہ ثقات۔

بلوغ الامانی جزء ۱۴ ص ۲۶۴ و سندہ صحیح}

جنگ سے واپس ہونے کے وقت پڑھنے کی دعا

واپس ہوتے وقت وہی دعائیں پڑھے جو سفر کے بیان میں صفحہ ۸۸ تا ۸۹ اور ۹۲ تا ۹۳ پر لکھی گئی ہیں ؛

فتح کے بعد واپسی کے سفر میں جب کسی ٹیلے وغیرہ پر چڑھے تو اُوپر پہنچکر یہ دعا پڑھے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ، صَدَقَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، کوئی الٰہ نہیں سوائے اللہ کے، وہ اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم لَوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں، اپنے ربّ کی تعریف کرنے والے ہیں۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچّا کر دکھایا۔

اُس نے اپنے بندے کی مدد کی اور اُس اکیلے نے تمام
لشکروں کو شکست دی۔

{صحیح بخاری کتاب الدعوات وصحیح مسلم کتاب الحج۔ ساجدون صرف صحیح مسلم میں ہے}

نظرِ بد کی دُعا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
وَّهَآمَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ

میں پناہ طلب کرتا ہوں اللہ کے کامل کلمات کے ساتھ ہر شیطان سے،
ہر زہریلے مہلک جانور سے اور ہر اُس آنکھ سے جو نظر لگانیوالی ہے،

{صحیح بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب ذکر ابراہیم علیہ السلام}

کھانے پینے کی دُعائیں

کھانے سے پہلے یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ

{صحیح بخاری و صحیح مسلم}

اگر بسم اللہ کہنا بھول جائے تو جب یاد آئے یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ فِیْ اَوَّلِہٖ وَاٰخِرِہٖ

{ترمذی کتاب الاطعمۃ صححہ الترمذی}

کھانے کے بعد جب دستر خوان اُٹھایا جائے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًی عَنْہُ رَبَّنَا

سب تعریف اللہ کیلئے ہے، ایسی تعریف جو کثرت سے ہو۔ پاک ہو۔ بابرکت ہو۔ نہ کافی سمجھی گئی، نہ چھوڑی گئی۔ اور اے ہمارے ربّ

کوئی بھی اس سے بے پرواہ نہیں {صحیح بخاری (حمداً صحیح بخاری میں نہیں ہے ترمذی سے لیا گیا ہے}

کھانا کھلانے کے بعد مہمان یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ

اے اللہ جو رزق تو نے انہیں دیا ہے، اس میں انہیں برکت عطاء فرما، ان کی مغفرت فرما اور ان پر رحم فرما۔

(صحیح بخاری کتاب الادب و صحیح مسلم کتاب الاشربۃ۔ دعاء کے الفاظ صرف صحیح مسلم میں ہیں)

اَللّٰھُمَّ اَطْعَمْتَ وَاَسْقَیْتَ وَاَغْنَیْتَ وَاَقْنَیْتَ وَھَدَیْتَ وَاَحْیَیْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰی مَآ اَعْطَیْتَ

اے اللہ تو نے کھلایا، تو نے پلایا، تو نے غنی کر دیا، تو نے راضی کر دیا، تو نے ہدایت دی اور تو نے زندہ کیا، جو کچھ تو نے عطاء فرمایا اس پر تیری تعریف ہے (یا تیرا شکر ہے)۔

کھانے کے بعد اس دعاء کا پڑھنا سنّت ہے۔

{رواہ احمد وسندہ جید۔ بلوغ جزء ۱۷ صـ۹۲ وعزاہ الحافظ الی النسائیؒ وسندہ صحیح ۔ فتح الباری جزء ۱۱ صـ۵۱۴ }

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ ھٰذَا وَ رَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ۔

ہر قسم کی تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور جس نے یہ کھانا مجھے بغیر میری طاقت اور قوت کے عطاء فرمایا۔

جو شخص اس دعاء کو پڑھے اس کے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں ۔ (رواہ الترمذی فی ابواب الدعوات وحسنہ وسکت عنہ المنذری ۔ بلوغ جزء ۱۷ صـ۱۰۱)

پینے کی دُعاء

جب کوئی چیز پیئے تو تین سانس میں پیئے۔ بِسْمِ اللّٰہِ کہکر پینا شروع کرے، پھر مُنہ سے برتن ہٹا کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے۔ اس طرح تین دفعہ کرے۔

{طبرانی اوسط وسندہ حسن۔ فتح الباری ۱۲/۱۹۷ وروی مسلم نحوہ فی کتاب الذکر}

کھانے یا پینے کے بعد یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَہٗ
وَجَعَلَ لَہٗ مَخْرَجًا

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے کھلایا، پلایا، رچایا پچایا اور اس کے نکلنے کیلئے راستہ بنادیا {ابوداؤد کتاب الاطعمۃ وسندہٗ حسنٌ}

لباس کی دعائیں

نیا کپڑا پہنتے وقت یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ کَسَوْتَنِیْہِ اَسْئَلُکَ
مِنْ خَیْرِہٖ وَخَیْرِ مَا صُنِعَ لَہٗ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ
شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَہٗ؛

اے اللہ سب تعریف تیرے لئے ہے، تو نے یہ کپڑا مجھے پہنایا، میں تجھ سے اس کی بھلائی طلب کرتا ہوں اور وہ بھلائی طلب کرتا ہوں جس بھلائی کیلئے یہ بنایا گیا ہے اور (اے اللہ) میں اس کی برائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور اُس بُرائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں

جس بُرائی کے لئے یہ بنایا گیا ہے۔

{ابوداؤد کتاب اللباس و ترمذی۔ صححہ الحاکم و ابن حبان و حسنہ الترمذی۔ بلوغ الامانی جزء ۱۴ ص ۲۵۷}

دوسرے شخص کو نیا کپڑا پہنے ہوئے دیکھے تو یہ دعا پڑھے

اِلْبَسْ جَدِيْدًا وَعِشْ حَمِيْدًا وَمُتْ شَهِيْدًا
وَيَرْزُقُكَ اللّٰهُ قُرَّةَ عَيْنٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

نیا کپڑا پہنو، اچھی طرح زندہ رہو، شہادت کی موت مرو اور اللہ تم کو دُنیا اور آخرت میں آنکھوں کی ٹھنڈک نصیب فرمائے۔

{مسند احمد و رجالہ رجال الصحیح۔ بلوغ الامانی جزء ۱۷ ص ۲۳۵ وسندہ صحیح}

شادی کی دعائیں

نکاح کا خطبہ

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ
وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ

اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ
يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ ، يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا
اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ
نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا
رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ
بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝
يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

سب تعریف اللہ کے لئے ہے، ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں، اُسی
سے مدد مانگتے ہیں، اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور اپنے

نفسوں کی شرارتوں اور اپنے اعمال کی بُرائیوں سے اُسی کی پناہ طلب کرتے ہیں۔ جس کو اللہ ہدایت دے اُس کو کوئی گمراہ کرنیوالا نہیں، اور جس کو اللہ گمراہ کر دے اُسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود حاکم و حاجت روا نہیں، وہ اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) اُس کے بندے اور رسُول ہیں، اے ایمان والو اللہ سے ڈرو، جیسا کہ اُس سے ڈرنے کا حق ہے، اور تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔ اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک نفس سے پیدا کیا اور اس نفس سے اُس کی بیوی کو بنایا اور (پھر) ان دونوں سے بہت سے مرد (پیدا کئے) اور بہت سی عورتوں کو (پیدا کیا اور اُن کو رُوئے زمین پر) پھیلا دیا۔ اس اللہ سے ڈرتے رہو جس کے ذریعہ سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو، اور رشتوں (کو قطع کرنے) سے بھی ڈرو بے شک اللہ تمہاری نگرانی کر رہا ہے۔ اے ایمان والو، اللہ سے

ڈرو اور ایسی بات کہو جو محکم اور ہر قسم کے فتنہ و فساد کا سدّباب کرنے والی ہو، اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح فرمائیگا تمہارے گناہوں کو معاف کر دیگا۔ اور جس شخص نے اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کی تو اُس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔

{ابوداؤد، نسائی، ترمذی، ابن ماجۃ عن ابی الاحوص عن ابن مسعودؓ۔ سندہ صحیح (بلوغ الامانی جزء ۱۶ صـ۱۶۵) وصححہ الالبانی (خطبۃ الحاجۃ صـ۱۵)۔ اِنَّ سوائے ابن ماجہ کے سب کتابوں میں ہے۔ مِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا صرف ترمذی اور ابن ماجہ میں ہے۔ نَحْمَدُہٗ اور وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ صرف ابن ماجہ میں ہے۔ یُضْلِلِ کے بعد اللّٰہُ صرف نسائی میں ہے}

شادی کی مُبارکباد اس طرح دے

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ

اللہ تمہیں برکت دے اور تم پر برکت نازل فرمائے اور تم دونوں کو خیر کے ساتھ اکٹھا رکھے

{ابوداؤد، ترمذی، صححہ الترمذی۔ ترمذی میں بَارَكَ اللّٰهُ کے بعد "لَكَ" نہیں ہے}

نکاح کے بعد بیوی کی پیشانی کے بال پکڑ کر یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

اے اللہ میں تجھ سے اس کی خیر طلب کرتا ہوں اور وہ خیر طلب کرتا ہوں جس خیر پر تو نے اسے پیدا کیا ہے اور (اے اللہ) میں اس کی بُرائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور اُس بُرائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں جس بُرائی پر تو نے اسے پیدا کیا ہے۔

(ابن ماجہ ابواب التجارۃ باب شراء الرقیق سندہ صحیح۔ المستدرک ۲/۱۸۶)

جماع کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰہِ ، اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ
الشَّیْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا

اللہ کے نام کے ساتھ ، اے اللہ ہمیں شیطان سے محفوظ رکھ
اور جو (اولاد) تو ہمیں دے اُسے بھی شیطان سے محفوظ رکھ۔

{صحیح بخاری کتاب بدء الخلق وصحیح مسلم کتاب النکاح}

دشمن کے خوف کے وقت پڑھنے کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ
مِنْ شُرُوْرِھِمْ

اے اللہ ہم دشمن کے مقابلہ میں تجھکو کرتے ہیں اور ان کی برائیوں
سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں۔

{صحیح ابی داؤد ۲۸۶/۱ ورواہ الحاکم وسندہ صحیح۔ المستدرک جزء ۲ صـ۱۴۲}

ذبح کرتے وقت پڑھنے کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ سب سے بڑا ہے

{صحیح بخاری و صحیح مسلم۔ 'واؤ' صرف صحیح مسلم میں ہے}

قربانی کی دُعا

عید الاضحیٰ کے موقع پر جانور ذبح کرتے وقت یہ دعا پڑھے

اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ عَلٰی مِلَّۃِ اِبْرٰھِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا
وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ، اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ
وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا
شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ عَنْ ..... بِسْمِ اللّٰہِ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ (خالی جگہ اپنا نام لے)

میں نے اپنا مُنہ اُس ذات کی طرف کیا جس نے آسمانوں کو اور

زمین کو پیدا کیا (ایسی حالت میں کہ مَیں) ابراہیم علیہ السّلام کی ملّت پر ہوں جو ایک اللہ کے ماننے والے مسلم تھے اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری مَوت اللہ کیلئے ہے جو ربّ العالمین ہے۔ اُس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمین میں سے ہوں۔ اے اللہ (یہ جانور) تیری طرف سے (ملا) ہے اور تیرے ہی لئے (فلاں) کی طرف سے (قربان کیا جارہا) ہے، اللہ کے نام کے ساتھ (ذبح کرتا ہوں) اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ (احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ۔ عَلٰی مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ اور اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ صرف ابوداؤد میں ہے اور مُسْلِمًا صرف احمد میں ہے۔ فیہ ابوعیاش وھو مقبول وفیہ محمد بن اسحٰق وقد صرح التحدیث فی روایۃ احمد۔ مرعاۃ ۳/۳۵۸ وبلوغ جزء ۱۳ صـ ۶۲ ورواہ الحاکم وصححہ ھو والذھبی۔ المستدرک ۱/۴۶۷)

غصّہ دور کرنے کی دُعاء

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں۔

{صحیح بخاری کتاب الادب باب الحذر من الغضب صحیح مسلم}

چھینک کے متعلق دُعائیں

چھینکنے والا یہ پڑھے:۔

۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

سب تعریف اللہ کیلئے ہے {صحیح بخاری}

۲۔ اگر چھینکنے والا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ... کہے تو سُننے والا یہ پڑھے:۔

یَرْحَمُکَ اللّٰہُ

اللہ تم پر رحم فرمائے {صحیح بخاری}

۳۔ پھر چھینکنے والا یہ پڑھے:۔

یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ

اللہ تمہیں ہدایت پر چلائے اور تمہارے حال کی اصلاح فرمائے۔

{صحیح بخاری}

۴۔ اگر غیر مسلم چھینکے تو اس کے جواب میں یہ پڑھے:۔

یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ

اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارے حال کی اصلاح فرمائے۔

{ترمذی وصحّحہ}

بارش کی دعائیں

جب ابر دیکھے تو ابر کی طرف مُنہ کر کے یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا

اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس کے شر سے

{ابوداؤد کتاب الادب و ابن ماجہ ۲/۴۴۶، صححہ محب اللہ شاہ (وسکت عنہ المنذری مرعاۃ جلد ۳ ص ۴۰۵)}

جب بارش ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا

اے اللہ نفع بخش بارش برسا {صحیح بخاری کتاب الاستسقاء}

جب ابر کھل جائے تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

{مسند احمد۔ بلوغ ۱۴/۲۵۷ وسندہ صحیح۔ التعلیقات للالبانی علی المشکوٰۃ}

اگر جُمعہ کے خُطبہ میں کوئی شخص بارش کی دُعا کے لئے کہے تو ہاتھ اٹھا کر تین دفعہ یہ کہے :-

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا یا اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا

اے اللہ ہمیں پانی پلا ، اے اللہ ہم پر بارش برسا

(پہلے الفاظ صحیح بخاری میں ہیں۔ دوسرے الفاظ صحیح بخاری اور صحیح مسلم دونوں میں ہیں)۔

اگر جمعہ کے علاوہ کسی اور وقت بارش کی دعا کے لئے کہا جائے تو امام منبر پر چڑھے، اللہ تعالےٰ کی تعریف کرے اور اس طرح دعا کرے :-

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیْئًا طَبَقًا مَّرِیْعًا غَدَقًا عَاجِلًا غَیْرَ رَائِثٍ

اے اللہ! ہم پر ایسی بارش برسا جو ہماری فریاد رسی کا سبب ہو، جس کا انجام اچھا ہو، جس کا فیض عام ہو، جس سے ارزانی

ہو جائے، جو کثیر ہو، جلد آنے والی ہو، دیر میں آنے والی نہ ہو۔

(رواہ ابن ماجۃ وسندہ صحیح۔ ابن ماجۃ جلد اول ص ۳۸۵)

اگر یہ خواہش ہو کہ شہر میں بارش نہ ہو تو اس طرح دعا کرے

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا، اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِیَۃِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ

اے اللہ ہمارے اِرد گرد (برسا) اور ہم پر نہ (برسا) اے اللہ ٹیلوں پر، پہاڑوں پر، وادیوں میں اور درختوں کے اُگنے کے مقامات میں (برسا) {صحیح بخاری و صحیح مسلم}

آندھی کے وقت پڑھنے کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں آندھی کی بھلائی کا، اس بھلائی کا جو اس آندھی میں ہے اور اس بھلائی کا جس کے ساتھ یہ

بھیجی گئی ہے اور (اے اللہ) میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس آندھی کی بُرائی سے، اُس بُرائی سے جو اس آندھی میں ہے اور اُس بُرائی سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے {صحیح مسلم کتاب صلوٰۃ الاستسقاء}

بادل گرجنے کے وقت پڑھنے کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُھْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ

اے اللہ ہمیں اپنے غضب سے نہ مار اور نہ اپنے عذاب سے ہم کو ہلاک کر بلکہ اس سے پہلے ہی ہم کو عافیت دیدے

{مسند امام احمد و ترمذی۔ صححہ الحاکم والذہبی۔ بلوغ الامانی جزء ۱۴ صـ ۲۵۸}

اچھّے اخلاق کے لئے دُعاء

اَللّٰھُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ

اے اللہ تو نے میری تخلیق اچھّی کی، میرے اخلاق کو بھی اچھّا کردے

{مسند امام احمد، رجالہ ثقات۔ بلوغ الامانی جزء ۱۴ صـ ۲۸۱ وسندہ حسن}

سفر کی دُعائیں

سواری پر بیٹھ کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی، اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَہٗ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ۔

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اِس (سواری) کو ہمارے لئے مسخّر کر دیا حالانکہ ہم اس کو

قابو میں نہیں لا سکتے تھے، اور بے شک ہم اپنے ربّ کی طرف لَوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ ہم اس سفر میں تُجھ سے نیکی اور تقوے کا سوال کرتے ہیں اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جو تُو پسند کرے۔ اے اللہ ہم پر اس سفر کو آسان کر دے اور اس کی دُوری کو لپیٹ دے، اے اللہ تو سفر میں (ہمارا) سَاتھی ہے اور ہمارے اہل (وعیال) میں (ہمارا) خلیفہ ہے، اے اللہ مَیں سفر کی تکلیف سے، بُرے منظر سے اور مال و اہل (وعیال) میں بُرے وقت سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ {صحیح مسلم کتاب الحج}

واپسی میں پڑھنے کی دُعاء

مندرجہ بالا دُعاء پڑھ کر یہ دُعاء پڑھے

آئِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

ہم لَوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے ربّ کی حمد کرنے والے ہیں۔

{صحیح مسلم کتاب الحج}

جب اس بستی کو دیکھے جس میں جانے کا ارادہ ہو تو یہ دعا پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْھَا ، اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْھَا ، اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْھَا ، اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَا اِلَیْنَا۔

اے اللہ، اس بستی میں ہمیں برکت عطا فرما ، اے اللہ، اس بستی میں ہمیں برکت عطا فرما ، اے اللہ اس بستی میں ہمیں برکت عطا فرما ، اے اللہ، ہمیں اس کی سبزی عطا فرما ، ہمیں اس کے باشندوں کا محبوب بنا دے اور اس بستی کے صالحین کو ہمارا محبوب بنا دے۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط و اسنادہ جید۔ مجمع الزوائد ۱۰/۱۳۴)

جب کسی بستی میں داخل ہونے کا ارادہ ہو تو یہ دعا پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظْلَلْنَ وَ رَبَّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَآ اَقْلَلْنَ وَرَبَّ

الرِّيَاحِ وَمَآ اَذْرَيْنَ وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنَ وَمَآ اَضْلَلْنَ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَمَافِيْهَا وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّمَا فِيْهَا۔

اے اللہ، اے ساتوں آسمانوں کے ربّ اوران چیزوں کے ربّ جن چیزوں پر آسمانوں نے سایہ کیا ہے، اے ساتوں زمینوں کے ربّ اوران چیزوں کے ربّ جن چیزوں کو ان زمینوں نے اٹھا رکھا ہے، اے ہواؤں کے ربّ اوران چیزوں کے ربّ جن چیزوں کو ہواؤں نے بکھیر دیا ہے، اوراے شیطانوں کے ربّ اوران لوگوں کے ربّ جن کو شیطانوں نے بہکا دیا ہے میں تجھ سے اس بستی کی خیر اور جو کچھ اس میں ہے اس کی خیر طلب کرتا ہوں اور میں تجھ سے اس بستی کی برائی اور جو کچھ اس بستی میں ہے اس کی برائی سے پناہ طلب کرتا ہوں۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط واسنادہ حسن۔ مجمع الزوائد جزء ۱۰ صـ۱۳۴)

واپسی کے سفر میں اپنے شہر کے قریب پہنچکر بار بار یہ دُعا پڑھے

آئِبُوْنَ ، تَآئِبُوْنَ ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

ہم لوٹنے والے ہیں ، توبہ کرنے والے ہیں ، عبادت کرنے والے ہیں ، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں ۔ {صحیح مسلم کتاب الحج}

جب کسی بلندی پر چڑھے تو یہ پڑھے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

کوئی حاکم، معبود اور مشکل کُشا نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

{صحیح بخاری کتاب الجہاد و صحیح مسلم کتاب الدعوات ۔ واؤ صرف صحیح مسلم میں ہے}

نشیب میں اُترتے وقت یہ پڑھے

سُبْحَانَ اللّٰہِ

اللہ تمام کمزوریوں سے پاک ہے، {صحیح بخاری کتاب الجہاد}

واپسی میں جب کسی ٹیلے یا پہاڑ کی چوٹی پر یا کسی میدان میں پہنچے تو یہ پڑھے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَآ اِلٰہَ

اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ کوئی الٰہ نہیں سوائے اللہ کے، وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کی بادشاہت ہے اور اُسی کیلئے ہر قسم کی تعریف ہے، وہ ہر چیز پہ قادر ہے، ہم لَوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں (اور) اپنے ربّ کی حمد کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچّا کر دیا، اپنے بندہ کی مدد کی اور تمام لشکروں کو اس اکیلے نے شکست دی۔ {صحیح مسلم کتاب الحج}

سفر میں صبح کے وقت یہ دعا پڑھے

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰہِ وَحُسْنِ بَلَآئِہٖ عَلَیْنَا

رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَآئِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

سُننے والے (اللہ) نے (ہماری دُعاء کو) سُن لیا ایسی حالت میں کہ ہم اُس کی حمد و ثناء بھی کر رہے ہیں اور اس کی بہترین آزمائش سے بھی دوچار ہیں۔ اے ہمارے ربّ تو (ہمارے سفر میں) ہمارا ساتھی بن جا اور ہم پہ فضل و کرم فرما، میں دوزخ سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں۔

{صحیح مسلم کتاب الدعوات باب التعوّذ من شر ما عمل}

سفر پر روانہ ہوتے وقت اور سفر سے واپسی کے وقت پڑھنے کی ایک اور دُعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْٓءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ

اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں سفر کی تکلیف سے، اس جگہ کی بُرائی سے جہاں لَوٹ کر آنا ہے، نفع کے بعد نقصان سے،

مظلوم کی بد دُعا سے اور اہل و مال میں بُرا منظر دیکھنے سے {صحیح مسلم کتاب الحج}

اگر کسی منزل میں اُترے تو یہ دعا پڑھے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

مخلوق کی بُرائی سے میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعہ پناہ طلب کرتا ہوں۔

{صحیح مسلم کتاب الدعوات باب التعوذ من سوء القضاء}

مسافر کو رخصت کرتے وقت اس کا ہاتھ پکڑ کر یہ دُعا پڑھے

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَ اَمَانَتَكَ

وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ

میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں تمہارا دین، تمہاری امانت اور تمہارے آخری اعمال۔ {ترمذی صححہ الترمذی والحاکم والذھبی والالبانی الاحادیث الصحیحۃ جلد اول جزء اول ص۲}

جب مسافر منہ پھیرے تو رخصت کرنے والا یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اطْوِ لَهُ الْبُعْدَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ

اے اللہ اس کیلئے دوری کو لپیٹ دے اور اس پر سفر کو آسان کر دے۔

{رواہ الترمذی وحسنہ ورواہ الحاکم وصححہ ھو والذھبی (المستدرک ۱/۴۴۵ و ۲/۹۸)}

استخارہ کی دُعاء

دو رکعت پڑھ کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ
بِقُدْرَتِکَ ، وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ
فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ
وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ، اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ
تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ
مَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ
لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ
ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ
اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ
لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِہٖ ۔

اے اللہ، میں تیرے علم کے ذریعہ تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں،

تیری قدرت کے ساتھ تجھ سے قدرت طلب کرتا ہوں اور تیرے فضلِ عظیم کا تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے میں قدرت نہیں رکھتا۔ تو جانتا ہے، میں نہیں جانتا اور تو تمام غیبوں کا جاننے والا ہے۔ اے اللہ اگر تیرے علم میں یہ کام میرے دین، میرے معاش اور میرے کام کے انجام کے لحاظ سے میرے لئے بہتر ہے تو اسے میرے لئے مقدّر فرما دے اور اس کو میرے لئے آسان کر دے پھر اس میں میرے لئے برکت عطاء فرما اور اگر تیرے علم میں یہ کام میرے دین، میرے معاش اور میرے کام کے انجام کے لحاظ سے میرے لئے بُرا ہے تو اس کو مجھ سے پھیر دے اور مجھ کو اس سے پھیر دے، پھر جہاں کہیں سے بھی ہو میرے لئے خیر کو مقدّر فرما دے، پھر مجھے اس سے راضی کر دے۔ {صحیح بخاری کتاب الدعوات}

غلطی سے غیرُ اللہ کی قسم کھا کر پڑھنے کی دُعاء

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ کے علاوہ کوئی معبود، حاکم و مشکل کُشا نہیں

(صحیح بخاری کتاب الادب و صحیح مسلم)

اچھّا یا بُرا خواب دیکھکر پڑھنے کی دُعائیں

اچھّا خواب دیکھے تو یہ دُعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

سَب تعریف اللہ کے لئے ہے۔

{صحیح بخاری کتاب التّعبیر باب الرّؤیا من اللہ}

بُرا خواب دیکھے تو تین ۳ دَفعہ بائیں طرف تھتکار کر تین ۳ دفعہ یہ دُعا پڑھے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ وَشَرِّھَا

مَیں شیطان کی بُرائی اور اس خواب کی بُرائی سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں

(جو شخص یہ دعا پڑھے گا تو اُسے وہ خواب نقصان نہیں پہنچائے گا)

{صحیح مسلم کتاب الذکر}

خواب میں ڈرے تو یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ ، اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ
مِنْ شَرِّ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ
وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ

اللہ کے نام کے ساتھ، میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ طلب کرتا ہوں، اس کے غصّہ کی برائی سے، اس کے عذاب کی برائی سے، اس کے بندوں کی برائی سے، شیاطین کے خبط اور ان کے میرے پاس حاضر ہونے سے۔

{رواہ النسائی (لعلہ فی عمل الیوم واللیلۃ) وسندہ صحیح۔ فتح الباری جزء ۱۶ صـ ۲۶}

مُرغ کی آواز سُن کر پڑھنے کی دُعاء

اگر رات کو مُرغ کی اذان سُنے تو یہ دُعاء پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

{صحیح بخاری، صحیح مسلم کتاب الدعوات و مسند احمد۔ رات کا ذکر صرف مسند احمد میں ہے}

گدھے کی آواز سُن کر پڑھنے کی دُعاء

رات کو گدھے کی آواز سُنے تو یہ دُعاء پڑھے:۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں۔

{صحیح بخاری، صحیح مسلم کتاب الدعوات و مسند احمد۔ رات کا ذکر صرف مسند احمد میں ہے}

کُتّے کی آواز سُن کر پڑھنے کی دُعاء

رات کو کُتّے کی آواز سُنے تو یہ دُعاء پڑھے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں۔

{مسند احمد و ابوداؤد۔ صححہ الحاکم والذہبی۔ بلوغ الامانی جزء ۱۴ ص ۲۵۹}

شیطانی وسوسہ کے وقت پڑھنے کی دُعاء

جب یہ وسوسہ آئے کہ اللہ تعالیٰ کو کس نے پیدا کیا تو یہ دُعاء پڑھے:۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ ، اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ

میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں، میں اللہ پر اور اُس کے رسُولوں پر ایمان لایا۔

{صحیح مسلم کتاب الایمان باب بیان الوسوسۃ}

بدشگونی کی دُعاء

بدشگونی کا خیال آئے تو یہ دُعاء پڑھے

اَللّٰھُمَّ لَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُکَ وَلَا طَیْرَ اِلَّا طَیْرُکَ

وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ

اے اللہ کوئی بھلائی نہیں مگر تیری طرف سے، کوئی بُرائی نہیں مگر تیری طرف سے اور تیرے سوا کوئی معبود و حاکم اور نفع و نقصان کا مالک نہیں۔

{مسند امام احمد عن عبداللہ بن عمروؓ، سندہٗ حسن۔ بلوغ الامانی جزء ۱۷ ص ۱۹۸}

گھر میں داخل ہوتے وقت پڑھنے کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جائے داخلہ کی بھلائی کا اور جائے خروج کی بھلائی کا، اللہ کے نام کے ساتھ ہم

داخِل ہوئے اور اللہ ہی کے نام کے ساتھ ہم نکلے اور
ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا جو ہمارا رب ہے،
(ابوداؤد۔ سندہ صحیح۔ الاحادیث الصحیحۃ للالبانی جلد اول جزء ۳ صفحہ)

گھر سے نکلتے وقت پڑھنے کی دُعائیں

(۱) بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا
قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ پر توکّل کیا۔ نہ (کسی کو) نیکی
کرنے کی قوّت ہے اور نہ بُرائی سے بچنے کی طاقت ہے مگر اللہ
کی توفیق سے { جو شخص اس دعاء کو پڑھتا ہے اس سے کہا جاتا ہے تجھے ہدایت دی گئی،
تو کفایت کیا گیا اور بچا لیا گیا' پھر شیطان اس کے پاس سے ہٹ جاتا ہے (ابو داؤد و حاکم۔ سندہ
صحیح۔ المستدرک ۱/۵۱۹)}

(۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ
اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ
اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ
(آسمان کی طرف نظر کر کے اس دعاء کو پڑھے)

اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ

ہوں یا گمراہ کیا جاؤں، میں پھسلوں یا پھسلایا جاؤں، میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، میں جہالت سے پیش آؤں یا مجھ سے کوئی جہالت سے پیش آئے۔ {ابوداؤد۔ سندہ صحیح۔ مرعاۃ کتاب الدعوات ۵/۸۵}

علاوہ سفر کے سواری پر بیٹھنے کی دُعائیں

سوار ہوتے وقت پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ

سوار ہونے کے بعد پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

پھر یہ دُعاء پڑھے

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَللّٰہُ اَكْبَرُ اَللّٰہُ اَكْبَرُ اَللّٰہُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اِنِّیْ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ؕ

اللہ تمام بُرائیوں سے پاک ہے جس نے اس سواری کو ہمارے لئے مسخّر کر دیا حالانکہ ہم اس کو قابو میں نہیں لا سکتے تھے، اور بیشک

ہم اپنے ربّ کی طرف لَوٹ کر جانے والے ہیں. سب تعریف اللہ کیلئے ہے، سب تعریف اللہ کیلئے ہے، سب تعریف اللہ کیلئے ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے.. اللہ تُو پاک ہے، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، تو مجھے معاف کر دے، کیونکہ گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں سوائے تیرے {ابوداؤد، ترمذی ابواب الدعوات صحہ الترمذی}

بازار میں داخل ہونے کی دُعاء

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

نہیں کوئی حاکم، حاجت روا، مشکل کُشا اور معبود سوائے اللہ اکیلے کے، اس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کی بادشاہت ہے اور اُسی کیلئے حمد ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے، اُسے کبھی موت نہیں آئے گی. اُسی کے ہاتھ میں ہر قسم کی بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (جو شخص اس دعاء کو پڑھے تو اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں، دس لاکھ گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں، دس لاکھ درجے بلند کئے جاتے ہیں) [ترمذی - سندہ حسن - بلوغ ۱۴۲/۲۵۶]

مجلس کے اختتام پر پڑھنے کی دُعاء

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ، سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

اللہ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے۔ اے اللہ، تو اپنی حمد کے ساتھ ہر قسم کی کمزوری سے پاک ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی الٰہ نہیں سوائے تیرے، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

{احمد، ابوداؤد، نسائی، ترمذی ابواب الدعوات۔ صححہ الترمذی وروی الطبرانی والحاکم۔ خط کشیدہ الفاظ صرف طبرانی اور حاکم میں ہیں۔ سند صحیح ہے}

چاند دیکھکر پڑھنے کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ

اے اللہ اس چاند کو امن و ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ ہم پر نکال (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے {ترمذی ابواب الدعوات حسنہ الترمذی وحسنہ محب اللہ شاہ}

مصافحہ کی دُعاء

مصافحہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کی حمد کریں اور اللہ تعالےٰ سے

ایک دوسرے کے لئے مغفرت طلب کریں۔

{ ابو داؤد، صححہ الالبانی ۔ التعلیقات علی المشکوٰۃ }

غائب کے سلام کا جواب

اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کا سلام پہنچائے تو اس طرح جواب دے

عَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

{ صحیح بخاری کتاب بدء الخلق عن عائشۃ صدیقہؓ و مسند امام احمد (بلوغ الامانی جزء ۲۲ ص ۱۲۵)

خط کشیدہ الفاظ صرف مسند احمد میں ہیں }

قرض ادا کرتے وقت پڑھنے کی دعاء

قرضدار قرض ادا کرتے وقت یہ دعاء پڑھے

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ ؕ

اللہ تمہارے اہل و عیال اور مال میں برکت عطاء فرمائے۔

{ احمد، نسائی، ابن ماجہ ۔ سندہ جیّد ۔ بلوغ الامانی جزء ۱۵ ص ۸۴ }

ادائیگی قرض کی دعاء

اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ

تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ
مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ،
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ تُعْطِيْهُمَا مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا
مَنْ تَشَآءُ اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ
رَحْمَةِ مَّنْ سِوَاكَ۔

اے اللہ، اے بادشاہت کے مالک، تو جس کو چاہے
بادشاہت دے اور جس سے چاہے بادشاہت چھین لے،
تو جس کو چاہے عزّت دے اور جس کو چاہے ذلّت دے،
بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے، تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے
دنیا اور آخرت میں رحم کرنے والے، تو جس کو چاہے دین
و دنیا دے اور جس کو چاہے دین و دُنیا سے محروم
کر دے، مجھ پر ایسی رحمت کے ساتھ مہربانی فرما کہ میں
اس کے ذریعہ تیرے علاوہ دوسروں کی مہربانی سے بے نیاز

ہو جاؤں۔

جو شخص اس دعار کے ذریعہ دعار مانگے تو اگر اس پر احد پہاڑ کے برابر بھی قرضہ ہو تو اللہ تعالےٰ اس کا قرضہ ادا کر دے گا۔

(رواہ الطبرانی فی الصغیر صـ۱۱۵ ورجالہ ثقات مجمع الزوائد جزر ۱۰ صـ۱۸۶ وسندہ صحیح)

شکریہ ادا کرنے کی دُعار

جب کوئی شخص احسان کرے تو بطور شکریہ اس طرح کہے :-

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا۔

اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔

(ترمذی وسندہ جید۔ التعلیقات جزر ۲ صـ۹۱۱)

وَالدَین کے لئے دُعار

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا

اے میرے رب (میرے) والدین پر (ایسا) رحم (وکرم) فرما جیسا (رحم وکرم) اُنہوں نے مجھ پر میرے بچپن میں میری پرورش کے زمانہ میں کیا تھا۔ {قرآن مجید۔ سُورۃ الاسراء ۲۴}

اچھّی چیز دیکھکر پڑھنے کی دُعا

جب کوئی ایسی چیز دیکھے جو بہت اچھّی معلوم ہو تو یہ دُعا پڑھے (تاکہ نظر نہ لگے)

مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (سُورۃ الکہف ۳۹)

جو اللہ چاہے (وہی ہوتا ہے۔ کسی میں) کوئی قوت نہیں مگر اللہ کی توفیق سے

دَعَواتُ القرآن

ذیل میں قرآن مجید کی ضروری دُعائیں دی جارہی ہیں۔ ان دعاؤں کے ذریعہ بھی اللہ تعالیٰ سے دُعاء مانگتے رہنا چاہیئے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ {بقرۃ-۲۰۱}

اے ہمارے ربّ ہمیں دُنیا میں بھی بھلائی عطاء فرما اور آخرت میں
بھی بھلائی عطاء فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

★

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَأْنَا رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ
وَاعْفُ عَنَّا، وَاغْفِرْ لَنَا، وَارْحَمْنَا، اَنْتَ مَوْلٰنَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ {البقرۃ۔۲۸۶}

اے ہمارے ربّ اگر ہم سے بھول چُوک ہوجائے تو ہم سے مؤاخذہ نہ کر، اے ہمارے ربّ ہم پر اتنا بوجھ نہ ڈال جتنا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے ربّ ہم سے اتنا بوجھ نہ اُٹھوا جس کے اُٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں ہے۔ ہمیں معاف کردے، ہماری مغفرت فرما، ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مولیٰ ہے، کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما۔

★

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○
رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ {آل عمران ۸ و ۹}

اے ہمارے ربّ جبکہ تونے ہمیں ہدایت دیدی ہے تو اب ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے۔ اے ہمارے ربّ بے شک تو اس دن تمام لوگوں کو جمع کرے گا جس دن کے آنے میں کچھ شک نہیں ہے۔ بے شک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا

★

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ○ {آل عمران ۱۶}

اے ہمارے ربّ بے شک ہم ایمان لے آئے لہٰذا ہمارے گناہ معاف فرما دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

★

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ
فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○
رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ
اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ رَبَّنَا
وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ {آل عمران ۱۹۱ تا ۱۹۴}

اے ہمارے ربّ تو نے اس کائنات کو بے فائدہ پیدا نہیں کیا، تو (بے فائدہ کام کرنے اور تمام عیوب سے) پاک ہے۔ ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا، اے ہمارے ربّ جس کو تو نے دوزخ میں داخل کر دیا تو پھر تو نے اُس کو ضرور رُسوا کر دیا۔ (اُس دن) ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ اے ہمارے ربّ بے شک ہم نے ایک منادی کو سُنا کہ وہ ایمان لانے کیلئے (ہمیں) پکار رہا تھا (وہ کہہ رہا تھا) کہ اپنے

ربّ پر ایمان لاؤ، ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے ربّ ہمارے گناہ معاف فرمادے، ہماری بُرائیوں کو ہم سے دور کردے اور ہمیں نیک بندوں کے سَاتھ پُورا پُورا اجر عطاء فرما۔ اور اے ہمارے ربّ ہمیں وہ تمام نعمتیں عطاء فرما جن کا وعدہ تو نے اپنے رسُولوں کے ذریعہ کیا ہے۔ اور ہمیں قیامت کے دن رُسوا نہ کر۔ بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

★

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝ {نسآء ۷۵}

اے ہمارے ربّ ہمیں اس بستی سے نجات دے جس کے رہنے والے ظالم ہیں، اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنادے اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار بنادے

{اس دُعاء کو اُس وقت پڑھے جب کسی ایسی بستی میں گھر جائے جہاں کے رہنے والے ظالم ہوں اور شریعت پر عمل کرنے سے روکتے ہوں۔}

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ○
وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○ {مؤمنون ۹۷-۹۸}

اے میرے رب، میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور میں اس بات سے بھی تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔

★

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ {مؤمنون ۱۱۸}

اے میرے رب (میری) مغفرت فرما اور (مجھ پر) رحم فرما، تو تمام رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر رحم کرنیوالا ہے

★

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا
كَانَ غَرَامًا ○ {فرقان ۶۵}

اے ہمارے رب دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھ، بیشک اس کا عذاب بڑی بھاری مصیبت ہے،

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ
اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○ {فرقان ۷۴}

اے ہمارے رب ہم کو ہماری بیویوں (یا شوہروں) اور ہماری اولاد
کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقی لوگوں کا پیشوا بنا۔

★

اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ
مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○
تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ
وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ
وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ {آل عمران ۲۶ و ۲۷}

اے اللہ، اے بادشاہت کے مالک، تو جس کو چاہتا ہے بادشاہت
عطا فرماتا ہے اور جس سے چاہتا ہے بادشاہت چھین لیتا ہے، تو
جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے

ہر طرح کی بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور تو ہی دن کو رات میں داخِل کرتا ہے۔ تو ہی بے جان سے جاندار کو پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان کو پیدا کرتا ہے اور تو جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

★

رَبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ○ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ {مؤمنون ۹۳ و ۹۴}

اے میرے ربّ جس عذاب کا ان (کفّار) سے وعدہ ہے اگر وہ عذاب تو (میری زندگی میں نازل کر کے) مجھے بھی دکھا دے تو اے میرے ربّ مجھے ان ظالموں میں شامِل نہ کیجیو

★

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ {مؤمنون ۱۰۹}

اے ہمارے ربّ، ہم ایمان لائے پس تو ہماری مغفرت فرما، اور
ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم کرنیوالا ہے۔

★

اسماءِ حُسنیٰ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

وہ اللہ ایسا ہے کہ اُس کے سِوا کوئی معبود نہیں بخشنے والا مہربان

اَلْمَلِكُ بادشاہِ حقیقی	اَلْقُدُّوْسُ نہایت پاک	اَلسَّلَامُ سلامتی و بے عیب	اَلْمُؤْمِنُ امن دینے والا
اَلْمُهَيْمِنُ نگہبان	اَلْعَزِيْزُ غالب	اَلْجَبَّارُ درست کرنیوالا	اَلْمُتَكَبِّرُ نہایت بزرگ
اَلْخَالِقُ پیدا کرنے والا	اَلْبَارِئُ پیدا کرنے والا	اَلْمُصَوِّرُ صورت بنانیوالا	اَلْغَفَّارُ بخشنے والا

اَلْقَهَّارُ زبردست	اَلْوَهَّابُ بہت دینے والا	اَلرَّزَّاقُ بہت رزق دینے والا	اَلْفَتَّاحُ کھولنے والا
اَلْعَلِيْمُ جاننے والا	اَلْقَابِضُ تنگ کرنیوالا	اَلْبَاسِطُ فراخ کرنیوالا	اَلْخَافِضُ پست کرنیوالا
اَلرَّافِعُ بلند کرنیوالا	اَلْمُعِزُّ عزّت دینے والا	اَلْمُذِلُّ ذلّت دینے والا	اَلسَّمِيْعُ سُننے والا
اَلْبَصِيْرُ دیکھنے والا	اَلْحَكَمُ فیصلہ کرنے والا	اَلْعَدْلُ انصاف کرنیوالا	اَللَّطِيْفُ باریک بین
اَلْخَبِيْرُ خبردار	اَلْحَلِيْمُ بُردبار	اَلْعَظِيْمُ عظمت والا	اَلْغَفُوْرُ بہت بخشنے والا
اَلشَّكُوْرُ قدردان	اَلْعَلِيُّ بلند وبالا	اَلْكَبِيْرُ بڑائی والا	اَلْحَفِيْظُ حفاظت کرنیوالا
اَلْمُقِيْتُ اقتدار والا	اَلْحَسِيْبُ کفایت کرنیوالا	اَلْجَلِيْلُ عظیم القدر	اَلْكَرِيْمُ عزّت والا

اَلرَّقِیْبُ نگہبانی کرنیوالا	اَلْمُجِیْبُ قبول کرنیوالا	اَلْوَاسِعُ بہت دینے والا	اَلْحَکِیْمُ حکمت والا
اَلْوَدُوْدُ دوست رکھنے والا	اَلْمَجِیْدُ بزرگ و شریف	اَلْبَاعِثُ اُٹھانے والا	اَلشَّہِیْدُ حاضر
اَلْحَقُّ حقّ	اَلْوَکِیْلُ کارساز	اَلْقَوِیُّ قوّت والا	اَلْمَتِیْنُ مضبوط
اَلْوَلِیُّ مددگار	اَلْحَمِیْدُ تعریف والا	اَلْمُحْصِیْ شمار کرنے والا	اَلْمُبْدِئُ پہلی بار پیدا کرنیوالا
اَلْمُعِیْدُ دوبارہ پیدا کرنیوالا	اَلْمُحْیِیْ زندہ کرنیوالا	اَلْمُمِیْتُ مارنے والا	اَلْحَیُّ زندہ
اَلْقَیُّوْمُ قائم رکھنے والا	اَلْوَاجِدُ غنی	اَلْمَاجِدُ بزرگ	اَلْوَاحِدُ ایک
اَلْاَحَدُ اکیلا	اَلصَّمَدُ بے پرواہ	اَلْقَادِرُ قدرت والا	اَلْمُقْتَدِرُ اقتدار والا

اَلْمُقَدِّمُ آگے کرنیوالا	اَلْمُؤَخِّرُ پیچھے کرنیوالا	اَلْاَوَّلُ اوّل	اَلْاٰخِرُ آخر
اَلظَّاهِرُ ظاہر	اَلْبَاطِنُ پوشیدہ	اَلْوَالِی کارساز	اَلْمُتَعَالِی بہت بلند
اَلْبَرُّ محسن	اَلتَّوَّابُ توبہ قبول کرنیوالا	اَلْمُنْتَقِمُ بدلہ لینے والا	اَلْعَفُوُّ معاف کرنیوالا
اَلرَّءُوْفُ نہایت مہربان	مَالِكُ الْمُلْكِ سارے جہاں کا مالک	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بزرگی اور بخشش والا	
اَلْمُقْسِطُ عدل کرنیوالا	اَلْجَامِعُ جمع کرنیوالا	اَلْغَنِیُّ بے پرواہ	اَلْمُغْنِیُ بے پرواہ کرنیوالا
اَلْمَانِعُ روکنے والا	اَلضَّآرُّ نقصان پہنچانیوالا	اَلنَّافِعُ نفع پہنچانیوالا	اَلنُّوْرُ نور
اَلْهَادِیْ راہ پر لانیوالا	اَلْبَدِیْعُ ایجاد کرنے والا	اَلْبَاقِیْ ہمیشہ رہنے والا	اَلْوَارِثُ وارث

	الرَّشِيْدُ رہنما	الصَّبُوْرُ بہت صبر کرنیوالا

{ رواہُ التّرمذی۔ قوّاہ الشوکانی وقال صحہ اما مان یعنی ابن حبان والحاکم وحسّنہ امَام یعنی النووی۔ مرعاۃ المفاتیح شرح مشکوٰۃ المصَابیح جلد ۴ صـ ۴۳۸ }

شبِ قدر کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

اے اللہ بے شک تو معاف کرنے والا ہے، معافی کو پسند فرماتا ہے لہٰذا مجھے معاف فرمادے۔

{رواہ احمد والتّرمذی وسندہ صحیح۔ مرعاۃ جلد ۴ صـ ۳۰۷}

لَونڈی، غلام یا جانور کو خریدنے کے بعد پڑھنے کی دُعاء

لَونڈی یا غلام یا جانور کو خریدنے کے بعد اُس کی

پیشانی پکڑ کر وہی دُعاء پڑھے جو صفحہ ۷۹ پر دی ہوئی ہے۔

{ابن ماجۃ ابواب التّجارۃ وکتاب النکاح وسندہ صحیح۔ بلوغ جزء ۱۶ صـ ۲۱۵}

تعجّب کے وقت پڑھنے کی دعاء

سُبْحَانَ اللّٰہِ

اللہ تمام بُرائیوں، کمزوریوں اور عیبوں سے پاک ہے۔

{صحیح بخاری کتاب الادب باب التکبیر والتسبیح عند التّعجّب}

محدود کے لئے دعاء

(۱) جس شخص کو حد لگائی گئی ہو اس سے اس طرح کہے:۔

رَحِمَكَ اللّٰہُ

اللہ تم پر رحم کرے۔

(رواہ احمد وسندہ صحیح — بلوغ جزء ۱۶ صـ ۱۱۸)

(۲) جس شخص کو حد لگائی گئی ہو اس کے لئے اس طرح دعاء کرے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَہٗ ، اَللّٰھُمَّ ارْحَمْہُ۔

اے اللہ اس کی مغفرت فرما ، اے اللہ اس پر رحم فرما۔

(رواہ ابوداؤد وسندہ صحیح ۔ التعلیقات للالبانی علی المشکوٰۃ جزء ۲ صـ ۱۰۷۴)

نومسلم کی دُعاء

جب کوئی شخص اسلام قبول کرے تو وہ اس طرح دعاء کرے :۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ۔

اے اللہ، میری مغفرت فرما ، مجھ پر رحم فرما ، مجھے ہدایت پر چلا ، مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطاء فرما۔

(صحیح مسلم کتاب الذکر باب فضل التہلیل)

جب کافر کسی شخص کی تبلیغ سے اسلام قبول کرے تو مبلّغ یہ دعاء پڑھے :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْقَذَہٗ مِنَ النَّارِ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے اس شخص کو دوزخ سے نجات دی۔

(صحیح بخاری)

عیدین کی دُعاء

جب عید کے دن کسی سے ملاقات ہو تو

یہ دعاء پڑھے:۔

تَقَبَّلَ اللّٰہُ مِنَّا وَ مِنْکَ

اللہ ہم سے اور آپ سے قبول فرمائے۔

(ذکرہ ابن عقیل فی تھنئۃ العید واسنادہ جید۔

بلوغ الامانی جزء ۶ ص ۱۵۷)

مُصیبت کی دُعاء

جب کوئی مصیبت پہنچے تو اس طرح کہے۔

قَدَرُ اللّٰہِ وَمَا شَآءَ فَعَلَ۔

یہ اللہ کی تقدیر ہے، اس نے جو چاہا کیا۔ (صحیح مسلم کتاب القدر)

کسی خوبصورت اور تندرست کو دیکھ کر پڑھنے کی دعاء :-

جب کسی کو خوبصورت، تندرست و توانا دیکھے تو یہ دعاء پڑھے :-

بَارَكَ اللّٰهُ

اللہ تمہیں برکت عطاء فرمائے۔

(رواہ احمد وسندہ صحیح - التعلیقات للالبانی علی المشکوٰۃ جزء ۲ صفحہ ۱۲۸۶)

مزاج پُرسی کے جواب میں پڑھنے کی دُعاء

جب کوئی شخص مزاج دریافت کرے تو جواب میں یہ کہے :-

اَحْمَدُ اللّٰهَ اِلَيْكَ يَا .....

اے ..... میں تم سے اللہ کی تعریف کرتا ہوں۔

نوٹ :- یا کے بعد اس شخص کا نام وغیرہ لے۔

(رواہ الطبرانی وسندہ حسن - مجمع الزوائد جزء ۱۰ صفحہ ۱۴۱)

چالیس سال کی عمر ہونے کے بعد پڑھنے کی دعا

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰہُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ، اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

اے میرے ربّ، مجھے توفیق دے کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیا ہے اس کا شکر ادا کرتا رہوں اور ایسے نیک عمل کرتا رہوں جن کو تو پسند کرے اور میری خاطر میری اولاد کی اصلاح فرما، میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمین میں سے ہوں۔

(قرآن مجید۔ الاحقاف۔۱۵)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دعوات المسلمین

حصّہ دوم

مرتبہ :

محمّد اشتیاق

امیر جماعت المسلمین

جماعت المسلمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست

عنوان	صفحہ
فرض نماز کے بعد پڑھنے کی دعائیں	۱۱
قومہ میں پڑھنے کی مزید دعائیں	۱۶
دوزخ سے مکمل نجات کی دعاء	۱۹
مسجد میں جانے اور آنے کی ایک اور دعاء	۲۰
سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات کو سیکھو اور سکھاؤ	۲۱
سلام پھیرنے سے پہلے اس دعاء کو پڑھکر جو چاہے مانگے	۲۴
فجر کی سنتیں پڑھنے کے بعد یہ دعاء پڑھے	۲۴
جب نماز کے لئے کھڑا ہو تو یہ دعاء پڑھے	۲۵
صبح فرض نماز پڑھنے کے بعد یہ دعاء پڑھے	۲۶
جو مغرب کی نماز کے بعد یہ دعاء پڑھے گا وہ آگ سے محفوظ ہو جائے گا۔	۲۷
صبح کی نماز کے بعد رزق حلال کے حصول کی دعاء کرنا	۲۸
دین پر ثابت قدمی کی دعائیں	۳۱
جب صور پھونکا جائے گا کونسی دعاء پڑھے	۳۳
حضرت امّ ہانی رضؓ کی دعاء	۳۴
بدشگونی کی دعاء	۳۵
خفیہ شرک سے بچنے کی دعاء	۳۶
اللہ تعالیٰ سے محافظ حاصل کرنے کی دعاء	۳۷
وضوء کے بعد پڑھنے کی دعائیں	۳۸

وتر کے آخر میں پڑھنے کی دعاء	۴۰
جنازے کی دعائیں	۴۱
جب قبرستان میں داخل ہو تو یہ دعاء پڑھے	۴۴
کسی کی وفات پر پڑھنے کی دعاء	۴۵
جب آندھی آئے تو یہ دعائیں پڑھے	۴۷
آندھی کے وقت دوزانو بیٹھ کر دعاء کرے	۵۰
نمازِ حاجت کی دعاء	۵۱
نیا چاند دیکھکر پڑھنے کی دعاء	۶۰
روزہ افطار کی دعاء	۶۱
جنگ کے وقت پڑھنے کی دعائیں	۶۲
سفر کی دعائیں	۶۳
جب سفر سے واپس آئے اور گھر میں داخل ہو تو یہ دعاء پڑھے	۶۴
جب کسی غزوہ سے واپس آئے تو یہ دعاء پڑھے	۶۵
جو حج کرکے آئے اس کے لئے کونسی دعاء کرے	۶۶
جذامی کی دعاء	۶۶
کھانے کے بعد کی مزید دعائیں	۶۷
دودھ پینے کی دعاء	۷۲
پانی پلانے پر دعاء دینا	۷۳
جب مجلس سے کھڑا ہو تو اہلِ مجلس کے لئے دعاء کرنا	۷۳
اچھی یا بری چیز دیکھکر پڑھنے کی دعاء	۷۶
آگ کے عذاب سے بچنے کی دعاء	۷۷

بد اخلاقی سے بچنے کی دعاء	۷۹
اپنے اعضاء کے شر سے بچنے کی دعاء	۷۹
بہرا اور گونگا ہونے سے پناہ طلب کرنا	۸۰
جب احتلام ہو جائے تو یہ دعاء پڑھے	۸۱
حوادث اور خراب حالات سے بچنے کی دعائیں	۸۲
اللہ تعالیٰ کی محبت کے حصول کی دعاء کرنا	۸۴
حافظہ مضبوط کرنے کی دعاء	۸۵
غصہ دور کرنے کی دعاء	۸۶
بچھو اگر ڈس لے تو کون سی دعاء پڑھے	۸۶
رزق کی فراوانی کی دعائیں	۸۷
سوتے وقت پڑھنے کی دعائیں	۸۹
رات کو پڑھنے کی سورتیں	۹۲
جمعہ کی رات کو کون سی سورتیں پڑھے	۹۳
جب رات کو ڈر لگے تو کون سی دعاء پڑھے	۹۴
سورۂ ملک عذاب قبر سے بچائے گی	۹۵
سورۂ ملک پڑھ کر سونا	۹۷
کرب اور بے چینی کے وقت پڑھنے کی دعائیں	۹۷
صدمہ اور غم کے وقت پڑھنے کی دعاء	۱۰۰
قرض ادا کرنے سے عاجز آجائے تو یہ دعاء پڑھے	۱۰۲
پھنسی پھوڑے کی دعاء	۱۰۵
بیماری میں پڑھنے کی دعائیں	۱۰۶

فبای آلاءِ ربکما تکذبان	۱۰۸
رات کو بھوک لگے تو کون سی دعاء پڑھے	۱۰۹
حاسد دشمن کے شر سے بچنا	۱۱۰
مہمان آئے اور کھانا نہ ہو تو کون سی دعاء کرے	۱۱۱
زنا سے بچنے کی دعاء	۱۱۱
اہلِ مدینہ کے لئے دعاء کرنا	۱۱۴
بادشاہ یا امیر کا خوف ہو تو یہ دعاء پڑھے	۱۱۵
جب کوئی مشکل آپڑے تو یہ دعاء پڑھے	۱۱۸
درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر پڑھنے کی ایک اور دعاء	۱۱۸
اپنے مُردوں کے پاس سورہ یٰسین پڑھو	۱۲۱
جنگ یا سفر کے دوران رات ہو جائے تو یہ دعاء پڑھے	۱۲۲
مصیبت زدہ کو دیکھکر پڑھنے کی ایک اور دعاء	۱۲۳
جب دشمن کے مرنے کی خبر آئے تو یہ دعاء پڑھے	۱۲۳
کان میں جب درد ہو تو یہ دعاء پڑھے	۱۲۴
جب نیند سے بیدار ہو تو یہ دعاء بھی پڑھ سکتا ہے	۱۲۶
جب سفر پر جانے کا ارادہ ہو تو یہ دعاء پڑھے	۱۲۶
صبح و شام بیماری کے موقع پر پڑھنے کی دعاء	۱۲۷
صبح و شام کی دعائیں	۱۳۰
جب نیند سے آنکھ کھلے تو یہ دعائیں پڑھے	۱۳۴
رات کو گدھے کی آواز سن کر پڑھنے کی دعاء	۱۳۶
لباس کی دعائیں	۱۳۷

کپڑا دھونے یا سونے کے لئے اتارے تو یہ دعاء پڑھے	۱۳۸
بیت الخلاء سے نکلنے کی ایک اور دعاء	۱۳۹
ان الفاظ میں دعاء کرے	۱۴۰
ڈر سے بچنے کی دعاء	۱۴۱
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شیاطین کے حملہ کے وقت کون سی دعاء پڑھی؟	۱۴۳
صبح وشام کی ایک اور دعاء	۱۴۵
جنگی حملہ کا ارادہ ہو تو یہ دعاء پڑھے	۱۴۶
قل ھو اللہ احد کی فضیلت	۱۴۹
توحید کے اثبات کی دعاء	۱۴۹
ایک ہزار نیکیاں کمانے کا وظیفہ	۱۵۰
جنّت میں درخت بونا	۱۵۱
ارادۃً یا غیر ارادۃً گناہ سے معافی مانگنے کی دعاء	۱۵۲
اپنے اعضاء وجوارح کے شر سے پناہ طلب کرنا	۱۵۳
پاک دامنی اور غنیٰ کی دعاء	۱۵۴
مہینہ اور سال کی دعاء	۱۵۴
فجر کے فرضوں کے بعد سو۱۰۰ مرتبہ یہ دعاء پڑھے	۱۵۵
آیات سے آسیب کا علاج کرنا	۱۵۶
سجدۂ تلاوت کی مزید دعائیں	۱۷۱
اٹھتے اور بیٹھتے پڑھنے کی دعاء	۱۷۳
اپنی عافیت مانگنے کی دعائیں	۱۷۴
تقریر یا خطبہ ختم کرنے پر کیا پڑھے؟	۱۷۸

غم کو خوشی بنانا	۱۷۹
آپ کی دعاء امت کے لئے	۱۸۰
غربت دور کرنے کی دعاء	۱۸۱
شہید اور اللہ کے راستہ میں سو گھوڑوں پر سوار ہونے کا وظیفہ۔	۱۸۲
حضرت آسیہؓ کی دعاء	۱۸۳
نظر کا لگنا حق ہے	۱۸۵
سبحان اللہ کی فضیلت	۱۸۶
خدمت کرنے پر دعاء دینا	۱۸۸
حاجی کے پڑھنے کی دعاء	۱۸۹
حسنؓ اور حسینؓ سے محبت کا اظہار کرنا	۱۹۰
دعائے ابوبکر الصدیقؓ	۱۹۱
سفر کے دوران کہیں اترے تو یہ دعاء پڑھے	۱۹۲
حرز دعائیں	
گھڑیوں پر پڑھنے کی دعائیں	
اسم اعظم	

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

اذکار، وظائف اور دعائیں تو بہت ہیں لیکن عموماً زیادہ تر اذکار وظائف جھوٹے اور گھڑے ہوئے ہیں۔ بعض ضعیف ہیں جو اسناد کے لحاظ سے اپنی صحت کو نہیں پہنچتے۔

ہم نے مزید وہ اذکار، وظائف اور دعائیں جو صحت کے لحاظ سے اپنے پایہ ثبوت کو پہنچ جاتے ہیں نقل کر دئے ہیں۔ یہ تو آپ کو معلوم ہے کہ اس سے قبل دعاؤں کی ایک کتاب جماعت المسلمین پیش کر چکی ہے۔ اس کتاب میں بہت سی دعائیں رہ

گئی تھیں جن کو ہم اپنی مصروفیت کی وجہ سے نقل نہیں کر سکے تھے۔ اب پیش کر رہے ہیں۔

اِن دعاؤں کو پیش کرنے کی وجہ یہ ہے کہ جو دعائیں ہم نے دعوات المسلمین میں پیش کر دی تھیں مسلمین سمجھتے تھے بس یہی دعائیں ہیں اور باقی یا تو ضعیف ہیں یا ہے ہی نہیں۔ اس سے دوسری صحیح احادیث کا انکار لازم آتا تھا۔ اس بات کو ہم نے محسوس کیا اور مزید تحقیقات کر کے وہ دعائیں، اذکار اور وظائف جو کتب احادیث میں درج تھے پیش کر رہے ہیں۔ اِن شاء اللہ امید ہے کہ مسلمین ان دعاؤں سے فائدہ اٹھائیں گے اور کسی دعاء کے بارے میں یہ نہیں کہیں گے کہ یہ دعاء ہے ہی نہیں۔ پوری تحقیقات کریں، پھر انکار یا اثبات کریں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرض نماز کے بعد پڑھنے کی دعائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

اتحبون ان تجھتدوا فی الدعاء ؟ قولوا (رواہ احمد)

کیا تم پسند کرتے ہو کہ دعاء کی قبولیت (میں) کامیاب ہو جاؤ؟ کہو۔

(۱) اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ

اے اللہ تیرا ذکر کرنے اور تیرا شکر کرنے اور تیری بہترین عبادت کرنے پر ہماری مدد فرما۔ (رواہ احمد ۱۵/۱۴۰ تعلیقات علی احمد، احمد محمد شاکر واسنادہ صحیح) (مجمع الزوائد ۱۰/۱۷۲) (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۴۹۹ صححہ ووالذھبی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد یہ دعاء پڑھا کرتے تھے۔

(۲) اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ اَعِذْنِیْ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ (رواہ النسائی والطبرانی فی الاوسط ومجمع الزوائد ۱۰/۱۱۰ وسندہ حسن) (الاحادیث العالیہ ۳/۲۴۸)

اے اللہ اے جبریل ومیکائیل اور اسرافیل کے رب مجھے آگ کی تپش اور قبر کے عذاب سے پناہ دے دے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

ما صلی بنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوٰۃ مکتوبۃ قط الا قال حین اقبل علینا بوجھہ (مجمع الزوائد)	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کبھی بھی فرض نماز نہیں پڑھائی مگر جس وقت آپ اپنا چہرہ (مبارک) ہمارے سامنے کرتے (تو یہ دعا پڑھتے تھے)

(۳) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ عَمَلٍ یُخْزِیْنِیْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ صَاحِبٍ یُؤْذِیْنِیْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ اَھْلٍ یُلْھِیْنِیْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ فَقْرٍ یُنْسِیْنِیْ وَاَعُوْذُ بِکَ

مِنْ كُلِّ غِنًى يَطْغِيْنِيْ (رواہ البزار مجمع الزوائد ۱۰/۱۱۰ وسندہ حسن) (الاحادیث العالیۃ ۳/۲۴۸ وقال البوصیری رواہ ایضاً الطبرانی والبزار وسکت (۹/۲)

اے اللہ میں تجھ سے ہر اس عمل کی پناہ طلب کرتا ہوں جو مجھے رسوا کر دے اور ہر اس دوست سے میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں جو مجھے اذیت دے اور ہر اس امید سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں جو مجھے غافل کر دے اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر اس مفلسی سے جو مجھے (دین سے) بیگانہ کر دے اور میں ہر اس دولت سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں جو مجھے سرکش کر دے۔

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :-

ما صلیت خلف نبیکم صلی اللہ علیہ وسلم الا سمعتہ یقول حین ینصرف۔ (مجمع الزوائد)

میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کبھی نماز نہیں پڑھی مگر میں نے سنا جس وقت آپ سلام پھیرتے تھے آپ (یہ دعاء) پڑھتے تھے۔

④ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ خَطَایَایَ وَذُنُوْبِیْ کُلَّھَا اَللّٰھُمَّ وَاَنْعِشْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَاھْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ لَا یَھْدِیْ لِصَالِحِھَا وَلَا یَصْرِفُ سَیِّئَھَا اِلَّا اَنْتَ (رواہ الطبرانی فی الصغیر ۱/۳۶۵ واسنادہ جید والاوسط ومجمع الزوائد ۱۰/۱۱۱)

اے اللہ میری تمام خطاؤں اور گناہوں کو بخش دے، اے اللہ مجھے بلندی عطا فرما، میری اصلاح کردے، میرے اچھے اعمال کے ذریعہ سے اور اچھے اخلاق کے ذریعہ سے میری رہنمائی فرمادے اچھے اعمال کے ذریعہ سے نہ کوئی ہدایت دے سکتا ہے اور نہ کوئی برائی کو ختم کرسکتا ہے سوائے تیرے۔

⑤ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے بھی حضرت ابوایوب انصاریؓ کی متابعت کی ہے۔ (رواہ الطبرانی ورجالہ رجال الصحیح غیر الزبیر بن خریق وھو ثقہ ومجمع الزوائد ۱۰/۱۱۲)

⑥ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعاء پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیْ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ عِصْمَۃَ
اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّذِیْ جَعَلْتَ فِیْھَا مَعَاشِیْ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِکَ
مِنْ نَقْمَتِکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ
وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ جَدُّہٗ۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر ۸/۳۳ ورواہ النسائی ۳/۷۳ وفی عمل الیوم و
اللیلۃ وسندہ حسن ورواہ ابن حبان)

اے اللہ میرے لئے میرے دین جس کو تو نے میرے کام کا دارومدار
بنایا ہے صحیح کردے اور میرے لئے میری دنیا جس کو تو نے میری معاش
بنایا ہے ٹھیک کردے۔ اے اللہ میں تیرے مقابلہ میں تیری رضاء کے
ذریعہ تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور میں تیرے انتقام کے مقابلہ میں
تیرے عفو و درگذر کے ذریعہ تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور میں تجھ ہی سے
پناہ طلب کرتا ہوں۔ تو اگر دے تو اس کو روکنے والا کوئی نہیں اور جس سے
تو روک لے اس کو کوئی دینے والا نہیں اور تیرے ہاں کسی کی بزرگی تیرے

مقابلہ میں کام نہیں آئے گی۔

قومہ میں پڑھنے کی مزید دعائیں

حضرت عبداللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے :۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے سر اٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ، اللھم ربنا ولک الحمد پڑھتے۔ پھر یہ دعاء پڑھتے :۔

(۱) مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَمِلْأَ مَاشِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ (صحیح مسلم)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے :۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے سمع اللہ لمن حمدہ، ربنا لک الحمد

(۲) مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْأَ مَا بَیْنَهُمَا وَمِلْأَ مَاشِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ (رواہ البیہقی ۲/۹۴) وسندہ صحیح۔

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے :۔

(۳) سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ

السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ (رواہ الطبرانی فی الکبیر ۱۹/۲۳۲) وسندہ صحیح۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء پڑھتے :

④ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ (رواہ الطبرانی فی الکبیر ۱۲/۷۰ وسندہ حسن)

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء بھی پڑھتے :

⑤ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ اَھْلَ الثَّنَآءِ (رواہ الطبرانی فی الکبیر ۱۰/۱۶۸ وسندہ حسن)

آسمانوں اور زمین کو بھر کر اور جس کو تو بھرنا چاہے اس کو بھر کے تمام (تعریفیں تیرے لئے ہیں)۔

حضرت عبداللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام درج ذیل دعاء قومہ میں پڑھا کرتے تھے:۔

(۶) مِلْءَ السَّمَاءِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ اَللّٰھُمَّ طَھِّرْنِیْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اَللّٰھُمَّ طَھِّرْنِیْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الْوَسَخِ۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوۃ)

آسمان بھر کے اور زمین بھر کے اس کے بعد جو تو چاہے اس کو بھر کر تیرے لئے تعریف ہے۔ اے اللہ مجھے اولے اور برف اور ٹھنڈے پانی سے پاک کر دے۔ اے اللہ مجھے گناہوں اور خطاؤں سے اس طرح پاک وصاف کر دے جس طرح کپڑا میل و کچیل سے پاک وصاف کر دیا جاتا ہے۔

دوزخ سے مکمل نجات کی دعاء

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم سے سلمان فارسیؓ نے بیان کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔ جو شخص درج ذیل دعاء ایک بار پڑھے گا اس کو تہائی دوزخ سے نجات ملے گی اور جو دو بار پڑھے گا تو دو تہائی دوزخ سے نجات ملے گی اور جو تین بار پڑھے گا اس کو مکمل دوزخ سے نجات ملے گی۔ جس شخص نے کہا :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ مَلَائِکَتَکَ وَحَمَلَةَ عَرْشِکَ وَاُشْھِدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاُشْھِدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ ۔" (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۲۳ صححہ ھو والذھبی) (الاحادیث الصحیحہ ۱/۵۳۴)

اے اللہ میں تجھے گواہ کرتا ہوں اور تیرے فرشتوں کو اور اُن فرشتوں کو جو تیرا عرش اٹھاتے ہیں انہیں گواہ کرتا ہوں اور جو کچھ آسمانوں

میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (ان سب کو) میں گواہ کرتا ہوں۔
تو ہی اللہ ہے، نہیں ہے الٰہ مگر تو اکیلا تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔
میں گواہی دیتا ہوں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے بندے اور
تیرے رسول ہیں۔

مسجد میں جانے اور آنے کی ایک اور دُعاء

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو مجھ پر سلام بھیجے اور پھر یہ دعاء پڑھے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ؕ

اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

اور جب مسجد سے نکلے تو سلام بھیجے اور یہ دعاء پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ؕ

اے اللہ مجھے شیطان مردود سے بچالے۔

(التعلیقات الحسان علی صحیح ابن حبان ۳/۴۴۸ سندہ صحیح)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھ سے حضرت کعب بن عجرہؓ نے کہا: جب تم مسجد حرام میں داخل ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو اور کہو: "اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ" اور جب مسجد سے نکلو تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو اور کہو:

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ؛

اے اللہ مجھے شیطان مردود سے محفوظ کر دے۔

(رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۴۰۶ وسندہ صحیح)

حضرت عبداللہ بن سلامؓ اس حدیث کو دوسری سند سے بھی بیان کرتے ہیں۔ اگرچہ یہ حدیث موقوف ہے لیکن حکماً مرفوع ہے۔

سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات کو سیکھو اور سکھاؤ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ سورۂ بقرہ کی دو آخری آیات خود سیکھو اور اپنی عورتوں اور بچوں کو سکھاؤ کیونکہ یہ رحمت ہیں۔

(رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۶۲ وصححہ واقرہ الذہبی)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ
اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا
لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ
مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(اللہ کا) رسول اور تمام مؤمنین اس چیز پر ایمان لاتے ہیں جو رسول پر اس کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے (اور یہ) سب اللہ پر، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر بھی ایمان لاتے ہیں (اور اس طرح کہتے ہیں کہ) ہم اللہ کے رسولوں میں سے کسی ایک میں بھی تفریق نہیں کرتے (سب پر بلا تفریق ایمان لاتے ہیں)

اور یہ بھی کہتے ہیں کہ (اے اللہ) ہم نے (تیرے احکام کو) سنا اور ہم (ان کی) اطاعت کریں گے اور اے ہمارے رب ہم تیری مغفرت طلب کرتے ہیں اور (ہمیں اس بات پر یقین ہے کہ ہمیں) تیری طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (اے ایمان والو خبردار ہو جاؤ) اللہ تعالیٰ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، جو شخص اچھے عمل کریگا، ان عملوں کا ثواب اس کو ملے گا اور جو شخص برے عمل کرے گا تو ان عملوں کا وبال اس کے کرنے والے پر ہوگا (اور اے ایمان والو، تم اس طرح دعاء کیا کرو) اے ہمارے ربّ اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے تو ہم سے مؤاخذہ نہ کر، اے ہمارے ربّ ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا بوجھ تو نے ان لوگوں پر ڈالا تھا جو ہم سے پہلے گذر چکے ہیں، اے ہمارے ربّ ہم سے ایسا بوجھ نہ اٹھوا جس کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں، ہمیں معاف فرما، ہماری مغفرت فرما، ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مالک ہے۔ کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما ○ (سورۃ البقرہ۔ ۲۸۵-۲۸۶)

سلام پھیرنے سے پہلے اس دعاء کو پڑھکر جو چاہے مانگے

حضرت ام سلمہ نے کہا:۔

یارسول اللہ علمنی شیئًا ادعوبہ فی صلاتی فقال۔

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسی دعاء بتادیجئے جس کے ذریعہ میں اپنی نماز میں دعاء کروں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ، دس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، دس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ پھر جو چاہو اللہ تعالیٰ سے سوال کرو (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۲۵۵، ۳۱۷، ۳۱۸ صححہ ھو والذھبی وموارد ظمان ص۵۸۲ ورواہ احمد ۳/۱۲) (اتحاف ۱/۴۰۶ ابن حجر)

فجر کی سنتیں پڑھنے کے بعد یہ دعاء پڑھے

حضرت عامر بن اسامہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے دو رکعت فجر کی سنتیں پڑھیں اور (کہا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے قریب (فجر) کی دو ہلکی سنتیں پڑھیں۔

پھر انہوں نے آپ سے سنا آپ یہ دعاء پڑھ رہے تھے اس حال میں کہ آپ بیٹھے ہوئے تھے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَمُحَمَّدٍ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ۔

(الاحادیث الصحیحہ ۴/۵۸) (رواہ ابن السنی وقال الحافظ ابن حجر حدیث حسن، الفتوحات ۲/۱۳۹ وکتاب اذکار للنووی ص۶۹)

اے اللہ اے جبریل واسرافیل ومیکائیل ومحمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب میں آگ سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

اس دعاء کو تین مرتبہ پڑھے۔

جب نماز کے لئے کھڑا ہو تو یہ دعاء پڑھے حضرت ام رافعؓ سے مروی ہے، کہتی ہیں۔ میں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایسے عمل کی خبر دیجئے جس پر اللہ تعالےٰ مجھے اجر عطاء فرمائے؟ آپ نے فرمایا، اے ام رافع جب تم نماز کے لئے کھڑی ہو (تو یہ دعاء پڑھو) دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ،

دس مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، دس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ، دس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، دس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ۔

جب تم کہو گی سبحان اللہ تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے یہ میرے لئے ہے اور جب تم کہو گی لا الہ الا اللہ تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے یہ میرے لئے ہے اور جب تم کہو گی الحمد للہ تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے یہ میرے لئے ہے اور جب تم کہو گی اللہ اکبر تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے یہ میرے لئے ہے اور جب تم کہو گی استغفر اللہ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے تیری بخشش کر دی ۔ (رواہ ابن السنی وقال الحافظ ابن حجر حدیث حسن الفتوحات ۲/۱۴۴ وکتاب الاذکار النووی ص)

صبح فرض نماز پڑھنے کے بعد یہ دعاء پڑھے

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جو شخص صبح کی فرض نماز کے بعد دوزانو بیٹھے اس سے قبل کہ وہ کسی سے بات کرے یہ دعا دس مرتبہ پڑھ لے ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

نہیں ہے الٰہ مگر اللہ اکیلا، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، ہر قسم کی تعریف اسی کے لئے ہے، وہ زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

تو اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور دس گناہ مٹا دئے جاتے ہیں اور دس درجے بلند کر دئے جاتے ہیں۔ سارا دن برے کاموں سے محفوظ رہتا ہے اور شیطان سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کے لئے جائز نہیں کہ وہ سارے دن میں کسی گناہ کو پہنچے سوائے اللہ تعالےٰ کے ساتھ شرک کرنے کے۔ (رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث حسن وصحیح وکتاب الاذکار ص۱۰۳ للنووی)

جو مغرب کی نماز کے بعد یہ دعاء پڑھے وہ آگ سے محفوظ ہو جائیگا

حضرت مسلم بن الحارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چپکے سے ان سے کہا جب

تم مغرب کی نماز پڑھ چکو تو یہ دعاء پڑھ لیا کرو، سات مرتبہ۔ پھر اگر تم نے یہ دعاء پڑھ لی اور تم اسی رات فوت ہو گئے تو تم آگ سے محفوظ ہو جاؤ گے اور جب تم صبح کی نماز پڑھ چکو تو اسی دعاء کو پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔

(رواہ ابوداؤد والنسائی فی الکبریٰ وابن حبان فی صحیحہ وقد حسنہ الحافظ ابن حجر، کتاب الاذکار ص۱۰۳) (رواہ احمد ۴/۲۳۴)

اے اللہ مجھے آگ سے بچا لے۔

صبح کی نماز کے بعد رزق حلال کے حصول کی دعاء کرنا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں :۔

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھ چکتے تو یہ دعاء پڑھتے :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَ رِزْقًا طَیِّبًا (رواہ احمد ۶/۲۹۴ وابن ماجہ وابن السنی والنسائی فی الیوم واللیلۃ..... وقد حسن الحافظ ابن حجر الحدیث لشواہدہ کتاب الاذکار

النووی ص۱۰۳)

اے اللہ میں تجھ سے نفع بخش علم کا اور قبول ہونے والے عمل کا اور رزقِ حلال کا سوال کرتا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ بِکَ اُحَاوِلُ وَبِکَ اُصَاوِلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ ؛

اے اللہ تیری ہی مدد کے ذریعہ تدبیر کرتا ہوں، تیری ہی مدد کے ذریعہ دشمن کا استیصال کرتا ہوں اور تیری ہی مدد کے ساتھ جنگ کرتا ہوں۔

ان الفاظ کا شانِ نزول درج ذیل ہے :

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی پھر کچھ چپکے چپکے باتیں کرنے لگے لیکن ہمیں خبر نہ ہوئی۔ ہم نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے نماز پڑھی، پھر آپ نے کچھ باتیں کیں جن کو ہم سمجھ نہ سکے؟ آپ نے فرمایا کیا تم مجھ سے سمجھنا چاہتے ہو؟ میں نے کہا: جی

ہاں۔ آپ نے فرمایا: انبیاء میں سے کسی نبی علیہ السلام کا واقعہ مجھے یاد آیا۔ اللہ تعالیٰ نے نبی کو ان کی قوم میں سے کچھ لشکر دئے اور کہا یہ لشکر کافی ہیں؟ کہتے ہیں: ان سے کہا گیا تین باتوں میں ایک بات اپنی قوم کے لئے اختیار کرو (۱) ان کے علاوہ ان پر کسی اور دشمن کو غالب کرے (۲) یا بھوک (۳) یا موت۔ کہتے ہیں: انہوں نے یہ چیز اپنی قوم کے سامنے پیش کردی۔ انہوں نے کہا آپ اللہ کے نبی ہیں آپ ہمارے لئے اختیار کریں۔ کہتے ہیں: پھر وہ نماز کے لئے کھڑے ہو گئے۔ کہتے ہیں نماز میں کھڑے ہونا ان چیزوں میں سے ہے جب کسی کام کی فکر یا ڈر ہوتا تو نماز کے لئے کھڑے ہو کر نماز پڑھتے۔ پھر انہوں نے نماز پڑھی۔ پھر کہا اے اللہ ان کے علاوہ ان پر کسی دشمن کو مسلط کرنا تو ایسا نہیں کریگا، بھوک تو ایسا بھی نہیں کریگا اور لیکن موت (کو اختیار کرتے ہیں) پھر اللہ تعالیٰ نے ان پر موت کو مسلط کردیا۔ پھر ان میں سے تین دن میں ستر ہزار آدمی مر گئے آپ نے فرمایا: میں جو چپکے چپکے یہ باتیں کر رہا تھا، جو تم سن رہے تھے وہ یہ قصہ تھا اور میں یہ الفاظ پڑھ رہا تھا،

اللھم بك احاول .....(رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۳۲ وسندہ صحیح)

(رواہ ابن السنی وھو حدیث حسن لشواہدہ، الفتوحات ۳/۷۱، وکتاب الاذکار للنووی ص۱۰۴)

دین پر ثابت قدمی کی دعائیں | حضرت ام سلمہؓ کہتی ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز مغرب سے فارغ ہوتے گھر میں داخل ہوتے۔ دو رکعت نماز پڑھتے، پھر یہ دعا پڑھتے تھے۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى دِيْنِكَ (رواہ ابن السنی وسندہ حسن وکتاب الاذکار للنووی ص۱۱۷)

اے دلوں اور آنکھوں کو پلٹنے پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنے دین پر قائم و دائم رکھ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعاء پڑھا کرتے تھے۔

يَا مُثَبِّتَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ یعنی اے دلوں کو ثابت قدم رکھنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔

صحابہ کرامؓ نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ پر ایمان لائے ہیں اور اس پر بھی جو آپ لائے ہیں کیا آپ ہم سے کسی قسم کا خوف رکھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں، بے شک دل جو ہیں وہ اللہ تعالےٰ کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہوتے ہیں (وہ جب چاہے) پلٹ دے۔ (رواہ احمد ۶/۳۱۵ من طریق معاذ واخرجہ البخاری فی الادب المفرد ۲/۱۳۴ من طریق ابی الاحوص عن الاعمش ورواہ ابن ابی شیبۃ ۱۰/۲۱۰ وسندہ صحیح)

شہرؒ بن حوشب کہتے ہیں۔ میں نے ام سلمہؓ ام المؤمنین سے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آپ کے پاس ہوتے تھے اکثر کون سی دعاء پڑھا کرتے تھے؟ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اکثر ان کی دعاء ہوتی تھی :- يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلَى دِيْنِكَ پھر میں نے کہا اے ام سلمہؓ کیا نہیں ہے آدمی کا دل اللہ کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان وہ جب چاہے سیدھا کر دے اور وہ جب چاہے ٹیڑھا کر دے۔ (رواہ ابن ابی شیبۃ ۷/۲۸ وسندہ حسن)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں :۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے :

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلَى دِيْنِكَ

میں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ یہ دعاء پڑھتے رہتے ہیں ؟ آپ نے فرمایا : اے عائشہ کیا تمہیں معلوم ہے ابن آدم کا دل اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان میں ہوتا ہے۔ وہ جب چاہتا ہے ہدایت کی طرف پلٹ دیتا ہے اور جب چاہتا ہے گمراہی کی طرف پلٹ دیتا ہے۔ (رواہ احمد ۶/۹۱) من طریق الحسن عن عائشہ رضی اللہ عنہا (رواہ ابن ابی شیبۃ ۱۰/۲۱۰) وسندہ صحیح۔

جب صور پھونکا جائے گا کونسی دعاء پڑھے

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تمہارا اور صاب القرن کا کیا حال ہوگا جب وہ صور فوراً منہ میں لے لے گا کہ میں منتظر ہوں کہ کب حکم دیا جاتا ہے صور پھونکنے کا۔ پھر وہ صور پھونکے گا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کے اصحاب پر یہ بات بہت بار گذری۔ آپ نے ان سے اس موقع پر فرمایا: تم کہنا

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا یعنی ہمیں اللہ تعالیٰ کافی ہے اور وہ بہتر کارساز ہے ہم اللہ پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔ (رواہ الامام احمد ۳/۷ والترمذی فی صفۃ القیامۃ واخرجہ احمد ۱/۳۲۶) (الحاکم ۴/۵۵۹ من حدیث ابن عباس واحمد ۴/۳۷۴ من حدیث زید بن ارقم وفی سندہ عطیۃ العوفی وھو ضعیف ورواہ ابن حبان فی صحیحہ من طریق عثمان بن ابی شیبۃ عن جریر عن الاعمش عن ابی صالح عن ابی سعید خدری واسنادہ صحیح) (شرح السنۃ ۱۵/۱۰۳) ھذا حدیث حسن۔ (رواہ ابن ابی شیبۃ ۱۰/۳۵۲)

حضرت ام ہانیؓ کی دعاء

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں بوڑھی ہوگئی ہوں اور کمزور بھی ہوگئی ہوں۔ مجھے کوئی ایسا عمل بتادیجئے جس کو کروں اس حال میں کہ بیٹھی رہوں۔ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تم سو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھو، سو عمدہ اونٹنیاں قبول ہونے والیوں سے بہتر ہے۔

سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھو سو غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے۔

سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھو، سو گھوڑے زین کسے ہوئے لگام والے جو اللہ کے راستہ میں سواری کے لئے دئے جاتے ہیں سے بہتر ہے۔ (رواہ ابن ابی شیبۃ ۱۰/۲۷۸ واخرجہ عبدالرزاق فی مصنفہ ۱۱/۲۹۵ من طریق ابی صالح عن ام ہانی) وسندہ صحیح۔

بدشگونی کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بدشگونی کے بارے میں معلوم کیا گیا؟ آپ نے فرمایا: اس کی سچائی نیک فال ہے لیکن فال مسلم کو کسی کام سے روکتی نہیں ہے۔ جب تم کسی کام میں بدشگونی دیکھو تو اس دعاء کو پڑھ لیا کرو۔

اَللّٰھُمَّ لَا یَأْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا یَذْھَبُ

بِالسَّيِّئَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا يَحْوَلُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔

(رواہ ابن ابی شیبۃ ۱۰/۳۳۶) وقد مضی الحدیث عندنا فی کتاب الادب باب ماقالوا فی الطیرۃ من طریق وکیع عن سفیان عن حبیب) وسندہ صحیح۔

اے اللہ نیکیاں کوئی نہیں لاتا ہے مگر تیری توفیق سے اور برائیاں کوئی نہیں لاتا ہے مگر جو تو نے (نتیجہ مقرر کیا ہے) نہ کسی میں پھیرنے کی ہمت ہے اور نہ طاقت مگر تیری توفیق سے۔

خفیہ شرک سے بچنے کی دُعاء

حضرت ابو موسیٰ الاشعری رضؓ کہتے ہیں:۔ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے خطاب کیا۔ آپ نے فرمایا: اے لوگو اس شرک سے بچو جو چیونٹی کی چال سے بھی پوشیدہ طور پر انسان کے اندر داخل ہو جاتا ہے؟ کسی نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس شرک سے ہم کیسے بچیں جو چیونٹی کی چال سے بھی زیادہ باریکی سے انسان کے اندر داخل ہو جاتا ہے؟ آپ نے فرمایا: تم کہو

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نُشْرِكَ بِكَ

شَيْئًا نَعْلَمُهُ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُ (رواہ ابن ابی شیبۃ ۱۰/۳۳۱) (رواہ احمد ۴/۴۰۳) من طریق ابن نمیر وسندہ حسن۔

اے اللہ ہم تجھ سے پناہ طلب کرتے ہیں کہ ہم شرک کریں تیرے ساتھ ذرہ برابر جس کو ہم جانتے ہیں اور بخشش طلب کرتے ہیں اس شرک سے جس کو ہم نہیں جانتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے محافظ حاصل کرنے کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جس نے یہ دعاء پڑھی تو اللہ تعالیٰ ایک محافظ اپنی طرف سے مقرر کر دیتا ہے۔ وہ شیطان سے اس کو محفوظ رکھتا ہے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے۔ دس منظور شدہ نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔ ہلاک کرنے والی دس برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور دس مؤمن غلام آزاد کرنے کا ثواب حاصل ہو جاتا ہے۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

(رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن غریب ..... وحسنہ الحافظ ابن حجر

وقال اخرجہ البخاری فی التاریخ والترمذی والنسائی وکتاب الاذکار ص۱۱۷ للنووی)

نہیں ہے الٰہ مگر وہ اکیلا، اس کا کوئی شریک نہیں ہے اسی کی بادشاہت ہے اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں وہ زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وضوء کے بعد پڑھنے کی دعائیں

حضرت ابو موسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وضوء کا پانی لایا۔ آپ نے وضوء فرمایا، میں نے سنا آپ یہ دعاء پڑھ رہے تھے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ (اتحاف الخیرۃ المھرۃ للبوصیری ۱/۴۴۳)

اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے لئے میرا گھر وسیع کر دے اور میرے رزق میں میرے لئے برکت عطاء فرما دے۔ (رواہ النسائی وابن السنی باسناد صحیح، کتاب الاذکار للنووی ص۵۹) (ابو یعلی ۱۳/۲۵۷

واسنادہ صحیح)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضوء کرنے کے بعد یہ دعاء پڑھتے تھے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط ۵/۳۶۵) (رواہ الترمذی ۱/۸۷ وقال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح) (تمام المنۃ للالبانی وقال ہذا حدیث صحیح ص۹۰)۔

میں گواہی دیتا ہوں نہیں ہے الٰہ مگر اللہ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔ اے اللہ تو مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنادے (اور اے اللہ) تو مجھے پاکیزہ لوگوں میں سے بنادے۔

پھر اس کے لئے آٹھوں دروازے کھول دئے جاتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اے ابوہریرہ جب تم وضوء کرو تو کہو

بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ تمہارے لئے حفاظت کرنے والے مقرر ہوتے ہیں جب تک تم آرام نہیں کرتے ہو۔ تمہارے لئے نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں یہاں تک کہ تم کو حدث ہو جائے۔

(رواہ الطبرانی فی الصغیر ۱/۱۳۲ الاسناد قال الہیثمی اسنادہ حسن)

(مجمع الزوائد ۱/۲۲۰)

وتر کے آخر میں پڑھنے کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے وتر کے آخر میں یہ دعاء پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ

(رواہ الترمذی وابوداؤد والنسائی واسنادہ صحیح) (اذکار للنووی ص۱۱۸)

اے اللہ میں تیری خوشی کے ذریعہ تیرے غصہ سے پناہ مانگتا

ہوں۔ تیرے بچاؤ کے ذریعہ سے تیری پکڑ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیری تعریف نہیں کرسکتا تو ایسا ہے جیسے تو نے اپنے آپ کی تعریف کی۔

جنازے کی دعائیں

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبُّھَا وَ اَنْتَ خَلَقْتَھَا وَاَنْتَ ھَدَیْتَھَا لِلْاِسْلَامِ وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَھَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّھَا وَعَلَانِیَتِھَا جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْلَہٗ (رواہ ابوداؤد والنسائی فی الیوم واللیلۃ والطبرانی فی الدعاء وھو حدیث حسن، الفتوحات ۴/۱۷۸ کتاب الاذکار ص۱۸۹، ض۱۹۰)

اے اللہ تو اس کا رب ہے اور تو نے اس کو پیدا کیا ہے اور تو نے ہی اس کو ہدایت دی اسلام کے لئے اور تو نے اس کی روح قبض کی تو اس کی پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کو جانتا ہے۔ ہم سفارش کرتے ہیں تو اس کو بخش دے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ جب نماز جنازہ پڑھانے کھڑے ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے :۔

اَللّٰھُمَّ عَبْدُكَ اَدَّ عَلَيْكَ فَارْاَفْ بِهٖ وَارْحَمْهُ اَللّٰھُمَّ جَافَ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ وَافْتَحْ اَبْوَابَ السَّمَآءِ لِرُوْحِهٖ وَتَقَبَّلْهُ مِنْكَ بِقَبُوْلِ حَسَنٍ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَضَاعِفْ لَهٗ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهٖ (رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۴۳۶ وکتاب الجنائز ۳/۳۳۱ وسندہ صحیح)

اے اللہ تیرا بندہ تیری طرف لوٹ گیا ہے۔ اس پر نرمی فرما اس پر رحم فرما۔ اے اللہ اس کے پہلوؤں سے زمین کو کشادہ کر دے، اس کی روح کے لئے آسمان کے دروازے کھول دے۔ اپنی طرف سے اس کے اچھے عمل کو قبول فرما۔ اگر یہ محسن ہے تو اس نیکیوں میں کئی گنا اضافہ فرما اور اگر یہ خطا کار ہے تو اس کی خطاؤں سے درگذر فرما۔

یہ حدیث موقوف ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ فِیْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهٖ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ وَاَنْتَ اَھْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَمْدِ اَللّٰھُمَّ فَاغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ (رواہ ابوداؤد وابن ماجہ واسنادہ حسن، کتاب الاذکار ص۱۹۰)

اے اللہ فلاں بن فلانہ تیری امان میں ہے اور تیرے بالکل قریب ہے۔ اس کو تو قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے بچا۔ تو اہلِ وفاء اور اہلِ حمد ہے۔ اے اللہ اس کو بخش دے اس پر رحم کر بے شک تو بہت بخشش کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں:
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ جنازے کی نماز میں یہ دعاء پڑھ رہے تھے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَصَلِّ عَلَیْهِ وَبَارِكْ فِیْهِ

وَاَوْرِدْهُ حَوْضَ رَسُوْلِكَ

(ابن ابی شیبۃ ۱۰/۴۱۴) (رواہ ابویعلیٰ ۸/۲۲۸ والمطالب العالیہ ۱/۲۱۴ و عزاہ الی ابی یعلیٰ وقال الشیخ حبیب الرحمٰن حسن اسنادہ البوصیری) (مجمع الزوائد ۳/۳۳)

اے اللہ اس کی بخشش کردے، اس پر رحم فرما، اس میں برکت دے اور اس کو اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کی سیر کرا۔

جب قبرستان میں داخل ہو تو یہ دعاء پڑھے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَاِنَّا بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُمْ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُمْ

(رواہ ابن السنی وقال الحافظ ابن حجر ھذا حدیث حسن اخرجہ احمد و ابن ماجہ، الفتوحات ۴/۲۲۱، کتاب الاذکار ص۲۰ للنووی)

اے مؤمن قوم کی بستی (تم پر) السلام علیکم تم

ہمارے لئے پیش خیمہ ہو ہم تم سے (عنقریب) ملاقات کرنے والے ہیں۔ اے اللہ ان کا اجر ہمارے لئے حرام نہ کر اور ان کے بعد ہمیں گمراہ نہ کر۔

کسی کی وفات پر پڑھنے کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کے مرنے پر فرماتے استرجع (فتح الباری ۲/۱۵۵ وسندہ حسن) یعنی

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ

ہم اللہ کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

اذا اصاب احدکم مصیبۃ فلیقل یعنی جب تم میں سے کسی کو کوئی مصیبت پہنچے تو یہ دعاء پڑھے: اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ (الاصابہ ۲/۳۳۵ وسندہ صحیح)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

جب کوئی مؤمن فوت ہو جاتا ہے تو اللہ کے بندوں میں سے رحمت والے فرشتے اس سے ملاقات کرتے ہیں جس طرح تم دنیا میں کسی خوشخبری

دینے والے سے ملاقات کرتے ہو۔ وہ کہتے ہیں اپنے صاحب کو مہلت دو کیونکہ یہ سخت مشکل میں ہے۔ پھر وہ اس سے سوال کرتے ہیں کہ (دنیا میں) فلاں کا کیا ہوا؟ اور فلانے کا کیا ہوا؟ کیا اس نے شادی کرلی؟ پھر اس سے اس شخص کے بارے میں معلوم کرتے ہیں جو اس سے پہلے ہی مرگیا تھا وہ کہتا ہے وہ تو مجھ سے پہلے ہی مرگیا۔ پھر وہ کہتے ہیں :۔ "اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ" پھر اس کو اس کی ماں ہاویہ کی طرف لے جاتے ہیں وہ بری ماں ہے اور بری سزا دینے والی ہے۔ پھر ان کے سامنے ان کے اعمال پیش کئے جاتے ہیں۔ پھر اگر وہ دیکھتے ہیں اچھے عمل تو وہ فرحت اور خوشی مناتے ہیں اور کہتے ہیں یہ تیری نعمت ہے تو اپنے بندے کو پوری کردے اور اگر وہ دیکھتے ہیں برے عمل تو وہ کہتے ہیں اپنے اس بندے کو مہلت دے دے تاکہ یہ اچھے عمل کرے۔ (اخرجہ ابن ماجہ فی الزھد واخرجہ الطبرانی فی الکبیر ۴/۱۲۹) (الاحادیث الصحیحۃ ۶/۶۰۴ للالبانی)

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

بیشک موت سے ڈرتا رہے۔ جب تم میں سے کسی کے پاس اس کے بھائی کی موت کی خبر آئے تو اس کو چاہیئے کہ وہ یہ دعاء پڑھے:

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ (وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ) اَللّٰھُمَّ اکْتُبْہُ فِی الْمُحْسِنِیْنَ وَاجْعَلْ کِتَابَہٗ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاخْلُفْ عَقِبَہٗ فِی الْاٰخِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر ۱۲/۶۰) (الاحادیث الصحیحہ ۶/۸۴۱)

ہم اللہ تعالیٰ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ اس کو نیکی کرنے والوں میں لکھ لے، اس کے اعمال نامہ کو علیین میں شامل کردے اور اس کا انجام آخرین میں کردے۔ اے اللہ اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ کر اور اس کے بعد ہمیں فتنہ میں نہ ڈال۔

جب آندھی آئے تو یہ دعائیں پڑھے

ہوا اللہ تعالیٰ کی بادِ نسیم میں سے ہے۔ (یہی وجہ ہے)

ہوا رحمت لاتی ہے اور عذاب بھی لاتی ہے۔ پھر جب تم ہوا کو دیکھو تو اس کو برا مت کہو اللہ تعالیٰ سے اس کی اچھائی کا سوال کرو اور اللہ تعالیٰ سے اس کے شر سے پناہ طلب کرو۔

(رواہ ابوداؤد و ابن ماجہ وقال الحافظ ابن حجر بعد تخریجہ ھذا حدیث حسن صحیح، الفتوحات ۴/۲۷۲ وکتاب الاذکار للنووی ص۲۱۱)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آسمان کے افق پر بادل دیکھتے تو کام وغیرہ چھوڑ دیتے اور اس دعاء کو پڑھتے :۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا ھَنِیْئًا (رواہ ابوداؤد والنسائی فی الکبریٰ وابن ماجہ وقال الحافظ ھذا حدیث صحیح اخرجہ ابوداؤد والنسائی وابن ماجہ وابوعوانہ فی صحیحہ، الفتوحات ۴/۲۷۴)

اے اللہ میں ہوا کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

پھر اگر بارش ہو جاتی تو آپ فرماتے :۔

اے اللہ خوش کرنے والی بارش برسا۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے :-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں : ہوا کو بُرا مت کہو۔ تم اگر ہوا میں ایسی چیز دیکھتے ہو جو تمہیں بری معلوم ہوتی ہے تو تم یہ دعاء پڑھو :-

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہِ الرِّیْحِ وَخَیْرِ مَا فِیْھَا وَخَیْرِ مَا اُمِرَتْ بِہٖ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ ھٰذِہِ الرِّیْحِ وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ بِہٖ (رواہ الترمذی وقال حدیث حسن صحیح ورواہ احمد والبخاری فی الادب المفرد والنسائی فی الیوم واللیلۃ ، الفتوحات ۴/۲۷۵ وکتاب الاذکار)

اے اللہ ہم تجھ سے اس آندھی کی بھلائی کا سوال کرتے ہیں اور اس بھلائی کا جو اس میں ہے اور اس بھلائی کا جس کے ساتھ اس کو حکم دیا گیا ہے اور (اے اللہ) ہم تجھ سے اس آندھی کی برائی سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں اور اس برائی سے جو اس میں ہے اور اس برائی کا جس کے ساتھ اس کو حکم دیا گیا ہے۔

حضرت سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آندھی آتی تو یہ دعاء بھی پڑھتے تھے :

اَللّٰھُمَّ لَقْحًا لَا عَقِیْمًا (رواہ ابن السنی والبخاری فی الادب المفرد وابن حبان فی صحیحہ ھذا حدیث صحیح وکتاب الاذکار ص۲۱۲)

(رواہ الطبرانی ۷/۳۳ وسندہ صحیح) (الاحادیث الصحیحہ ۵/۹۰)

اے اللہ درختوں کو بار دار کرنے والی ہوائیں (بھیج)۔

نقصان پہنچانے والی ہوائیں نہ (بھیج)

آندھی کے وقت دوزانو بیٹھ کر دعاء کرے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

جب آندھی آتی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوزانو بیٹھکر یہ دعاء کرتے :

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا رَحْمَۃً وَلَا تَجْعَلْھَا عَذَابًا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا رِیَاحًا وَلَا تَجْعَلْھَا رِیْحًا (رواہ الشافعی فی کتاب کتاب الام ۱/۲۵۳ وقال الحافظ ابن حجر ھذا حدیث حسن اخرجہ البیہقی فی المعرفۃ، الفتوحات ۴/۲۷۷)

اے اللہ اس آندھی کو رحمت بنادے عذاب نہ بنا، اے اللہ اس آندھی کو لوگوں کو خوش کرنے والی ہوائیں بنادے اور آندھی نہ بنا۔

نماز حاجت کی دعا

نیا چاند دیکھ کر پڑھنے کی دعاء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے تو یہ دعاء پڑھتے :۔

هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ ، هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ ، هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَكَ ۔

یہ الفاظ تین مرتبہ پڑھے۔ پھر درج ذیل دعاء کرے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ذَهَبَ بِشَهْرِ كَذَا وَجَاءَ بِشَهْرِ كَذَا (رواہ ابوداؤد والحافظ ابن حجر ورجالہ ثقات فان کان مبلغ صحابیًا فھو صحیح، کتاب الاذکار للنووی ص۲۲۱) (رواہ الطبرانی فی الکبیر ۲۷۶/۴) (مجمع الزوائد ۱۳۹/۱۰ واسنادہ حسن)

خیر و بھلائی کا چاند، خیر و بھلائی کا چاند، خیر و بھلائی کا چاند میں اس اللہ تبارک و تعالیٰ پر ایمان لایا جس ہستی نے اس کو پیدا کیا۔ ہر قسم کی تعریف اس ہستی کے لئے ہے جو اس ماہ سے یہ یہ چیزیں لے گیا اور اس ماہ میں یہ یہ چیزیں لے آیا۔

روزہ افطار کی دعاء

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : روزے دار کے لئے ایک دعاء ایسی ہے جو رد نہیں ہوتی۔ ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے یہ دعاء سنی جب وہ روزہ افطار کرتے :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَلِیْ

(رواہ ابن ماجہ ۱/۵۵۷ فی الزوائد اسنادہ صحیح وکتاب الاذکار للنووی وابن السنی واسنادہ حسن ص۲۲۳)

اے اللہ میں تجھ سے تیری رحمت کا جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے سوال کرتا ہوں کہ تو میری بخشش کر دے۔

جنگ کے وقت پڑھنے کی دعائیں

حضرت عمارۃ بن رُعکرۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :-

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرما رہے تھے بے شک اللہ تعالےٰ فرماتا ہے :-

انّ عبدی کلّ عبدی الّذی یذکرنی وھو ملاق قرنہ یعنی عند القتال[1] (رواہ الترمذی ولہ شواھد حسنہ بہ الحافظ ابن حجر انظر الفتوحات ۵/۶۲)

بے شک میرا بندہ ہر وہ بندہ جو میرا ذکر کرتا ہے اس حال میں کہ وہ اپنے ہمسر سے ملاقات کرنے والا ہے یعنی جنگ کے وقت۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن فرمایا: دشمن سے ملاقات کی تمنا نہ کرو۔ بے شک تم نہیں جانتے کہ کب کس چیز کے ذریعہ تم آزمائے جاؤ گے۔ پھر اگر تمہاری ان سے مڈبھیڑ ہو ہی جائے

[1] یہ دعاء کے کلمات نہیں ہیں۔ دعاء کے کلمات اگلے صفحہ پر دیکھئے۔

تو پھر اس دعاء کو پڑھو :-

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّھُمْ وَقُلُوْبُنَا وَقُلُوْبُھُمْ بِیَدِكَ وَاِنَّھَا تَغْلِبُھُمْ اَنْتَ (رواہ ابن السنی والترمذی ویشھد لہ حدیث انس برقم ۳/۴۹۵، کتاب الاذکار للنووی ص۲۴۳)

اے اللہ تو ہمارا اور ان کا رب ہے۔ ہمارے دل اور ان کے دل تیرے ہاتھ میں ہیں اور تو ان پر ضرور غالب آئے گا۔

سفر کی دعائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جب کوئی سفر کرنے کا ارادہ کرے تو رخصت کرنے والے یہ دعاء پڑھیں :-

اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُہٗ

(رواہ احمد ۲/۸۷ والنسائی وابن حبان فی صحہ قال الحافظ حدیث صحیح الفتوحات ۵/۱۱۳ وکتاب الاذکار للنووی)

میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں اس کی امانت ضائع نہیں ہوتی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے زادِ راہ دیجئے، آپ نے فرمایا " زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى " یعنی اللہ تعالےٰ تمہیں تقوٰی عطاء فرمائے۔ اس نے کہا مجھے اور دعاء دیجئے۔ آپ نے فرمایا "وَغَفَرَ ذَنْبَكَ " یعنی اللہ تیرے گناہ بخش دے۔ اس شخص نے کہا اور دعاء دیجئے۔ آپ نے فرمایا "وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا كُنْتَ۔" اور اللہ تعالیٰ تمہیں بھلائی دے جہاں کہیں بھی تم ہو۔

(رواہ الترمذی قال الحافظ ابن حجر حدیث حسن، اخرجہ الطبرانی و الخرائطی والمعالی، اذکار للنووی ص ۲۵۲)

جب سفر سے واپس آئے اور گھر میں داخل ہو تو یہ دُعاء پڑھے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس ہوتے اور گھر میں داخل ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے:

تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَّا يُغَادِرُ حَوْبًا (رواہ ابن السنی وھو حدیث حسن حسنہ الحافظ ابن حجر وقال اخرجہ احمد وابن السنی) (کتاب الاذکار ص ۲۶۰)

توبہ کرنے والے توبہ کرنے والے ہیں۔ اپنے رب کے لئے سفر سے لوٹنے والے ہیں (وہ رب) جو ہمیں گناہوں سے پاک کردے گا۔

جب کسی غزوہ سے واپس آئے تو یہ دعاء پڑھے

حضرت عائشہ صدیقہ طاہرہ مطہرہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں :-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی غزوہ سے واپس آتے اور گھر میں داخل ہوتے تو میں آپ کا استقبال کرتی، آپ کا ہاتھ پکڑتی پھر میں یہ دعاء پڑھتی :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَصَرَكَ وَاَعَزَّكَ وَاَكْرَمَكَ (رواہ

ابن السنی قال الحافظ اخرجہ مسلم والنسائی وابوداؤد، اذکار ص۲۶۱)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے آپ کی مدد کی، آپ کو غلبہ دیا اور آپ کو عزت بخشی۔

جو حج کر کے آئے اس کے لئے کونسی دعاء کرے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَہُ الْحَاجُّ۔

(رواہ البیہقی فی سنن الکبریٰ ۵/۲۶۱ وقال الحافظ حدیث حسن اخرجہ البزار وابن خزیمہ والحاکم (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۴۴۱ صححہ ھو والذھبی ھو صحیح علی شرط مسلم)

اے اللہ حاجی کی مغفرت کردے اور اس کی جس کے لئے حاجی نے مغفرت طلب کی ہے۔

جذامی کی دعاء

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جذامی کا (ہاتھ) پکڑا اور اپنی رکابی میں کر کے کہا کھاؤ اور یہ دعاء پڑھو۔

بِاسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ

(رواہ ابوداؤد والترمذی وابن ماجہ وقال الحافظ ابن حجر بعد تخریجہ ہذا حدیث حسن وصححہ ابن خزیمہ والحاکم، کتاب الاذکار للنووی ص ۲۶۸)

(رواہ ابن ماجہ ۲/۱۱۷۲)

اللہ کے نام کے ساتھ، اسی پر اعتماد کرتے ہوئے اور اسی پر بھروسہ کرتے ہوئے۔

کھانے کے بعد کی مزید دعائیں

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے تھے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ.

(رواہ ابوداؤد والترمذی وابن ماجہ وقد حسنہ الحافظ ابن حجر ورواہ احمد ۳/۳۲، ۹۸) (تہذیب ۳/۳۰۰)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں مسلمین بنایا۔

حدثنا ابن ادریس عن حصین عن اسمٰعیل بن ابی سعید قال کان ابوسعید اذا وضع لہ الطعام قال: الحمد للہ الذی اطعمنا وسقانا وجعلنا مسلمین (رواہ ابن ابی شیبۃ ۱۰/۳۴۳) (کتاب العقیدۃ ۸/۱۲۱)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ہے اور خود بھی اس دعاء کو پڑھتے تھے۔ یہ موقوف روایت مرفوع حدیث کے لئے قوت کا باعث ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دعاء پڑھا کرتے تھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیْنَا وَهَدَانَا وَالَّذِیْ
اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا وَكُلَّ الْاِحْسَانِ اٰتَانَا

(رواہ ابن السنی ..... وذکرالحافظ (ابن حجر) الجزء منہ شواھد یقوی بھا
کتاب الاذکار ص۲۷ للنووی)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے۔ جس نے ہم پر احسان کیا ہمیں ہدایت دی، ہمیں خوب کھلایا اور ہمیں سیر کر دیا اور ہمیں ہر قسم کی بھلائی عطاء فرمائی۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ وہ کہتے ہیں :۔
ایک انصاری نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانے کی دعوت دی۔ ہم بھی آپ کے ساتھ گئے۔ پھر آپ کھانا کھا چکے، آپ نے ہاتھ دھوئے اور پھر درج ذیل دعاء پڑھی :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَلَا یُطْعَمُ مَنَّ عَلَیْنَا
فَهَدَانَا وَاَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ
اَبْلَانَا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ وَ

سَقٰى مِنَ الشَّرَابِ وَكَسَا مِنَ الْعُرْى وَهَدٰى مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَّرَ مِنَ الْعُمٰى وَفَضَّلَ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

(التعلیقات الحسان علیٰ صحیح ابن حبان ۷/۴۴۵ حسن الاسناد)

ہر قسم کی تعریف اللہ اس ہستی کے لئے ہے جس نے کھلایا اور وہ نہیں کھلایا جاتا۔ اس نے ہم پر احسان کیا کہ اس نے ہمیں ہدایت دی۔ اس نے ہمیں کھلایا اور پلایا۔ ہر وہ آزمائش اچھی ہے جس میں اس نے ہمیں آزمایا۔ ہر قسم کی تعریف اللہ اس ہستی کے لئے ہے جس نے (ہمیں) کھانے میں سے کھلایا اور پینے میں سے پلایا اور ننگے جسم کو پہنایا اور گمراہی سے ہدایت دی اور اندھی آنکھوں کو دکھایا اور بہت سی اس مخلوق پر ہمیں فضیلت دی جو اس نے پیدا کی تو ہر قسم کی تعریف رب العالمین کے لئے ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے

کوئی کھانا کھائے تو اس کو چاہیئے وہ یہ دعاء پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِنْہُ

(رواہ ابوداؤد والترمذی وابن السنی والنسائی وھو حدیث حسن کتاب الاذکار ص۲۷۰ للنووی والاحادیث الصحیحہ)

اے اللہ ہمارے لئے اس کھانے میں برکت دے اور ہمیں اس سے بہتر کھانا کھلا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی کھانا کھائے تو یہ دعاء پڑھے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ ھٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ (رواہ ابو یعلیٰ ۳/۶۷ واسنادہ حسن)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے جس نے ہمیں کھانا کھلایا اور اس نے مجھے یہ رزق دیا مجھ سے نہ اسکو کوئی روکنے والا ہے اور نہ کسی میں طاقت ہے۔

دودھ پینے کی دعاء

جس کو اللہ تعالیٰ دودھ پلائے وہ یہ دعاء پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ (الاحادیث المختارہ)

اے اللہ ہمارے لئے اس دودھ میں برکت دے اور ہمیں اس سے زیادہ پلا

حضرت عمرو بن الحمق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا۔ پھر آپ نے فرمایا: اَللّٰھُمَّ اَمْتِعْہُ بِشَبَابِہٖ (رواہ ابن السنی فی اسنادہ ضعف ولکن لہ شاھدان عند الطبرانی وابن السنی من وجھین)

اے اللہ ان کے شباب کو اور زیادہ کر۔

کہتے ہیں کہ حضرت عمرو رضؓ اسّی سال کے ہو گئے تھے ان کا کوئی بال سفید نہیں ہوا تھا۔

پانی پلانے پر دعاء دینا

حضرت عمرو بن اخطب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی طلب کیا۔ میں پانی لے کر آیا۔ کٹورے میں بال تھا۔ میں نے بال نکال دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دعاء دی۔

اَللّٰھُمَّ جَمِّلْہُ اے اللہ ان کو حسین بنا دے۔

(رواہ ابن السنی واحمد وابن حبان والحاکم وھو حدیث حسن اذکار للنووی ص ۲۷۲)

دعاء کی بدولت وہ ۹۳ سال کے ہو گئے تھے مگر ان کے تمام بال کالے تھے۔

جب مجلس سے کھڑا ہو تو اہلِ مجلس کے لئے دعاء کرنا

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجلس سے کھڑے ہوتے تو اہلِ مجلس کے لئے دعاء کرتے۔

اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا یَحُوْلُ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ مَعَاصِیْکَ وَمِنْ طَاعَتِکَ مَا تُبَلِّغُنَا بِہٖ جَنَّتَکَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا تُھَوِّنُ بِہٖ عَلَیْنَا مَصَائِبَ الدُّنْیَا، اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ ھَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَا یَرْحَمُنَا (رواہ الترمذی وقال حدیث صحیح غریب ورواہ ابوداؤد والحاکم ۱/۵۲۸ صححہ ھو والذھبی ورواہ النسائی فی الیوم واللیلۃ وابن السنی وکتاب الاذکار للنووی ص۳۳۳)

اے اللہ ہمارے لئے اپنی خشیت میں (کچھ خشیت) تقسیم کردے جو ہمارے لئے تیری نافرمانی اور تیری اطاعت کے درمیان رکاوٹ بن جائے اور تو اس ذریعہ سے ہمیں اپنی جنت میں پہنچادے اور یہ یقینی ہے کہ تو اس کے ذریعہ سے دنیا کے

مصائب ہمارے لئے آسان کردے گا۔ اے اللہ جب تک تو ہمیں زندہ رکھے گا ہماری سماعت کو، ہماری بینائی کو اور ہماری طاقت کو مضبوط کردے اور ہم میں سے اس کا وارث بنا اور ہمارا جوش وجذبہ ان لوگوں پر بڑھادے جنہوں نے ہم پر ظلم کیا اور جنہوں نے ہم پر ظلم وزیادتی کی ان کے خلاف ہماری مدد کر اور ہمیں ہمارے دین میں مشکل سے دوچار نہ کر اور دنیا کی (محبت) غلو کی حد تک ہم میں نہ ڈال اور ہماری علم کی انتہا دنیا کو نہ کر اور ہمارے اوپر جو ہم پر رحم نہیں کرتے ہیں ان کو مسلط نہ کر۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجلس میں سو مرتبہ یہ دعاء پڑھتے تھے کیونکہ ہم نے شمار کیا ہے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ، وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ
اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ (الاحادیث الصحیحہ ۲/۸۹)

اے میرے رب میری بخشش کردے۔ میری طرف متوجہ ہوجا۔

بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا اور بہت بخشش کرنے والا ہے۔

اچھی یا بُری چیز دیکھ کر پڑھنے کی دُعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی اچھی چیز دیکھتے تو فرماتے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنی نعمت کے ذریعہ سے تمام اچھی چیزوں کو پورا کیا۔

اور جب کوئی مکروہ چیز دیکھتے تو فرماتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ؛

ہر حالت میں تمام تعریفیں اللہ تبارک وتعالےٰ کے لئے ہی ہیں۔

(رواہ ابن ماجہ وفی الزوائد اسنادہ صحیح ورجالہ ثقات والحاکم ۱/۴۹۹

وقال ہذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ، کتاب الاذکار للنووی ص۳۵۳)

آگ کے عذاب سے بچنے کی دُعاء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم آگ کے عذاب سے بچنے کے لئے دعاء کے یہ کلمات پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ النَّارِ وَ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ الْغِنٰی وَالْفَقْرِ۔

(رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن صحیح)

اے اللہ میں آگ کے فتنہ سے اور آگ کے عذاب سے، دولت اور غربت کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

سَاَلَ قَتَادَۃُ انسًا ایّ دعوۃ کان یدعوبھا النبی صلی اللہ علیہ وسلم ؟ یعنی قتادہؒ نے حضرت انسؓ سے سوال کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کونسی دعاء زیادہ پڑھا کرتے تھے؟ حضرت انسؓ نے کہا کان اکثر دعوۃٍ کان یدعوبھا النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے جو دعاء پڑھا کرتے تھے وہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(رواہ ابویعلیٰ ۷/۷ اسنادہ صحیح)

اے اللہ ہمیں دنیا میں نیکی عطاء فرما اور آخرت میں بھی ہمیں نیکیاں عطاء فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے نجات دے۔

حضرت قتادہؒ کہتے ہیں :-

حضرت انس رضی اللہ عنہ جب کسی کو دعوت دیتے تو اس آیت کے ذریعہ سے اور جب دعاء کرتے تو اسی آیت کے ذریعہ

سے (رواہ ابو یعلیٰ)

بد اخلاقی سے بچنے کی دُعاء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم برے اخلاق سے بچنے کے لئے یہ دعاء پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَاءِ (رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن ورواہ الحاکم وابن حبان فی صحیحھما وقال الحاکم صحیح علی شرط مسلم وقال السخاوی بعد تخریج ھذا حدیث حسن، الفتوحات ۷/۲۱۵ وکتاب الاذکار للنووی ص۴۲۶) (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۳۲ صححہ ھو والذھبی)

اے اللہ میں تجھ سے اخلاق، اعمال اور خواہشات کی برائیوں سے پناہ طلب کرتا ہوں۔

اپنے اعضاء کے شر سے بچنے کی دعاء

حضرت شکل بن حمید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔

قلت یارسول اللہ علّمنی دعاءً یعنی میں نے کہا

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے آپ کوئی دعاء سکھا دیجئے؟ آپ نے فرمایا کہو:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ

(رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن والنسائی ورواہ الحاکم ۱/۵۳۳ صححہ ھو والذھبی) (رواہ الطبرانی ۷/۳۱۰ ورواہ احمد ۳/۴۲۹) وابوداؤد۔

اے اللہ میں تجھ سے اپنے کان کے شر سے، اپنی آنکھوں کے شر سے، اپنی زبان کے شر سے، اپنے دل کے شر سے اور اپنی منی کے شر سے پناہ طلب کرتا ہوں۔

بہرا اور گونگا ہونے سے پناہ طلب کرنا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس سلسلہ میں یہ دعاء پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَکَمِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ مَوْتِ الْھَدَمِ

(رواہ الہیثمی فی مجمع الزوائد ۱۰/۱۸۸ ورواہ البزار واسنادہ حسن)

اے اللہ میں بہرے اور گونگے ہونے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں، اور میں اچانک مرجانے سے بھی تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

جب احتلام ہوجائے تو یہ دعاء پڑھے

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے احتلام ہونے کی شکایت کی، آپ نے فرمایا! اور حکم دیا کہ تم سوتے وقت ان کلمات سے اللہ کی پناہ طلب کرو۔

(اَعُوْذُ) بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزٰتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ (الاحادیث العالیہ ۳/۲۴۹) سکت علیہ البوصیری۔

اے اللہ میں تیرے کامل کلمات کے ساتھ تیری پناہ طلب کرتا ہوں، اس کے غضب سے، اس کے پیچھے آنے سے، اس کے ساتھیوں کے شر سے اور یہ کہ شیاطین وسوسے ڈالنے کے لئے میرے

پاس حاضر ہوں۔

حوادث اور خراب حالات سے بچنے کی دعائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَدَمِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْھَرَمِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِی الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا ؛

(رواہ الحاکم فی المستدرک وقال صحیح الاسناد رواہ ابوداؤد والنسائی وکتاب الاذکار للنووی ص۴۲۷)

اے اللہ میں گر کر مرنے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں، میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ میں بلندی سے گر کر (مروں) اور میں ڈوبنے سے، جلنے سے اور ناکارہ عمر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں

اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ موت کے وقت شیطان مجھے چھو کر مخبوط الحواس بنا دے اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ میں تیرے راستہ میں اس حال میں مروں کہ میں پیٹھ موڑ کر بھاگ رہا ہوں اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ میں مروں اس حال میں کہ مجھے سانپ ڈس لے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء بھی پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّہٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّھَا بِئْسَتِ الْبِطَانَۃُ

(رواہ ابوداؤد والنسائی واسنادہ حسن اذکار للنووی ص۲۷۴)

اے اللہ میں بھوک سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں کیونکہ بھوکا لیٹنا برا ہے اور میں خیانت سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں کیونکہ خیانت کرنا برا ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوحصین رضی اللہ عنہ کو ان دو کلموں کی تعلیم دی وہ ان کو پڑھا کرتے تھے :۔

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ

(رواہ الترمذی وقال حدیث حسن وحسنہ الحافظ ابن حجر، کتاب الاذکار للنووی ص۴۲۵)

اے اللہ میری ہدایت میرے دل میں ڈال دے اور مجھے نفس کے شر سے بچالے۔

اللہ تعالیٰ کی محبّت کے حصول کی دُعاء کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داؤد علیہ السلام کی دعاء پڑھتے تھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَالْعَمَلِ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ؛

(رواہ الترمذی وقال حدیث حسن ۵/۴۸۸)

اے اللہ میں تجھ سے تیری محبّت کا اور اس کی محبّت کا جو تجھ سے محبّت کرتا ہے اور اس عمل کا جو تیری محبّت تک مجھے پہنچادے سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ تو اپنی محبّت میرے نزدیک میری جان اور میرے گھر والوں اور خوشگوار زندگی سے زیادہ کردے۔

حافظہ مضبوط کرنے کی دُعاء

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت سی دعائیں بتاتے مگر میں یاد نہیں کر پاتا ، میں نے کہا : اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ بہت سی دعائیں بتاتے ہیں مگر میں کچھ بھی یاد نہیں کر پاتا ؟ آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں وہ دعاء بتاؤں جو ان تمام دعاؤں کو جمع کردے ؟ تم اس دعاء کو پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

(رواہ الترمذی وقال حدیث حسن ۵/۵۰۲)

اے اللہ میں تجھ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس بھلائی کا تجھ سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا اور میں

تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس برائی سے جس برائی سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ طلب کی ہے۔ تو ہی ہمارا مددگار ہے اور تیرے پاس (کاموں کا) پہنچنا ہے، نہ کسی میں نیکی کرنے کی قوت ہے اور نہ برائی سے بچنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق سے۔

غصّہ دور کرنے کی دعاء

اذا غضب الرجل فقال اعوذ باللہ سکن غضبہ

(الاحادیث الصحیحہ ۳/۳۶۴) یعنی کسی شخص کو غصہ آیا۔ اس نے کہا :۔ " اَعُوْذُ بِاللّٰہِ " تو اس کا غصہ جاتا رہا۔

غصہ دور کرنے کے لئے صرف اعوذ باللہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

بچھو اگر ڈس لے تو کونسی دُعاء پڑھے؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بچھو نے ڈس لیا اس حال میں کہ آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے بچھو پر لعنت کی۔ فرمایا بچھو نہ نمازی کو دیکھتا ہے اور نہ کسی اور کو مگر ڈس لیتا ہے۔ پھر آپ نے پانی اور نمک منگوایا۔ آپ ڈسی ہوئی

جگہ پر مسح کرنے لگے اور یہ سورتیں پڑھنے لگے :۔

قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (رواہ الطبرانی فی الصغیر ۲/۸۷ اسنادہ حسن) (مجمع الزوائد ۵/۱۱۱) (الاحادیث الصحیحہ ۲/۸۰) (رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۴۱۹)

رزق کی فراوانی کی دعائیں

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

میری والدہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئیں آپ نے میرے سر پر اپنا دست مبارک پھیرا وَدَعَالِیْ بِالرِّزْقِ (رواہ ابو یعلیٰ ۲/۴۱ واسنادہ صحیح) اور آپ نے میرے لئے رزق کی فراوانی کی دعاء کی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

جو شخص اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کی کثرت کرے گا

جعل اللہ له من کل ھم فرجا ومن کل ضیق مخرجا ورزقه من حیث لا یحتسب ۔

(رواہ احمد ۴/۵۶ و اسنادہ صحیح تعلیقات احمد محمد شاکر)

اللہ تعالیٰ ہر غم و فکر سے نجات دے گا، ہر ایک تنگی سے نکلنے کی راہ بنا دے گا اور اس کو رزق وہاں سے دے گا جہاں سے اس کو وہم و گمان بھی نہ ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ

(رواہ احمد و ابو یعلیٰ و رجالہما رجال الصحیح غیر عباد بن عباد المازنی وھو ثقۃ واکذلک رواہ الطبرانی، مجمع الزوائد ۱۰/۱۰۹) (رواہ ابو یعلیٰ ۱۳/۲۵۷ و اسنادہ صحیح) (رواہ النسائی و ابن السنی باسناد صحیح، کتاب الاذکار للنووی ص۵۹)

اے اللہ میرے لئے میرے دین کی اصلاح کر دے، میرے لئے میرے گھر کو فراخ کر دے اور میرے لئے میری روزی میں برکت دے دے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ" فانها صلوٰۃ کل شیءٍ وبها یرزق الخلق

(رواہ احمد جزء ۱۰/۸۹ التعلیقات احمد محمد شاکر) واسنادہ صحیح. (رواہ احمد جزء ۱۲/۵۰ واسنادہ صحیح)

"سبحان اللہ وبحمدہ" ہر شے کی دعاء ہے اور اسی کے ذریعہ سے تمام مخلوق کو رزق دیا جاتا ہے۔

سوتے وقت پڑھنے کی دُعائیں

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سونے کے لئے لیٹتے تو یہ دعاء پڑھتے تھے: بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ

(رواہ احمد جزء ۱۰/۱۱۴ واسنادہ صحیح)

اے میرے رب میں نے تیرے نام کے ساتھ اپنے پہلو کو رکھا (اے میرے رب) میرے گناہ بخش دے۔

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سونے کے لئے آتے تو یہ دعاء

پڑھتے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَفَانِیْ وَاٰوَانِیْ وَاَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ وَالَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ وَاَفْضَلَ وَالَّذِیْ اَعْطَانِیْ فَاَجْزَلَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ، اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْكَ كُلِّ شَیْءٍ وَاِلٰهَ كُلِّ شَیْءٍ وَ لَكَ كُلُّ شَیْءٍ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ ؛

(رواہ احمد جزء ۸/۲۳۴ واسنادہ صحیح التعلیقات احمد محمد شاکر)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے میری کفایت کی، مجھے ٹھکانہ دیا، مجھے کھلایا اور مجھے پلایا اور (تمام تعریفیں) اس ہستی کے لئے ہیں جس نے مجھ پر احسان کیا مجھے فضیلت دی اور (تمام تعریفیں) اس ہستی کے لئے ہیں جس نے مجھے دیا اور خوب دیا۔ ہر حال میں تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہی ہیں۔ اے اللہ اے تمام چیزوں کے رب اور اے تمام چیزوں کے بادشاہ اور اے تمام چیزوں کے الٰہ، ہر چیز تیرے لئے ہے۔ میں تیری آگ سے پناہ طلب کرتا ہوں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب کوئی اپنے بستر کی طرف ٹھکانہ لے تو یہ دعاء پڑھے :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَلَا فَقَھَرَ وَبَطَنَ فَخَبَرَ وَمَلَکَ فَقَدَرَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط ۸/۴۳۳ واسنادہ حسن)

ہر قسم کی تعریف اللہ کے لئے ہے جو غالب بلند و بالا ہے۔ وہ پوشیدہ اور خبر رساں ہے۔ با اختیار اور قدرت والا ہے۔ ہر قسم کی تعریف اللہ اس ہستی کے لئے ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

خرج من ذنوبه کیوم ولدته امه (رواہ الطبرانی) یعنی اس دعاء کو پڑھنے کے بعد وہ اس طرح گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے جس طرح اس کی ماں نے اس کو آج ہی جنا ہو۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کے لئے بستر پر جاتے تو

یہ دعاء پڑھتے:۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَأَخْزِ الشَّیْطَانَ وَفُکَّ رِھَانِیْ وَثَقِّلْ مِیْزَانِیْ وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر ۲۲/۲۹۸ باسنادہ جید ورواہ ابوداؤد وقال الحافظ فی الاصابۃ ۶/۲ اخرج حدیثہ ابوالازھر فی السنن بسند جید شامی)

اے اللہ میرے لئے میرے گناہ بخش دے، میری شیطانی (حرکات) کو دور کردے، میری بندش کو کھول دے، میرے میزان کو بھاری کردے اور مجھے اعلیٰ محفل میں جگہ دے۔

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سونے کا ارادہ کرتے تو اپنا سیدھا ہاتھ اپنے سیدھے رخسار کے نیچے رکھتے۔ پھر یہ دعاء پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ

(رواہ الطبرانی فی الکبیر ۲۳/۲۱۶ ورواہ احمد ۶/۲۸۷ و ۲۸۸ و ابوداؤد والنسائی فی عمل الیوم واللیلۃ وابن السنی وھو حدیث حسن)

اے اللہ جس دن تیرے بندے کھڑے کئے جائیں گے مجھے

اس دن تو اپنے عذاب سے بچانا۔

رات کو پڑھنے کی سورتیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات کو تَنْزِيْلَ السَّجْدَةَ وَالزُّمَرَ پڑھ کر سوتے تھے۔ (المطالب العالیہ ۳/۳۵۸ واخرجہ احمد ۶/۱۸، ۱۲۲، ۱۸۹ وابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ وابن خزیمہ، واخرجہ الحاکم ۲/۴۳۴، مجمع الزوائد ۲/۲۷۲ وابن حبان ورواہ ابویعلیٰ ۸/۱۰۶ واسنادہ صحیح)

جمعہ کی رات کو کونسی سورتیں پڑھے

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی رات کو مغرب کی نماز کی سنتوں میں (قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ) و (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) پڑھا کرتے تھے۔ (رواہ البیہقی ۲/۳۹۱ وشرح السنۃ والمشکوٰۃ ۱/۲۶۸ واسنادہ صحیح)

جب رات کو ڈر لگے تو کونسی دُعاء پڑھے

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو ڈر لگنے کے موقع پر چند ایسے کلمات کی تعلیم دیتے (جس کے پڑھنے سے ڈر جاتا رہتا تھا) وہ کلمات یہ ہیں :-

بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ - (رواہ احمد جزء ۱۰/۶۷۰ واسنادہ صحیح)

اللہ کے نام کے ساتھ، میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات سے اس کے غضب اور اس کے انجام اور اس کے بندوں کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ علاوہ بریں شیاطین کے وسوسوں سے بھی (تیری پناہ طلب کرتا ہوں) اور یہ کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔

سورۂ ملک عذاب قبر سے بچائے گی

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

آدمی کو قبر میں لایا جاتا ہے۔ اس کو پائینتی سے لایا جاتا ہے تو پائینتی کہتی ہے میری طرف سے کوئی راستہ نہیں ہے کیونکہ وہ مجھے (سورۂ ملک) کو پڑھا کرتا تھا۔ پھر اس کو سینے کی طرف سے لایا جاتا ہے تو سینہ کہتا ہے کہ میری طرف سے بھی کوئی سبیل نہیں کیونکہ وہ مجھے سورۂ ملک کو پڑھا کرتا تھا۔ پھر اس کو سرہانے سے لایا جاتا ہے تو سرہانہ بھی یہی کہتا ہے کہ میری طرف سے بھی کوئی راستہ نہیں کیونکہ وہ مجھے سورۂ ملک کو پڑھا کرتا تھا۔ (بہرحال) سورۂ ملک عذاب قبر سے بچانے والی سورت ہے۔ (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۲/۴۹۸ صححہ ھو والذھبی) (الاحادیث الصحیحہ ۳/۱۳۱)

یہ حدیث اگرچہ موقوف ہے لیکن حکماً مرفوع ہے۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے اپنا ایک خیمہ کسی قبر پر لگا

دیا اور ان کو خبر نہ تھی کہ یہ قبر ہے تو کیا دیکھتے ہیں کہ اس قبر میں سے آواز یعنی سورۂ ملک پڑھنے کی آواز آرہی ہے حتیٰ کہ اس نے پوری سورت ختم کردی۔ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اپنا خیمہ ایک قبر پر لگادیا اور مجھے خبر نہ تھی کہ یہ قبر ہے تو کیا دیکھتا ہوں قبر میں سے سورۂ ملک پڑھنے کی آواز آرہی ہے حتیٰ کہ اس نے پوری سورت ختم کردی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ (عذاب قبر) سے روکنے والی سورت ہے۔ وہ عذاب قبر سے نجات دینے والی سورت ہے۔ (رواہ الترمذی ۲/۱۴۶) وابن نصر وابو نعیم فی الحلیۃ ۳/۸۱ من طریق یحیٰی بن عمرو بن مالک النکری عن ابیہ عن الجوزاء وقال الترمذی حدیث حسن غریب) (الاحادیث الصحیحہ ۳/۱۳۲)

الغرض "تبارک الذی بیدہ الملک" پڑھا کیجئے۔

سورۂ ملک پڑھ کر سونا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں سوتے تھے یہاں تک کہ الٓمٓ تَنْزِيْلَ السَّجْدَةَ وتَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ پڑھ لیتے۔

یہ صورت اپنے پڑھنے والے کے لئے بخشش کروائے گی۔ (التعلیقات الحسان علی صحیح ابن حبان ۲/۱۸۳) (رواہ الطبرانی فی الصغیر ۲/۱۵۹) (اخرجہ الترمذی واحمد والبخاری فی الادب المفرد والنسائی والدارمی وابن ابی شیبہ والحاکم وقال صحیح ۲/۴۱۲ واقرہ الذہبی)

کرب اور بے چینی کے وقت پڑھنے کی دعائیں

جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی امر بے چین کر دیتا تو آپ یہ دعاء پڑھتے :- يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ

(رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۰۹ قال ھذا حدیث صحیح الاسناد وکتاب الاذکار للنووی ص۱۵۲) (الاحادیث الصحیحہ للالبانی ۷/۵۵۶ ح۳۱۸۲)

اے زندہ رہنے والے، اے ہمیشہ قائم رہنے والے میں تیری رحمت کے وسیلہ سے فریاد کرتا ہوں۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال دعوات المکروب ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرب و بے چینی کے وقت درج ذیل دعاء بھی پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَاَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (رواہ ابوداؤد والنسائی واخرجہ البخاری فی الادب المفرد وابن ابی شیبہ وابن السنی و اسنادہ حسن وکتاب الاذکار للنووی ص۱۵۳) (رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۱۹۶ وسندہ صحیح)

اے اللہ میں تیری رحمت کا امید وار ہوں۔ میرے تمام حالات کی اصلاح فرمادے اور پلک جھپکنے کے برابر وقفہ میں بھی مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ فرما۔ تو ہی (میرا) الٰہ ہے۔

حضرت اسماء بنت ابی عمیس رضی اللہ عنہا کہتی ہیں۔

مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : الا اُعلمك كلماتٍ تَقُوْلِیْنَهُنَّ عند الکرب یعنی کیا میں ایسے چند

کلمات نہ بتاؤں کہ جن کو تم پڑھ لیا کرو؟

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا۔

(رواہ ابوداؤد وابن ماجہ والنسائی والمسند ۶/۳۶۹ واسنادہ حسن)

اللہ، اللہ میرا رب ہے۔ میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کروں گا۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرما رہے تھے :-

انی لَاَعلمُ کلمۃً لا یقول بھا مکروبٌ الا فُرّج عنہ کلمۃ اخی یونس صلی اللہ علیہ وسلم

یعنی میں وہ کلمہ جانتا ہوں جو کوئی اس کلمہ کو کرب و بے چینی میں پڑھے گا میرے بھائی یونس علیہ السلام کے کلمہ کی بدولت اس کی کرب و بے چینی دور کر دی جائے گی۔

فنادی فی الظلمات، یونس علیہ السلام نے درج ذیل دعا سمندر کے اندھیروں میں پڑھی :-

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

(الانبیآء۔ ۸۷)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذی النون کی دعاء، جب انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں اپنے رب کو پکارا "لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ"۔

نہیں ہے الٰہ مگر تو، تیری ذات پاک ہے اور میں ظالموں میں سے ہوں۔

لم یدع بها رجلٌ مسلمٌ فی شیءٍ قطُّ اِلَّا استجاب له یعنی کوئی مسلم آدمی جب بھی کسی مصیبت میں اس دعاء سے پکارے گا اس کی دعاء قبول ہو جائے گی۔ (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۰۵ وقال صحیح الاسناد واقرہ الذہبی واسنادہ عند الترمذی حسن)

صدمہ اور غم کے وقت پڑھنے کی دُعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: من اصابه همٌّ اوحزنٌ فلیدع بهذه الکلمات یقول، غم اور صدمہ کے

وقت اس دعاء کو پڑھے :۔

اَنَا عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ اَمَتِكَ فِيْ قَبْضَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ اَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهُ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَوْ اِسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ نُوْرَ صَدْرِيْ وَرَبِيْعَ قَلْبِيْ وَجَلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ (رواہ ابن السنی وھذا حدیث حسن وقد صححہ بعض الائمۃ وکتاب الاذکار للنووی ص ۱۵۴، ۱۵۵)

اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے کا بیٹا ہوں، تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے قبضہ قدرت میں ہے، تیرا حکم میرے بارے میں جاری وساری ہے، تیرا فیصلہ میرے بارے میں انصاف کا پیکر ہے، میں تیرے ان تمام ناموں سے جن سے تو نے اپنی ذات خاص کو پکارا ہے یا جن کو اپنی مخلوق میں سے کسی

کو تعلیم دی ہو یا جن کو تو نے اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے یا اس کو اپنے پاس علم غیب میں اپنے لئے پسند فرمایا ہے سوال کرتا ہوں، قرآن مجید کو میرے سینے میں نورِ ہدایت، میرے دل میں تر و تازگی میرے غم کو لے جانے اور میری فکر کو دور کرنے کا سبب بنا دے۔

لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ کلمات اس شخص کے لئے جو نقصانات سے دوچار ہے کام آئیں گے؟ آپ نے فرمایا بالکل۔ تم ان کلمات کو پڑھو، ان کی تعلیم دو، کیونکہ جو ان کلمات کو پڑھے گا۔ پھر جو کچھ ان میں ہے طلب کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کا غم غلط کر دے گا اور اس کی خوشی کو طویل کر دے گا۔

قرض ادا کرنے سے عاجز آجائے تو یہ دعا پڑھے

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :-

ایک غلام میرے پاس آیا اس نے کہا میں اپنی مکاتبت سے عاجز آگیا ہوں آپ میری مدد کیجئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ

نے کہا میں تجھے ایسے کلمات سکھاتا ہوں جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائے تھے۔ اگر تیرے اوپر ثبیر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو تو اللہ تعالیٰ تیری طرف سے ادا کر دے گا۔ پڑھ :۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۔ (رواہ

الترمذی قال الحافظ ابن حجر بعد تخریجہ حدیث حسن غریب وکتاب الاذکار للنووی ص۱۵۹) (رواہ الترمذی ۵/۵۲۳)

اے اللہ اپنی حرام کردہ چیزوں کے مقابلہ میں اپنی حلال کردہ چیزوں سے میری کفایت کر اور تیرے سوا جو ہیں ان کے مقابلہ میں اپنے فضل سے مجھے بے پرواہ کر دے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے :۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے جس وقت حنین کا غزوہ لڑا تیس ہزار یا چالیس ہزار ادھار لئے۔ پھر جب واپس آئے تو آپ نے قرضہ ادا کیا اور یہ دعاء پڑھی :

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ اِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْوَفَاءُ وَالْحَمْدُ۔

(رواہ احمد ۴/۳۶ وسندہ حسن)

اللہ تعالیٰ تمہارے اہل میں برکت عطاء فرمائے اور تمہارے مال میں برکت عطاء فرمائے۔ بیشک یہ بدلہ گذرے وفا اور حمد کا ہے۔

پھنسی پھوڑے کی دُعاء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بیوی نے کہا:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں داخل ہوئے میری انگلی میں پھنسی نکلی ہوئی تھی۔ آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی دوا ہے؟ پھر آپ نے پھنسی پر دوا لگائی اور فرمایا یہ دعاء پڑھو:۔

اَللّٰھُمَّ مُصَغِّرَ الْکَبِیْرِ وَمُکَبِّرَ الصَّغِیْرِ صَغِّرْ مَا بِیْ ؛

(رواہ ابن السنی والنسائی فی الیوم واللیۃ واسنادہ عبدالنسائی صحیح وھو فی مسند احمد ۵/۳۷۰، قال الحافظ ابن حجر الفتوحات ۴/۴۸-۴۹)

اے اللہ اے بڑے کو چھوٹا کرنے والے اور اے چھوٹے کو بڑا کرنے والے اس کو چھوٹا کر دے۔

پھر وہ (پھنسی) مرجھا گئی۔

بیماری میں پڑھنے کی دُعائیں

حضرت ابوسعید خدری اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما گواہی دیتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جس نے یہ دعاء اپنے مرض میں پڑھی۔ پھر وہ مرگیا تو آگ اس کو نہیں جلائے گی۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(رواہ الترمذی ۵/۴۵۹) (وابن ماجہ وقال الحافظ ابن حجر ھذا حدیث حسن اخرجہ النسائی فی الکبریٰ والحاکم وابن حبان ملخصاً، الفتوحات ۴/۶۴)

(کتاب الاذکار للنووی ص۱۶۸)

اللہ ہی الٰہ ہے وہ بہت بڑا ہے، اللہ ہی الٰہ ہے،

وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ نہیں ہے الٰہ مگر اللہ، اسی کی بادشاہت ہے اسی کے لئے تعریف ہے۔ نہیں ہے الٰہ مگر اللہ، نہ نیکی کرنے کی طاقت کسی میں ہے اور نہ برائی سے بچنے کی قوت کسی میں ہے مگر اللہ کی توفیق سے۔

○

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب عیادت کے لئے جاتے تو جس کی موت کا وقت نہیں آیا ہوتا اس دعاء کو سات مرتبہ پڑھ دیتے:۔

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

اَنْ يَّشْفِيَكَ إِلَّا عُوْفِيْ ؛

(رواہ ابوداؤد والترمذی وقال حسن غریب وابن حبان والحاکم فی المستدرک ۱/۳۴۲، ۳۴۳ صححہ علیٰ شرط البخاری ووافقہ الذہبی)

میں بڑے عرش کے ربّ اللہ عظیم سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے صحت عطاء فرمادے مکمل صحت کے ساتھ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب علیل ہوتے حضرت جبریل علیہ السلام آپ پر دم کرتے :

بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ يَشْفِيْكَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ۔

(الاحادیث الصحیحہ ۵/۹۳)

ہر وہ بیماری جو آپ کو لگی ہے بسم اللہ آپ کو شفا دے گی حسد کرنے کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر اس آنکھ کے شر سے (جب وہ لگے)۔

فَبِاَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرامؓ کے سامنے سورۂ رحمٰن کی تلاوت شروع سے آخر تک کی آپ نے فرمایا تم نے جواب نہیں دیا۔ صحابہ کرامؓ نے کہا ہم کیا جواب دیں، آپ نے فرمایا "فبای آلاء ربکما تکذبان" کے جواب میں کہو :۔

لَا بِشَیْءٍ مِنْ نِعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ

(رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۲/۴۷۳ صححہ ھو والذھبی) (الاحادیث الصحیحہ ۵/۱۸۳، ۱۸۴)

نہیں ہے کوئی شے اے ہمارے ربّ جسے ہم جھٹلائیں

بس سب تعریف تیرے لئے ہے۔

رات کو بھوک لگے تو کون سی دعاء پڑھے

حضرت عائشہ صدیقہ طاہرہ مطہرہ رضؓ کہتی ہیں :-

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کو بھوک لگتی تھی تو آپ درج ذیل دعاء پڑھتے تھے :

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ، رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ۔ (رواہ الحاکم ۱/۵۴۰ صححہ ھو والذھبی) (الاحادیث الصحیحہ ۵/۹۸)

نہیں ہے الٰہ مگر اللہ اکیلا زبردست، آسمانوں اور زمین میں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے (اس کا رب) جو غالب اور بہت بخشش کرنے والا ہے۔

حاسد دشمن کے شر سے بچنا

عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درج ذیل دعاء پڑھا کرتے تھے :۔

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَلَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوًّا حَاسِدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۲۵ وصححہ)

(الاحادیث الصحیحہ ۴/۵۴)

اے اللہ اسلام کے ذریعہ میری حفاظت کر اس حال میں کہ میں کھڑا ہوں اور اسلام کے ذریعہ میری حفاظت کر اس حال میں کہ میں بیٹھا ہوں، اسلام کے ذریعہ میری حفاظت کر اس حال میں کہ میں سو رہا ہوں، (اے اللہ) مجھ پر حاسد دشمن کو خوش نہ کر، اے اللہ میں ہر اس خیر کا جن کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں سوال کرتا ہوں اور ہر اس

شر سے جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں پناہ طلب کرتا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَغَلَبَۃِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۱۰۴) (احمد ۲/۱۷۲) (صحیح مسلم)

اے اللہ قرض کے غلبہ سے اور دشمن کے غلبہ سے اور دشمن کے خوش ہونے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

مہمان آئے اور کھانا نہ ہو تو کون سی دعاء کرے

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مہمان آیا۔ آپ نے اپنی ازواج کے پاس بھیجا کہ ان کے پاس کھانا مل جائے گا لیکن کسی ایک بیوی کے پاس کھانا نہ ملا تو آپ نے درج ذیل دعاء کی

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ فَاِنَّہٗ لَا یَمْلِکُھَا اِلَّا اَنْتَ۔

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل اور تیری رحمت کا سوال کرتا

ہوں نہیں ہے کسی کو اختیار سوائے تیرے۔

اسی اثناء میں آپ کے پاس ایک بکری بھونی ہوئی بطور تحفہ لائی گئی۔ آپ نے فرمایا یہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا فضل ہے اور ہم اس کی رحمت کا ہی انتظار کر رہے تھے۔

زنا سے بچنے کی دعاء

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں :۔

ایک جوان لڑکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے آپ زنا کی اجازت دے دیجئے۔ لوگ اس نوجوان کے سامنے آئے اور اس کو ڈانٹا اور کہا دیکھو تم کیا کہہ رہے ہو؟ آپ نے فرمایا قریب آؤ۔ وہ لڑکا آپ کے قریب ہوگیا۔ کہتے ہیں : پھر وہ بیٹھ گیا۔ آپ نے فرمایا : کیا تم اپنی ماں کے ساتھ (زنا) کرنے کو پسند کرو گے؟ اس نے کہا اللہ کی قسم نہیں اللہ تعالےٰ آپ پر مجھے قربان کر دے۔ آپ نے فرمایا ہاں لوگ بھی اپنی ماؤں

کے ساتھ اس فعل کو پسند نہیں کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: تم اپنی بیٹی کے ساتھ (زنا کرنے کو) پسند کرو گے؟ لڑکے نے کہا اللہ کی قسم نہیں اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر قربان کر دے۔ آپ نے فرمایا لوگ بھی ایسا کرنے کو بُرا سمجھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تم اپنی بہن کے ساتھ (زنا کرنا) پسند کرو گے؟ لڑکے نے کہا اللہ کی قسم نہیں مجھے اللہ آپ پر فدا کر دے۔ آپ نے فرمایا لوگ بھی اپنی بہنوں کے ساتھ (زنا کرنے) کو پسند نہیں کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا تم اپنی پھوپھی کے ساتھ (زنا کرنا) پسند کرو گے؟ لڑکے نے کہا اللہ کی قسم نہیں مجھے اللہ آپ پر فدا کر دے۔ آپ نے فرمایا لوگ بھی اپنی پھوپھیوں کے ساتھ زنا کرنا پسند نہیں کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تم اپنی خالہ کے ساتھ زنا کرنا پسند کرو گے؟ لڑکے نے کہا اللہ کی قسم نہیں، اللہ مجھے آپ پر فدا کر دے۔ آپ نے فرمایا لوگ بھی اپنی خالاؤں کے ساتھ زنا کرنا پسند نہیں کرتے ہیں۔ کہتے ہیں۔ پھر آپ نے اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھا اور یہ دعاء پڑھی:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ ذَنْبَهُ وَ طَهِّرْ قَلْبَهُ وَحَصِّنْ فَرْجَهُ

اے اللہ اس لڑکے کے گناہ معاف کردے اس کے
دل کو پاک کردے اور اس کی شرمگاہ کی حفاظت فرما۔
پھر اس دعاء کے بعد لڑکا کبھی اس طرف نہیں گیا (رواہ احمد
۵/ ۲۵۶ - ۲۵۷) (رواہ الطبرانی فی الکبیر والاحادیث الصحیحہ ۱/۷۱۲ ص ۳۷۰)

اہل مدینہ کے لئے دعاء کرنا

حضرت عبادہ بن الصامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَللّٰھُمَّ مَنْ ظَلَمَ اَھْلَ الْمَدِیْنَۃِ وَاَخَافَھُمْ فَاَخِفْہُ وَعَلَیْہِ لَعْنَۃُ اللّٰہِ وَالْمَلَائِکَۃِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ لَا یُقْبَلُ مِنْہُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ ۔

(الاحادیث الصحیحہ ۱/۶۸۶ ص ۳۵۱)

اے اللہ جو اہل مدینہ پر ظلم کرے اور ان کو خوف میں مبتلا کرے تو بھی ان پر خوف مسلط کر اور ان پر اللہ کی لعنت اور تمام فرشتوں کی لعنت ہو۔ ان کا فرض قبول کیا جائے اور نہ نفل۔

بادشاہ یا امیر کا خوف ہو تو یہ دعاء پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔ اذا خفت سلطانًا او غیرہ فقل یعنی جب تمہیں بادشاہ یا امیر کا خوف ہو تو یہ دعاء پڑھو :۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاءُکَ ۔ (رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۲۰۲ وسندہ صحیح) (رواہ ابن السنی، الفتوحات ۴/۱۸ وسندہ حسن لغیرہ)

اللہ دانا بردبار کے سوا کوئی الٰہ نہیں ، سات آسمانوں کا اللہ منزّہ و پاک ہے اور بڑے عرش کا رب ہے۔ نہیں ہے الٰہ مگر تو تیری قربت قوی ہے اور تیری ثناء بلند و بالا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

جب تم پر کوئی ایسا امیر ہو جس سے وہ ڈرتا ہے اور وہ اس پر ظلم

وزیادتی کرتا ہے تو اس کو چاہیئے یہ دعاء پڑھے :۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ کُنْ لِیْ جَارًا مِنْ فُلَانٍ وَاَحْزَابِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ اَنْ یُفْرِطُوْا عَلَیَّ وَاَنْ یَطْغَوْ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ ۔ (رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۲۰۲ وسندہ صحیح)

اے اللہ آسمانوں اور عرش عظیم کے رب میرے لئے فلاں کی طرف سے ایک پڑوسی بنادے اور اس کے لشکر کو مددگار بنادے کہ وہ کہیں کوتاہی کریں اور یہ کہ وہ سرکشی کریں۔ تیرا پڑوسی غالب تیری ثناء غالب اور نہیں ہے الٰہ تیرے سوا۔

یہ حدیث موقوف ہے۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

جب تم کسی ایسے بادشاہ کے پاس جاؤ جو ظالم ہو تو تم ڈرتے ہو کہ کہیں وہ تم پر حملہ نہ کردے تو تم یہ دعاء پڑھو :۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا اَللّٰہُ

اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعَ اَنْ یَّقَعْنَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْیَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، اَللّٰهُمَّ كُنْ لِیْ جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ.

(رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۲۰۳ وسندہٗ صحیح متصل)

اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ اپنی تمام مخلوق میں سب سے زیادہ باعزت ہے۔ اللہ اس سے بھی بڑا ہے جس سے میں ڈرتا ہوں اور خوفزدہ ہوتا ہوں۔ جس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں ہے میں اس اللہ سے پناہ طلب کرتا ہوں۔ وہ ساتوں آسمانوں کو پکڑے ہوئے ہے کہ وہ زمین پر گر جائیں مگر اس کے اذن سے۔ تیرے بندے فلاں کے شر سے، اس کے لشکر سے، اس کی پیروی سے، جنّ اور انسان کے مددگاروں سے (تیری پناہ طلب کرتا ہوں) اے اللہ ان کے شر سے (بچنے کے لئے)

اپنی طرف سے میرے لئے کوئی پڑوسی مقرر کردے۔ تیری ثناء جلال والی، تیرا پڑوسی غالب، تیرا نام بابرکت، تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ یہ دعاء تین مرتبہ پڑھے۔

یہ دعاء بھی موقوف ہے لیکن حکماً مرفوع ہے۔

جب کوئی مشکل آپڑے تو یہ دعاء پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ اِذَا شِئْتَ سَھْلًا۔

(رواہ ابن السنی وابن حبان وقال الحافظ ابن حجر اسنادہ صحیح، کتاب الاذکار للنووی ص۱۵۶)

اے اللہ جس کو تو آسان بنادے وہی آسانی ہے اور جب تو چاہے غم کو خوشی بنادے۔

درد کے مقام پر ہاتھ رکھکر پڑھنے کی ایک اور دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

جب تم میں سے کسی کے درد ہو تو اسے چاہیئے کہ درد کے

مقام پر اپنا ہاتھ رکھ کر یہ دعاء پڑھے :

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَجَعِیْ هٰذَا ۔

(رواہ الطبرانی فی الصغیر ۱/۳۰۴) (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۳۴۳ صححہ الحاکم واقرہ الذہبی) (اخرجہ الترمذی وقال حسن غریب) (الاحادیث صحیحہ ۳/۲۵۷)

اللہ کے نام کے ساتھ میں اللہ تعالیٰ کی اور اس کی قدرت اور اس شر سے جو میں اپنی اس بیماری میں پاتا ہوں پناہ طلب کرتا ہوں۔

حدیث میں یہ الفاظ بھی ہیں۔ ثم ارفع یدک ثم اعد ذلک وترًا (الاحادیث الصغیر) یعنی پھر اپنا ہاتھ اٹھالے پھر دوبارہ ہاتھ رکھے اور طاق عدد میں یہ دعاء پڑھے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

هٰؤلاءِ الکلمات دواءٌ من کل داءٍ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ

اللّٰهِ التَّامَّاتِ وَاَسْمَآئِهٖ كُلِّهَا عَامَّةً مِّنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَمِنْ شَرِّ الْعَيْنِ الَامَّةِ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ اَبِیْ قِتْرَةٍ وَمَا وَلَدَ ۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط ۷/۵۵، ۵۶) (مجمع الزوائد ۵/۱۱۰ وفیہ لیث ابن ابی سلیم وھو مدلس وبقیۃ رجال ابی یعلیٰ رجال الصحیح) وسندہ صحیح ۔

یہ کلمات ہر بیماری کے لئے دوا ہیں۔

میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات اور اس کے تمام صفاتی ناموں سے، ہر وہ جانور جو زہریلا ہے اور جو ڈس لے اس کے شر سے، نظر لگنے والی آنکھ کے شر سے اور ہر حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے، ہر اس خطرناک سانپ کے شر سے جو وہ جنے۔ پناہ طلب کرتا ہوں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

فرشتوں میں سے ۳۳ فرشتے جو اپنے رب کے پاس سے آئے

انہوں نے کہا ہماری زمین کو ہمیشہ ہمیشہ بیماری کے شر سے بچا۔ اس نے کہا اپنی زمین کی مٹی لو اور اپنے بیمار پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دم سے مسح کرو۔

مزید برآں جس نے اس دم کرنے پر اجرت لی یا اس میں سے کچھ چھپایا وہ کبھی فلاح نہیں پائے گا۔

اپنے مُردوں کے پاس سورہ یٰسین پڑھو

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مُردوں کے پاس سورۂ یٰسین پڑھو۔ (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۶۵ وصحہ) (اتحاف المھرۃ للحافظ ابن حجر وسکت علیہ الحافظ ۱۳/۳۸۶)

وفیہ ابو عثمان اسمہ سعد وثقہ ابن حبان وقال الحافظ ابن حجر مقبول (تہذیب وتقریب) امام بخاری نے بھی اس راوی پر سکوت کیا ہے۔ (تاریخ الکبیر ۸/۱۵۸)

جنگ یا سفر کے دوران رات ہو جائے تو یہ دعاء پڑھے

يَا اَرْضُ رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ مَا فِيْكِ ، وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيْكِ وَشَرِّ مَا دَبَّ عَلَيْكِ ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ اَسَدٍ وَاَسْوَدَ وَحَيَّةٍ وَعَقْرَبٍ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ شَرِّ وَالِدٍ اِذَا وَلَدَ (رواہ احمد ۹/۲۳ احمد محمد شاکر واسنادہ صحیح)

اے زمین میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔ اے اللہ میں اس کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور اس شر سے جو اس میں ہے اور اس شر سے جس کے ساتھ یہ پیدا کی گئی ہے، تیرے اس شر سے جو تیرے اوپر جاندار چلتے ہیں اور اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر شیر سے، ہر کالے جانور سے، سانپ اور بچھو کے شر سے اور اس شہر کے رہنے والے کے شر سے اور جننے والے کے شر سے جو وہ جنے۔

مُصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی ایک اور دُعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَنِیْ عَلَیْكَ وَ
عَلٰی كَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِهٖ تَفْضِیْلًا ؕ

(رواہ الطبرانی فی الصغیر ۲/۵ واسنادہ حسن) (مجمع الزوائد ۱۰/۱۳۸)
(رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۳۹۵ وسندہ صحیح)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے تجھ پر
اور اپنے دوسرے بہت سے بندوں پر فضیلت دی ؕ

جَبْ دشمن کے مرنے کی خبر آئے تو یہ دُعاء پڑھے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ میں رسُول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ میں نے کہا اے اللہ کے
رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ عزوجل نے ابوجہل کو قتل کر دیا تو
آپ نے (یہ بات سن کر) یہ دعاء پڑھی :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ دِیْنَهٗ ؕ

(رواہ ابن السنی وکتاب الاذکار للنووی ص۱۷۸ وسندہ حسن)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے اپنے بندے کی مدد کی اور اپنے دین کو غالب کر دیا۔

کان میں جب درد ہو تو یہ دُعاء پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جب تم میں سے کسی کے کان میں درد ہو تو اسے چاہیئے اللہ کو یاد کرے۔ پھر مجھ پر درود بھیجے اور یہ دعاء پڑھے:۔

ذَکَرَ اللّٰہُ مَنْ ذَکَرَنِیْ ؕ

(رواہ ابویعلیٰ والبزار والطبرانی وسکت ۲/۱۴، الاحادیث العالیہ ۳/۲۳۶ ورواہ البزار حدثنا زیاد بن یحییٰ بن الخطاب حدثنا معمر بن محمد بن عبید اللہ عن جدہ عن ابی رافع فذکرہ دون قولہ ولیصل علیّ) (لابی یعلیٰ)

(رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۴۲۴)

جس نے مجھے یاد کیا اللہ تعالیٰ نے اس کو یاد کیا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جو شخص ہر چھینک کے موقع

پر یہ دعاء پڑھتا ہے :-

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مَا کَانَ"

(رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۴۲۲ وسندہ صحیح ، اخرجہ البخاری فی الادب المفرد ۲/۳۸۳) من طریق طلق بن غنام۔ یعنی ہر قسم کی تعریف اللہ رب العالمین کے لئے ہر حال میں جو بھی ہو۔

تو اس کی ڈاڑھ میں درد ہوگا اور نہ کان میں۔

یہ حدیث موقوف ہے۔

جب نیند سے بیدار ہو تو یہ دعاء بھی پڑھ سکتا ہے

نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں : جو شخص نیند سے بیدار ہو تو وہ یہ دعاء پڑھے :-

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(رواہ ابن حجر فی احادیث العالیہ ۳/۲۳۶ وسکت علیہ البوصیری)

نہیں ہے الٰہ مگر اللہ اکیلا، اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی کی بادشاہت ہے اور ہر قسم کی تعریف اسی کے لئے ہے۔ اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

جب سفر پر جانے کا ارادہ ہو تو یہ دعاء پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِكَ انْتَشَرْتُ وَاِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَبِكَ اعْتَصَمْتُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ ثِقَتِيْ وَاَنْتَ رَجَائِيْ، اَللّٰهُمَّ

اَكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ وَمَا لَا اِهْتَمَّ لَهٗ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ وَزَوِّدْنِيْ التَّقْوٰى وَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَجِّهْنِيْ لِلْخَيْرِ حَيْثُمَا تَوَجَّهْتُ۔

(الاحادیث العالیہ ۳/ ۲۳۷ سکت علیہ البوصیری)

اے اللہ میں تیری معیت میں سفر شروع کرتا ہوں، تیری طرف قصد کرتا ہوں، تجھ ہی کو مضبوطی سے پکڑتا ہوں۔ اے اللہ تو میری طاقت ہے، تو میرا سہارا ہے۔ اے اللہ جن چیزوں نے مجھے فکر میں ڈالا ہے اور جن چیزوں نے مجھے فکر وغم میں نہیں ڈالا ہے ان سب کے لئے تو مجھے کافی ہو جا اور تو مجھ سے بخوبی واقف ہے (سفر میں) مجھے تقویٰ عطا فرما دے اور میرے گناہ بخش دے اور جس (سفر کے لئے بھی) میرا قصد ہے میرے لئے خیر عطاء فرما دے۔

صبح وشام بیماری کے موقع پر پڑھنے کی دُعاء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کیا میں تمہیں اس کام

کی خبر نہ دوں جو حق ہے جو شخص بھی اس دعاء کو اپنے سونے کی جگہ میں (اور) اپنی بیماری میں پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو آگ سے نجات دے گا۔ کہا میرے ماں اور باپ قربان ہو جائیں آپ بتائیں. اس بات کو خوب جان لو کہ جب تم شام کرتے ہو تو صبح کا بھروسہ نہیں اور جب تم صبح کرتے ہو تو شام کا بھروسہ نہیں۔ جب شروع رات میں اپنی بیماری کے موقع پر یہ دعاء پڑھو گے تو اللہ تعالےٰ تمہیں آگ سے نجات دے دے گا یہ کہ تم کہو :۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كِبْرِيَاءُ رَبِّنَا وَجَلَالِهٖ وَقُدْرَتِهٖ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ اَمْرَضْتَنِيْ لِقَبْضِ رُوْحِيْ فِيْ مَرَضِيْ هٰذَا فَاجْعَلْ رُوْحِيْ فِيْ اَرْوَاحِ مَنْ سَبَقَتْ لَهُ مِنْكَ الْحُسْنٰى وَبَاعِدْنِيْ مِنَ النَّارِ كَمَا بَاعَدْتَ

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمُ الْحُسْنٰى ۔

(الاحادیث العالیہ ۳/۲۳۴ وسکت البوصیری علی اسنادہ وقال تقدم لہ شواہد ۱۷/۲)

نہیں ہے الٰہ مگر اللہ، وہ زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے اور وہ ہمیشہ سے زندہ ہے اس کو فنا نہیں ہے۔ بندوں اور شہروں کا ربّ تمام عیوب و کمزوریوں سے پاک ہے۔ ہر قسم کی تعریف اللہ کے لئے ہے، ایسی تعریف جو کثرت سے ہو، پاک ہو اور ہر حال میں بابرکت ہو۔ اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔ ہمارے ربّ کی بڑائی و جلال اور اس کی قدرت ہر جگہ میں (بلند و بالا) ہے۔ اے اللہ اگر یہ بیماری تیری طرف سے ہے تو میری اس بیماری میں میری یہ روح قبض کرلے۔ پھر میری اس روح کو ان روحوں میں بنادے جن کے لئے تیری طرف سے بھلائیاں سبقت کرگئی ہیں اور مجھے آگ سے اس طرح دور کردے جس طرح تو نے اپنے اولیاء کو آگ سے دور کردیا تھا جن کے لئے بھلائیاں سبقت کرگئی تھیں۔

صبح اور شام کی دُعائیں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَعْظَمِ عِبَادِكَ نَصِیْبًا فِیْ كُلِّ خَیْرٍ تَقْسِمُهٗ فِی الْغَدَاةِ مِنْ نُوْرٍ تَهْدِیْ بِهٖ وَ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَرِزْقٍ تَبْسُطُهٗ وَضُرٍّ تَكْشِفُهٗ وَ بَلَاءٍ تَرْفَعُهٗ وَفِتْنَةٍ تَصْرِفُهَا وَسُوْءٍ تَدْفَعُهٗ ؕ

(الاحادیث العالیہ ۳/۲۵۲ وسکت علیہ البوصیری وقال الہیثمی رواہ الطبرانی ورجالہ رجال الصحیح ۱۰/۱۸۴)

اے اللہ اپنے بندوں میں ایک بڑا حصہ ہر بھلائی میں سے میرے لئے بھی مقرر کردے جو تو صبح کو تقسیم کرتا ہے، اس نور میں سے جس کے ذریعہ تو ہدایت دیتا ہے اور اس رحمت میں سے جو تو (لوگوں میں) پھیلا دیتا ہے، وہ رزق جو تو (لوگوں) کو عطاء کرتا ہے اور وہ نقصان جس کو تو ہٹا دیتا ہے، وہ آزمائش جو تو رفع کر دیتا ہے، وہ فتنہ جس کو تو پھیر دیتا ہے اور وہ برائی

جس کو تو ہٹا دیتا ہے۔

حضرت عبدالرحمٰنؓ بن ابی بکر نے اپنے والد سے کہا: اے ابّا جان میں ہر صبح آپ سے یہ دعاء سنتا ہوں؟

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ؛

اے اللہ مجھے میرے بدن میں عافیت دے، اے اللہ مجھے میری سماعت میں عافیت دے، اے اللہ مجھے میری نگاہ میں عافیت دے۔ نہیں الٰہ مگر تو۔

آپ یہ دعاء تین مرتبہ صبح دہراتے ہیں اور تین مرتبہ شام کو دہراتے ہیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: انی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدعو بھن (اخرجہ النسائی فی عمل الیوم واللیل ابن السنی واحمد ۵/۴۲ ورواہ الحاکم ۱/۳۵۶ صححہ ھو والذھبی تمام المنۃ للالبانی ص۲۳۲) یعنی میں نے یہ دعاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔ میں سنت کی پیروی میں اس

دعاء کو پڑھتا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ۔

(رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۲۵ صححہ والذہبی)

اے اللہ میں کفر سے اور فقر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ میں عذابِ قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں (کیونکہ) تو ہی الٰہ ہے۔

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: کیا میں تم سے ایک حدیث بیان نہ کروں جو میں نے کئی بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے اور کئی بار حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سنی ہے اور کئی بار حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنی ہے میں نے کہا ہاں آپ بیان کیجئے۔

وہ کہتے ہیں: من قال اذا اصبح و اذا امسی یعنی جب وہ صبح کرتا ہے اور شام کرتا ہے۔ پھر اس نے یہ دعاء پڑھی۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنْتَ تَھْدِیْنِیْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِیْ

وَاَنْتَ تَسْقِيْنِيْ وَاَنْتَ تُمِيْتُنِيْ وَاَنْتَ تُحْيِيْنِيْ۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط ۲/۲۰ ومجمع الزوائد ۱۰/۱۸ واسنادہ حسن)

اے اللہ تونے مجھے پیدا کیا ہے، تونے مجھے ہدایت دی ہے، تو مجھے کھلاتا ہے اور تو ہی مجھے پلاتا ہے، تو مارتا ہے اور تو ہی زندہ کرتا ہے۔

لم یسأل شیئاً الا اعطاہ اللہ ایاہ (حوالہ مذکور)

یعنی کوئی شخص کسی چیز کا سوال نہیں کرے گا مگر اللہ تعالیٰ وہ چیز اس کو عطاء کردے گا۔

حضرت سمرہ بن جندبؓ کہتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی میں نے ان سے کہا: کیا میں آپ سے ایک حدیث بیان نہ کروں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی بار سنی ہے اور حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ سے کئی بار سنی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں ہاں کیوں نہیں؟ پھر میں نے یہ حدیث بیان کی انہوں نے کہا میرے ماں باپ قربان ہوجائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کلمات بیان فرمائے ہیں؟
یہی کلمات اللہ عزوجل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بھی دئے
تھے، حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ سے کسی چیز کا سوال نہیں
کرتے تھے مگر اللہ تعالےٰ ان کو وہ چیز دے دیتا تھا۔ (حوالہ مذکور)

جب نیند سے اچانک آنکھ کھلے تو یہ دعائیں پڑھے

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اچانک آنکھ کھلتی تو
آپ یہ دعاء پڑھتے:
دس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، دس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، دس
مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ، دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ
الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ، دس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ، دس مرتبہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ پھر آپ یہ الفاظ پڑھتے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَعُوْذُبِکَ مِنْ ضِیْقِ الدُّنْیَا وَضِیْقِ یَوْمِ الْقِیَامَۃِ،
دس مرتبہ۔ پھر آپ نماز شروع کر دیتے۔ (رواہ ابوداؤد والنسائی

۲۰۹/۳ و ۲۸۴/۸ فی الیوم واللیلہ واسنادہ حسن۔ کتاب الاذکار للنووی ص۴۹)

اللہ بڑا ہے، ہر قسم کی تعریف اللہ کے لئے ہے، اللہ اپنی حمد وتعریف کے ساتھ تمام عیوب وکمزوریوں سے پاک ہے، پاک بادشاہ تمام کمزوریوں وعیوب سے منزّہ ہے (تو مجھے بخش دے) تو ہی الٰہ ہے۔ اے اللہ میں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی مشکلات سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو جاگ جاتے تو یہ دعاء پڑھتے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ، اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَاَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ، اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

(رواہ ابوداؤد والنسائی فی الیوم واللیلۃ والحاکم فی المستدرک ۵۴۰/۱ وصححہ واقرہ الذہبی وابن حبان فی صحیحہ موارد الظمان۔ کتاب الاذکار للنووی ص۴۹)

نہیں ہے الا مگر تو، اے اللہ تو اپنی تعریف و حمد کے ساتھ منزّہ و پاک ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے اپنی بھول و چوک کی مغفرت چاہتا ہوں۔ میں تجھ سے تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ میرے علم کو بڑھا دے، میرے دل کو ٹیڑھا نہ کرنا بعد اس کے کہ تو نے مجھے ہدایت دے دی ہو مزید برآں مجھے اپنے پاس سے رحمت دے دے، بے شک تو بہت دینے والا ہے۔

رات کو گدھے کی آواز سن کر پڑھنے کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: گدھا نہیں بولتا ہے یہاں تک کہ وہ شیطان کو دیکھتا ہے۔ پھر جب گدھا بولے تو اس طرح کہو:

(فتح الباری شرح صحیح بخاری ۶/۳۵۳ وسکت علیہ الحافظ ابن حجر)

اللہ تعالیٰ کو یاد کرو اور مجھ پر درود بھیجو۔

لباس کی دعائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص کپڑا پہنے وہ یہ دعاء پڑھے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ ؛

(رواہ ابن السنی وقال الحافظ ابن حجر اسنادہ حسن۔ کتاب الاذکار للنووی)

(رواہ ابویعلیٰ ۳/ ۶۷ واسنادہ حسن)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور مجھے رزق دیا نہ مجھ سے اس کو کوئی پھیرنے والا ہے اور نہ کسی میں قوت ہے۔

جو شخص اس دعاء کو پڑھے گا اس کے گذشتہ گناہ معاف ہو جائیں گے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا وَ

رَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ ۔

(رواہ ابویعلیٰ ۳/۶۷ واسنادہ حسن)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور مجھے رزق دیا، نہ کوئی اس رزق کو پھیرنے والا ہے اور نہ کسی کو روکنے کی طاقت ہے۔

کپڑا دھونے یا سونے کیلئے اتارے تو یہ دعاء پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

ستر ما بین اعین الجن وعورات بنی آدم ان یقول الرجل المسلم اذا اراد ان یطرح ثیابہ بسم اللہ الذی لا الہ الا ھو (رواہ ابن السنی وھو حدیث حسن لشواہدہ انظر الفتوحات الربانیۃ ۱/۳۲۷ و ۳۸۱) (کتاب الاذکار للنووی ص۵۱)

جنات اور بنو آدم کی آنکھوں کے مابین جو پردہ ہے یہ کہ ایک مسلم آدمی کہتا ہے جب وہ ارادہ کرے کہ وہ اپنے کپڑے اتارے

تو یہ پڑھے :۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اس ہستی کے نام سے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔

بیت الخلاء سے نکلنے کی ایک اور دُعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے نکلتے تو یہ دعاء پڑھتے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذَاقَنِیْ لَذَّتَهٗ وَاَبْقٰی فِیَّ قُوَّتَهٗ وَرَفَعَ عَنِّیْ اَذَاهُ

(رواہ ابن السنی والطبرانی وقال الحافظ ابن حجر وفی سندہ ضعیفان وانقطاع لکن للحدیث شواہد انظر الفتوحات ۱/۴۰۵) (رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/ ۴۵۴ و ۴۵۵) (کتاب الاذکار للنووی صـ۵۶)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے اس سے آرام دیا، مجھ میں اس کی قوت باقی رکھی اور میری پریشانی کو دور کر دیا۔

ان الفاظ میں دُعاء کرے

بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم درج ذیل الفاظ میں بھی دعاء کرتے تھے :۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ دُعَآءٍ لَّا یُسْمَعُ وَقَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ

(رواہ الطبرانی فی الکبیر ۲/۳۰۵) وسندہ حسن (مجمع الزوائد ۱۰/۱۴۳ ورجال الصحیح)

اے اللہ میں تجھ سے پناہ طلب کرتا ہوں ایسی دعاء سے جو سنی نہ جائے، ایسے دل سے جو ڈرتا نہ ہو اور ایسے نفس سے جو بھرتا نہ ہو۔

ڈر سے بچنے کی دعاء

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ مجھے رات کو ڈر محسوس ہوتا ہے آپ نے فرمایا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جن کلمات کی تعلیم مجھے

جبریل علیہ السلام نے دی ہے اور آپ نے دعوٰی کیا کہ جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن میرے خلاف سازش کرتا تھا۔ آپ نے فرمایا:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَفِتَنِ النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر ۴/۱۱۴ و ۱۱۵ وسندہ حسن)

(مجمع الزوائد ۱۰/۱۲۷)

حسن بن علی بن شبیب المعمری حافظ ہیں (میزان) المسیب بن واضح صدوق (تہذیب) ان دونوں کا حال صحیح ہے۔ لہٰذا کوئی نقصان نہیں۔ (رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۳۶۴) اس سند میں یہ دونوں راوی نہیں ہیں۔

میں تیرے کامل کلمات کے ذریعہ سے یعنی وہ کلمات جن سے نہ کوئی نیکی کرنے والا تجاوز کر سکتا ہے اور نہ فاجر اس شر سے جو آسمان

سے نازل ہوتا ہے اور جو اس میں چڑھ جاتا ہے اور اس شر سے جو زمین میں پیدا ہوتا ہے اور جو اس سے نکلتا ہے اور رات کے فتنوں سے اور دن کے فتنوں سے اور طوارق اللیل والنہار کے شر سے سوائے اس راستے کے اے رحمان جو بھلائی کا ہو میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

حضرت عبدالرحمن بن خنیش رضی اللہ عنہ سے کسی شخص نے سوال کیا جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب شیاطین آ گئے تھے تو آپ نے کیا تدبیر اختیار کی تھی؟ حضرت عبدالرحمنؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف شیاطین وادیوں اور پہاڑوں سے اترے۔ ان میں ایک شیطان تھا جس کے ہاتھ میں آگ کا ایک شعلہ تھا وہ چاہتا تھا اس سے آپ کو جلا دے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس پر میرا رعب ڈال دیا۔ پھر وہ پیچھے ہٹنے لگا۔ کہتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام آئے، انہوں نے کہا: اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کہیئے۔ آپ نے کہا کیا کہوں؟ کہا کہیئے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ .....

(رواہ احمد ۳/۴۱۹) (ورواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۳۶۴ و کتاب الطب ۷/۴۱۹ وسندہ صحیح)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شیاطین کے حملہ کے وقت کونسی دُعاء پڑھی

ایک شخص نے عبدالرحمٰن رضؓ بن حبشی سے جبکہ وہ بہت بوڑھے ہوگئے تھے سوال کیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر شیاطین نے حملہ کیا تھا تو آپ نے کیا کیا تھا؟ حضرت عبدالرحمٰن رضؓ بن حبشی نے بتایا کہ شیاطین آپ پر حملہ کرنے کی غرض سے وادی اور گھاٹی سے نیچے اترے۔ ان میں ایک شیطان تھا جس کے ہاتھ میں آگ کا ایک شعلہ تھا اور وہ اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جلانا چاہتا تھا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا تو آپ ڈر گئے فوراً

حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور انہوں نے کہا اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پڑھئے، آپ نے فرمایا کیا پڑھوں؟ حضرت جبریل نے کہا پڑھیئے :۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَ مِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَفِتَنِ النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ۔

(رواہ احمد ۳/۴۱۹ و ابونعیم فی دلائل النبوۃ (۱۳۷) (ومجمع الزوائد ۱۰/۱۲۷ الاصابۃ ۶/۲۷۵) (رواہ ابویعلیٰ ۱۲/۲۳۸ واسنادہ صحیح)

میں تیرے کامل کلمات کے ذریعہ سے یعنی وہ کلمات جن سے نہ کوئی نیکی کرنے والا تجاوز کر سکتا ہے اور نہ فاجر اس شر سے جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو اس میں چڑھ جاتا ہے اور اس شر سے جو زمین میں پیدا ہوتا ہے اور جو اس سے نکلتا ہے اور رات کے فتنوں

سے اور دن کے فتنوں سے اور طوارق اللیل والنہار کے شر سے سوائے اس راستہ کے اے رحمان جو بھلائی کا ہو میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

(الاحادیث الصحیحہ ۲/۴۹۵)

صبح وشام کی ایک اور دعاء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ صبح وشام یہ دعاء پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر ۴/۱۲۷ ورواہ احمد ۵/۴۲۰ وسندہ صحیح)

نہیں ہے الٰہ مگر اللہ اکیلا اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، ہر قسم کی تعریف اسی کے لئے ہے وہ زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اس دعاء کو دس مرتبہ پڑھے، ہر مرتبہ پڑھنے پر دس گناہ معاف ہو جائیں گے، دس درجات بلند ہو جائیں گے، دس غلام آزاد کرنے

کا ثواب مل جائے گا اور ایک محافظ صبح سے شام تک مقرر ہو جائے گا بشرطیکہ اس نے اس دن کوئی ایسا کام نہ کیا ہو جو ان پر غالب آجائے۔

جنگی حملہ کا ارادہ ہو تو یہ دُعاء پڑھے

جب احد کا دن ہوا اور مشرکین نکلے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی صفیں درست کرلو یہاں تک کہ آپ نے اپنے رب کی تعریف کی اور صفیں آپ کے پیچھے صف آراء ہو گئیں۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعاء پڑھی:۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کُلُّہٗ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا ھَادِیَ لِمَا اَضْلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ ھَدَیْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ۔ اَللّٰھُمَّ ابْسُطْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَکَاتِکَ وَرَحْمَتِکَ وَفَضْلِکَ وَرِزْقِکَ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ النَّعِیْمَ الْمُقِیْمَ یَوْمَ الْعَیْلَۃِ وَالْاَمْنَ یَوْمَ الْخَوْفِ۔ اَللّٰھُمَّ عَاِئذٌ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَیْتَنَا وَشَرِّ مَا مَنَعْتَ مِنَّا۔ اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِیْنَ غَیْرَ خَزَایَا وَلَا مَفْتُوْنِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ قَاتِلِ الْکَفَرَۃَ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ وَ یُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ۔ اَللّٰھُمَّ قَاتِلِ الْکَفَرَۃَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتَابَ اِلٰہَ الْحَقِّ۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر ۵/۴۷ ورواہ احمد ۳/۴۲۴ ومجمع الزوائد ۱۰/۱۲۲ ورجال احمد رجال الصحیح ورواہ البزار ورواہ الحاکم ۳/۲۳-۲۴ وصححہ علی شرط الشیخین ورواہ النسائی فی عمل الیوم واللیلۃ عن زیاد عن مروان بہ وصححہ فنظر فی تخریج احادیث الاذکار)

اے اللہ تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں، جسے تو چھوڑ دے اسے پکڑنے والا کوئی نہیں، جسے تو پکڑ لے اسے کوئی چھڑانے والا نہیں، جس کو تو گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں، جسے

تو ہدایت دے دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، جسے تو دور کردے اس کے لئے کوئی قربت نہیں، جسے تو قریب کرلے اسے کوئی دور کرنے والا نہیں، جس سے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور جسے تو دے دے اسے کوئی منع کرنے والا نہیں۔ اے اللہ ہمارے اوپر اپنی برکات، اپنی رحمت، اپنی فضیلت اور اپنا رزق کھول دے۔ اے اللہ چیخ وپکار وامن اور خوف کے دن سے تجھ سے دائمی نعمت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ اس شر سے جو تیری طرف سے آتا ہے اور اس شر سے جو تو روک لیتا ہے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ تو ہمیں موت دے اس حال میں کہ ہم مسلمین ہوں اور ہمیں نیک لوگوں میں شامل کردے رسوائی اور فتنوں سے محفوظ کرتے ہوئے۔ اے اللہ جو کافر تیرے راستے سے روکتے ہیں اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں تو ان کو قتل کرنے والا ہے۔ اے اللہ اے الٰہ الحق تو ان کافروں کو بھی قتل کرنے والا ہے جو اہل کتاب میں سے ہیں۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کو دس مرتبہ پڑھے گا اللہ تبارک وتعالیٰ جنّت میں اس کا گھر بنا دے گا۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر ۲۰/۱۸۴، احمد ۳/۴۳۷ ومجمع الزوائد ۷/۱۴۵ ورواہ ابن السنی والاحادیث الصحیحہ ۲/۱۳۷ وسندہ حسن)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جس شخص نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ دس مرتبہ پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنّت میں ایک محل تیار کر دیتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اگر ہم زیادہ محل بنوالیں۔ (الاحادیث الصحیحہ ۲/۱۳۶)

توحید کے اثبات کی دُعاء

ایک شخص نے لات وعزّٰی کی قسم کھالی، اس کے دوست نے کہا تم نے بہت غلط بات کہہ دی۔ کہتے ہیں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ میں نے کہا میں قریب میں ہی مسلم ہوا ہوں

اور میں نے لات وعزیٰ کی قسم کھالی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ تین مرتبہ اور بائیں جانب تین مرتبہ تھتکارو اور اَعُوْذُ بِاللّٰہِ پڑھو اور پھر دوبارہ قسم نہ کھانا۔

(رواہ احمد جزء ۳/ ۹۱ احمد محمد شاکر واسنادہٗ صحیح)

ایک ہزار نیکیاں کمانے کا وظیفہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم ایک ہزار نیکیاں کمانے سے عاجز آگئے ہو؟ صحابہ کرام نے کہا۔ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طاقت کون رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: سُبْحَانَ اللّٰہِ نوّے مرتبہ پڑھ لو ایک ہزار نیکیاں اور ایک ہزار گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(رواہ احمد ۳/ ۵۲ احمد محمد شاکر واسنادہ صحیح)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حاضرین سے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ایک ہزار نیکیاں کمانے سے عاجز آگیا ہے؟ آپ کے حاضرین میں سے کسی نے سوال کیا ہم میں سے کوئی ایک ہزار نیکیاں کیسے کما سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھ لے، پڑھنے والے کے لئے ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور ایک ہزار گناہ ختم کر دئے جاتے ہیں۔

(رواہ الترمذی ۵/ ۵۱۱ وصححہ الترمذی)

جنّت میں درخت بونا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے درج ذیل کلمات پڑھے اللہ تعالےٰ ہر مرتبہ پڑھنے پر ایک درخت جنّت میں بودے گا۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے ہر قسم کی تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے اور اللہ ہی الٰہ ہے اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الاوسط ۲/ ۲۳۵) (الاحادیث الصحیحہ ۱/ ۸۹ للالبانی)

اِرادۃً یا غیر ارادۃً گناہ سے معافی مانگنے کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء پڑھا کرتے تھے :۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَظُلْمَنَا وَھَزْلَنَا
وَجِدَّنَا وَعَمْدَنَا وَکُلَّ ذٰلِکَ عِنْدَنَا

(رواہ احمد ۱۰/۱۱۳ احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح)

اے اللہ ہمارے لئے ہمارے گناہوں کو اور ہمارے ظلم کو اور ہمارے غلط کاموں کو اور وہ گناہ جو انتہائی ہیں اور جو عمداً ہیں اور وہ تمام گناہ جو بھی ہمارے پاس ہیں ان تمام کی بخشش فرمادے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

نہیں ہے زمین پر کوئی شخص جو درج ذیل دعاء پڑھ لے مگر اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ اس کے گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ

اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ۔

(رواہ احمد ۹/۲۴۳ احمد محمد شاکر واسنادہ صحیح)

نہیں ہے الٰہ مگر اللہ، اللہ بہت بڑا ہے، تمام عیوب و کمزوریوں سے منزّہ ہے۔ ہر قسم کی تعریف اللہ تعالےٰ کے لئے ہے نہ کسی میں نیکی کرنے کی طاقت ہے اور برائی سے بچنے کی قوت ہے مگر اللہ کی توفیق سے۔

اپنے اعضاء و جوارح کے شر سے پناہ طلب کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت شکل بن حمید رضی اللہ عنہ کو یہ دعاء سکھائی :۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ۔

(رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۳۲ - ۵۳۳ صححہ ھو والذھبی وھو کما

قالا ورواہ ابوداؤد باب فی الاستعاذہ واخرجہ الترمذی فی الدعوات)

اے اللہ میں اپنے نفس کی برائی سے اپنے کانوں کی برائی سے اپنی آنکھوں کی برائی سے اپنے دل کی برائی سے، اپنی زبان کی برائی سے اور اپنی منی کی برائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

پاکدامن اور غنیٰ کی دعاء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء پڑھا کرتے تھے :۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعِفَّۃَ وَالْغِنٰی

(رواہ ابویعلیٰ ۹/۱۸۶ وصحیح مسلم)

اے اللہ میں ہدایت، تقویٰ پرہیزگاری، پاکدامنی اور (دولت سے) بے پرواہ ہونے کا سوال کرتا ہوں۔

مہینہ اور سال کی دعاء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابؓ اس دعاء کی تعلیم دیتے تھے جس طرح قرآن مجید کی تعلیم دیتے ہیں۔ اذا دخل الشھر

او السنۃ یعنی جب مہینہ یا سال آتا تو یہ دعاء پڑھتے :۔

اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْہُ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَجِوَارٍ مِّنَ الشَّیْطَانِ وَرِضْوَانٍ مِنَ الرَّحْمٰنِ۔

(الاصابۃ ۲/۳۷۸ وسندہ صحیح)

اے اللہ ہمارے اوپر اس مہینہ کو یا سال کو امن و ایمان اور سلامتی و فرماں برداری، شیطان سے تحفظ اور رحمٰن کی طرف سے رضوان کے ساتھ داخل کر۔

فجر کے فرضوں کے بعد سو مرتبہ یہ دعاء پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص فجر کے فرضوں کے بعد سو مرتبہ یہ دعاء پڑھے اس سے قبل کہ وہ اپنی جگہ سے اٹھے مگر یہ کہ اس دن اہل زمین میں اس سے بہتر آدمی نہیں ہوگا مگر جو یہ عمل کرلے یا زیادہ کرلے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ

شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر ۸/۲۸۰ وسندہ صحیح)

نہیں ہے الٰہ مگر اللہ تعالیٰ اکیلا، اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے، تمام تعریف اسی کو زیبا و سزاوار ہیں وہ زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے، تمام منبع خیر اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

آیات سے آسیب کا علاج کرنا

حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ ایک دیہاتی آپ کے پاس آیا۔ اس نے کہا میرا بھائی بیمار ہے۔ آپ نے فرمایا اس کو کیا بیماری ہے؟ اس نے کہا اس کو جنون ہو گیا ہے۔ آپ نے فرمایا اس کو میرے پاس لے کر آؤ۔ وہ اپنے بیمار بھائی کو آپ کے پاس لے آیا۔ آپ نے اس بیمار کو اپنے سامنے بٹھایا۔ پھر میں نے سنا۔ آپ نے سورۂ فاتحہ پڑھی :۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ (آمین)

(سورۂ فاتحہ)

ہر قسم کی تعریف اللہ رب العالمین کے لئے زیبا و سزاوار ہے، رحمٰن رحم کرنے والا ہے۔ روز جزا کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے پر چلا کر منزلِ مقصود تک پہنچا دے۔ ان لوگوں کے راستہ پر ہمیں چلا جن پر تو نے انعام کیا۔ ان لوگوں کے راستہ پر نہ (چلا) جن پر غضب کیا گیا اور جو گمراہ ہیں۔

پھر آپ نے چار آیات سورۂ بقرہ کی پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝

(سورۃ البقرۃ ۱ تا ۴)

الٓمّٓ۔ (یہ) وہ کتاب ہے جس میں کسی قسم کا شک وشبہ نہیں، یہ متقیوں کے لئے ہدایت ہے۔ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور ہمارے دئے ہوئے (مال) میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو اس چیز پر ایمان لاتے ہیں جو آپ پر نازل ہوئی اور (اس چیز پر بھی ایمان لاتے ہیں) جو آپ سے پہلے نازل ہوئی اور جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝
اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ

النَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ○ (سورۃ البقرہ-۱۶۳-۱۶۴)

اور اے لوگو، تمہارا الٰہ تو بس ایک الٰہ ہے (اور وہ رحمٰن اور رحیم ہے) اس رحمٰن اور رحیم کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں، ان کشتیوں میں جو لوگوں کے فائدے کی اشیاء لے کر سمندر میں چلتی رہتی ہیں، اس بارش میں جو اللہ نے آسمان سے اتاری پھر اس کے ذریعہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیا اور اس میں ہر قسم کے جانوروں کو پھیلایا اور ہواؤں کے چلانے میں اور ان بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر کر دئے گئے ہیں ان لوگوں کے لئے

جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں (اللہ کے واحد ہونے کی بہت سی) نشانیاں موجود ہیں۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ (سورۃ البقرہ - ۲۵۵)

اللہ (ہی الٰہ ہے) اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے، وہ جانتا ہے جو کچھ لوگوں کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے سوائے اس کے کہ جتنا

وہ خود (بتانا) چاہے، اسی کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کا احاطہ کر رکھا ہے، آسمانوں اور زمین کی حفاظت سے اللہ تعالیٰ کو تکان نہیں ہوتی۔ وہ بہت بلند و بالا اور عظمت والا ہے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا

وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

(سورۃ البقرہ - ۲۸۴ تا ۲۸۶)

آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کا ہے (بھلا جو اتنی بڑی بادشاہت کا مالک ہو کیا اس سے کوئی بات مخفی رہ سکتی ہے، ہرگز نہیں) اگر تم اپنے دلوں کی بات ظاہر کرو گے یا چھپاؤ گے اللہ (کو بہرحال اس کا علم ہو گا اور وہ) تم سے اس کا محاسبہ کرے گا، پھر وہ جس کو چاہے گا معاف کر دے گا اور جس کو چاہے گا سزا دے گا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (اللہ کا) رسول اور تمام مؤمنین اس چیز پر ایمان لاتے ہیں جو رسول پر اس کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے (اور یہ) سب اللہ پر، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر بھی ایمان لاتے ہیں (اور اس طرح کہتے ہیں کہ) ہم اللہ کے رسولوں میں سے کسی ایک میں بھی تفریق نہیں کرتے (سب پر بلا تفریق ایمان لاتے ہیں) اور یہ بھی کہتے ہیں کہ (اے اللہ) ہم نے (تیرے احکام

کو) سنا اور ہم (ان کی) اطاعت کریں گے اور اے ہمارے رب ہم تیری مغفرت طلب کرتے ہیں اور (ہمیں اس بات پر یقین ہے کہ ہمیں) تیری طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (اے ایمان والو خبردار ہو جاؤ) اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، جو شخص اچھے عمل کرے گا، ان عملوں کا ثواب اس کو ملے گا اور جو شخص برے عمل کرے گا تو ان عملوں کا وبال اس کے کرنے والے پر ہوگا۔ (اور اے ایمان والو، تم اس طرح دعاء کیا کرو) اے ہمارے رب اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے تو ہم سے مؤاخذہ نہ کر، اے ہمارے رب ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا بوجھ تو نے ان لوگوں پر ڈالا تھا جو ہم سے پہلے گذر چکے ہیں، اے ہمارے رب ہم سے ایسا بوجھ نہ اٹھوا جس کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں، ہمیں معاف فرما، ہماری مغفرت فرما، ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مالک ہے۔ کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (آل عمران - ۱۸)

اللہ گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں اور فرشتے اور اہلِ علم بھی جو انصاف پر قائم ہیں اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ (اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں اور یہ حقیقت بھی ہے کہ) اس غالب، حکمت والے کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ وَالنَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ (الاعراف - ۵۴)

(اے لوگو) بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے چھ دن میں آسمانوں کو زمین کو پیدا کیا، پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا، وہی رات

نسے دن کو ڈھانک دیتا ہے (گویا) رات دن کی طلب میں تیزی کے ساتھ (دوڑتی) چلی آتی ہے، اسی نے سورج، چاند اور تاروں کو اپنے حکم سے مسخّر کر دیا، خبردار ہو جاؤ مخلوق اسی کی ہے (لہٰذا اس کی مخلوق میں) حکم بھی اسی کا (چلتا ہے اور) اللہ رب العالمین بہت بابرکت ہے۔

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○

(المؤمنون ۔ ۱۱۷)

اور (اے لوگو) جو شخص اللہ کے ساتھ کسی دوسرے الٰہ کو پکارے جس کے لئے اس کے پاس کوئی دلیل نہ ہو تو اس کا حساب اس کے رب کے ہاں ہی ہوگا، بے شک کافر فلاح نہیں پا سکتے۔

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○

(سورۂ جن ۔ ۳)

ہمارے رب کی شان (بہت) بلند و بالا ہے، اس نے نہ

توکسی کو (اپنی) بیوی بنایا اور نہ کسی کو بیٹا (یا بیٹی) بنایا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝

(سورۃ الصّٰفّٰت۔ ۱ تا ۱۰)

قسم ہے ان (فرشتوں) کی جو صف بصف کھڑے ہوتے ہیں، پھر وہ (اپنے گھوڑوں کو دشمن کی طرف بڑھنے کے لئے) ڈانٹتے ہیں۔ پھر (اللہ کے نازل کردہ) ذکر (یعنی قرآن مجید) کی تلاوت کرتے ہیں، بے شک تمہارا الٰہ ایک ہے۔ (جو) آسمانوں کا، زمین

کا اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں ان سب کا رب ہے اور (جو) ان تمام مقامات کا رب ہے جہاں سے سورج (سال کے مختلف ایام میں) طلوع ہوتا ہے۔ بے شک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں سے مزیّن کیا اور تمام سرکش شیطانوں سے اس کو محفوظ بنایا۔ (اب) وہ اوپر کی مجلس کی طرف (ان کی باتوں کو سننے کے لئے) کان بھی نہیں لگا سکتے (اگر وہ ایسا کرنا چاہیں تو) ان پر ہر طرف سے (انگارے) پھینکے جاتے ہیں۔ (یہ انگارے ان کو وہاں سے) نکالنے کے لئے (پھینکے جاتے ہیں) اور (قیامت کے دن) ان کے لئے دائمی عذاب ہے۔ (الغرض شیاطین مجلس بالا کی باتیں نہیں سن سکتے) مگر ہاں جو (شیطان) کوئی بات اچک ہی لے جائے تو چمکتا ہوا انگارہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

(سورۃ الحشر۔ ۲۲ تا ۲۴)

وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں (وہ) پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا اور بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں (وہ) بادشاہ ہے، پاک (و بے عیب) ہے (وہ) سلامتی والا، امن دینے والا، محافظ، غالب، زبردست اور بڑائی والا ہے (اور) جو شرک یہ کر رہے ہیں اللہ اس سے پاک (و منزّہ) ہے۔ اللہ ہی (کائنات کا) پیدا کرنے والا (ہر چیز کا) موجد اور مصوّر ہے، اس کے اچھے اچھے نام ہیں، آسمانوں میں اور زمین جتنی چیزیں

ہیں۔ سب اس کی تسبیح پڑھتی ہیں۔ وہ غالب اور حکمت والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہے۔ وہ بے پرواہ ہے (نہ اسے کسی چیز کی پرواہ ہے اور نہ کسی چیز کی ضرورت)۔ نہ اس کے کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

(سورہ الفلق۔ ۱تا۵)

(اے رسول) آپ (اس طرح) کہا کیجئے میں مخلوق کے رب کی پناہ طلب کرتا ہوں۔ مخلوق کی برائی سے، چاند کی برائی سے جب اس میں گہن لگ جائے۔ گرہوں میں پھونکنے والی عورتوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ اَلَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

(سورۃ الناس۔ ۱ تا ۶)

(اے رسول) آپ (اس طرح) کہا کیجئے کہ میں پناہ طلب کرتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی (اور) لوگوں کے الٰہ کی۔ شیطان کے وسوسے کی برائی سے۔ جو لوگوں کے سینے میں وسوسے ڈالتا ہے۔ (جو) جنوں میں سے بھی ہوتا ہے اور انسانوں

میں سے بھی۔ (رواہ ابن ماجہ ۲/۱۷۵ اور رواہ الحاکم فی المستدرک وقال ھذا الحدیث محفوظ صحیح) (رواہ عبداللہ بن احمد فی زوائد ۵/۱۲۸) (یہ سند دوامی ہے ۲۱۲۳۲) (جامع المسانید والسنن ۱/۱۲۸)

سجدۂ تلاوت کی مزید دُعائیں

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص آیا۔ اس نے کہا میں نے گذشتہ رات کو خواب دیکھا جیسے کوئی سونے والا دیکھتا ہے۔ میں نے دیکھا کہ میں درخت کی جڑ میں ہو کر نماز پڑھ رہا ہوں۔ میں نے سجدے کی آیت تلاوت کی۔ پھر میں نے سجدہ کیا، میرے سجدے کے ساتھ درخت نے بھی سجدہ کیا۔ پھر میں نے سنا درخت یہ دعاء پڑھ رہا تھا :۔ اَللّٰھُمَّ احْطُطْ عَنِّیْ بِھَا وِزْرًا وَاکْتُبْ لِیْ اَجْرًا وَاجْعَلْھَا لِیْ عِنْدَکَ ذُخْرًا

اے اللہ اس سجدہ کے طفیل مجھ سے میرا بوجھ ہٹا دے اور میرے لئے

اس کے ذریعہ سے اجر لکھ دے اور اپنے ہاں میرے لئے اس سجدے کو ذخیرہ بنا دے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ نے سجدے کی آیت تلاوت کی اور سجدہ کیا، میں سن رہا تھا آپ اپنے سجدے میں اسی شخص کے مثل جس نے آپ کو خبر دی تھی درخت کے دعاء پڑھنے کی وہی دعاء آپ پڑھ رہے تھے۔ (رواہ ابن ماجہ، صحیح ابن ماجہ ۱/۱۷۷ وسندہ صحیح ورواہ الترمذی ۲/۴۷۳ وقال ھذا حدیث حسن۔ وقال احمد محمد شاکر وھو حدیث صحیح)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:۔

جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ فرماتے تو یہ دعاء پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَ لَکَ اَسْلَمْتُ اَنْتَ رَبِّیْ سَجَدَ وَجْھِیْ لِلَّذِیْ شَقَّ سَمْعَہٗ وَ بَصَرَہٗ تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ

(رواہ ابن ماجہ، صحیح ابن ماجہ ۱/۱۷۷ وسندہ صحیح)

اے اللہ میں نے تیرے لئے سجدہ کیا، میں تجھ پر ایمان لایا اور تیرے لئے سر تسلیم خم کر دیا۔ تو میرا رب ہے۔ میرے چہرے نے اس ہستی کو سجدہ کیا جس ہستی نے اس کے کان بنائے اور آنکھیں بنائیں اور بابرکت اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا ہے۔

یہ روایت حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ سے بھی مروی ہے کچھ کم و بیش الفاظ کے ساتھ۔ (رواہ الترمذی ۲/۴۷۳)

اٹھتے اور بیٹھتے پڑھنے کی دُعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

(رواہ الترمذی والنسائی فی الکبریٰ والحاکم فی مستدرکہ ۱/۴۹۸، ۴۹۹ من حدیث ربیعہ بن عامر وقد صححہ الحاکم و وافقہ الذہبی)

یعنی اپنی زبان کو اس دعاء کے ساتھ تر رکھو :۔

اے جلال والے اور عزّت والے۔

اپنی عافیت مانگنے کی دُعائیں

نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعائیں مانگا کرتے تھے :۔

رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ وَاھْدِنِیْ وَیَسِّرْ ھُدَایَ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَکَ شَاکِرًا لَکَ ذَاکِرًا لَکَ رَاھِبًا لَکَ مِطْوَاعًا اِلَیْکَ مُخْبِتًا اَوْ مُنِیْبًا ، تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَاھْدِ قَلْبِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ قَلْبِیْ۔

(رواہ الترمذی ۵/۵۱۸ وقال ھذا حدیث حسن صحیح ورواہ ابوداؤد وابن ماجہ واحمد ۳/۳۱۰ والنسائی فی الیوم واللیلۃ وابن حبان فی صحیحہ والحاکم فی المستدرکہ ۱/۵۱۹ ، ۵۲۰ وصححہ واقفہ الذھبی)

اے میرے رب میری مدد کر میرے خلاف کسی اور کی مدد نہ کر، مجھے فتح دے میرے خلاف کسی اور کو فتح نہ دے ، مجھے

عزّت دے میرے خلاف کسی اور کو عزّت نہ دے ، میری ہدایت کو آسان کر دے اور جس نے میرے اوپر سرکشی کی ہے اس کو میرے خلاف مدد نہ دے ، اے میرے رب مجھے اپنا شکر کرنے والا ، اپنا ذاکر ، اپنا ڈرنے والا اور اپنا فرماں بردار بنالے اس حال میں کہ میں تیری ہی بات کو قبول کرنے والا ، تیری ہی طرف رجوع کرنے والا ہو جاؤں ۔ میری توبہ قبول کرلے ، میرے گناہ دھو دے ، میری دعاء قبول کرلے ، میری حجّت کو مضبوط کر دے ، میری زبان کو (بری باتوں سے) روک دے ، میرے دل کو (ہدایت پر) گامزن رکھ اور میرے دل کے کینہ کو دور کر دے ۔

حضرت عائشہ صدیقہ طاہرہ مطہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے وہ کہتی ہیں ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تم یہ دعاء پڑھو :۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ عَاجِلِہٖ وَاٰجِلِہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِکَ

مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا سَئَلَكَ بِهٖ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَسْئَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِيْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رَشَدًا۔

(رواہ احمد ۶/۱۳۷ وابن ماجہ وابن حبان والحاکم قال ھذا حدیث صحیح الاسناد)

اے اللہ میں تجھ سے ان تمام بھلائیوں کا جو جلدی آنے والی ہیں اور جن کا وقت مقرر ہے اور جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا ہوں سوال کرتا ہوں اور میں ان تمام برائیوں سے جو جلدی آنے والی ہیں اور جن کا وقت مقرر ہے مزید برآں جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا ہوں تیری پناہ

طلب کرتا ہوں اور میں تجھ سے جنّت کا اور وہ قول اور عمل جو جنّت کے قریب کر دیں سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے اس دوزخ کا جو قول اور عمل کے لحاظ سے دوزخ کے قریب کر دیں تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ میں تجھ سے اس بھلائی کا جس بھلائی کا سوال تیرے بندے، تیرے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا سوال کرتا ہوں اور میں اس شر سے جس شر سے تیرے بندے تیرے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ طلب کی ہے میں بھی پناہ طلب کرتا ہوں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس فیصلہ کے بارے میں جو تو نے کسی معاملہ میں میرے لئے کیا ہے کہ تو اس کو (میرے لئے) عافیت بنا دے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

(رواہ ابوداؤد والترمذی والحاکم ۱/۵۱۱ وقال صحیح علی البخاری ومسلم

وقال الحافظ المنذری اسنادہ جید) (الفتوحات الربانیۃ ۷/۲۸۸)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جس نے یہ دعاء پڑھی اس کے تمام گناہ معاف ہوجائیں گے اگرچہ اس نے دشمن سے پیٹھ پھیری ہو۔

(میں اس اللہ تعالےٰ سے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے بخشش طلب کرتا ہوں اور اسی سے توبہ کرتا ہوں۔)

تقریر یا خطبہ ختم کرنے پر کیا پڑھے

حضرت عبداللہ ابن عمر رضؓ سے مروی ہے کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا۔ خطبہ ختم کرنے کے بعد درج ذیل الفاظ پڑھے: اَقُوْلُ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِیْ وَلَكُمْ۔

میں نے جو یہ (خطبہ دیا ہے) میں اللہ تعالےٰ سے تمہارے لئے اور اپنے لئے بخشش طلب کرتا ہوں۔

(التعلیقات الحسان علی صحیح ابن حبان ۶/۴۶ وسندہ صحیح)

یہ الفاظ بھی ملتے ہیں :

اَقُوْلُ قَوْلِیْ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِیْ وَلَكُمْ

(طبقات ابن سعد ۳/۱۸۳ وسندہ صحیح)

غم کو خوشی بنانا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :-

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا۔

(رواہ ابن حبان فی صحیحہ وابن السنی والضیاء والمختارہ وابونعیم والاحادیث الصحیحہ ۶/۹۰۲) واسنادہ صحیح۔

اے اللہ نہیں ہے خوشی مگر جس کو تو خوشی بنادے اور تو جب چاہے غم کو خوشی میں تبدیل کردے۔

آپ کی دعاء امّت کے لئے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

اَللّٰھُمَّ مَنْ اٰمَنَ بِكَ وَشَھِدَ اَنِّیْ رَسُوْلُكَ فَحَبِّبْ اِلَیْهِ لِقَاءَكَ وَسَھِّلْ عَلَیْهِ قَضَاءَكَ وَاَقْلِلْ لَهُ مِنَ الدُّنْیَا وَمَنْ لَمْ یُؤْمِنْ بِكَ وَیَشْهَدْ اِنِّیْ رَسُوْلُكَ فَلَا تُحَبِّبْ اِلَیْهِ لِقَاءَكَ وَلَا تُسَهِّلْ عَلَیْهِ قَضَاءَكَ وَاَكْثِرْ لَهُ مِنَ الدُّنْیَا ۔

(رواہ ابن حبان (۲۴۷۵) والطبرانی فی الکبیر (ق ۴/۷۴/۲۔ منتخب منہ والاحادیث الصحیحہ ۳۲۵/ ۱۳۳۸)

اے اللہ جو تجھ پر ایمان لائے اور وہ گواہی دے کہ میں تیرا رسول ہوں۔ اپنی ملاقات اس کی طرف محبوب بنادے اور اپنا فیصلہ اس پر آسان کردے، دنیا اس کی قلیل کردے اور جو شخص تجھ پر ایمان نہ لائے اور یہ گواہی نہ دے کہ میں تیرا رسول ہوں اس پر اپنی ملاقات محبوب نہ کر، اپنے فیصلے اس پر آسان نہ کر اور اس کی دنیا زیادہ کردے۔

غربت دور کرنے کی دعاء

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بدر کے دن ۳۱۵ افراد کے ساتھ نکلے تو آپ نے دعاء کی :۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّھُمْ حُفَاۃٌ فَاحْمِلْھُمْ، اَللّٰھُمَّ اِنَّھُمْ عُرَاۃٌ فَاکْسُھُمْ اَللّٰھُمَّ اِنَّھُمْ جِیَاعٌ فَاشْبِعْھُمْ۔

(اخرجہ ابوداؤد (۲۷۴۷) والاحادیث الصحیحہ ۳/۴)

اے اللہ یہ بے سواری ننگے پیر ہیں ان کو سوار کر دے۔

اے اللہ یہ ننگے ہیں ان کو کپڑے پہنا دے، اے اللہ یہ بھوکے ہیں ان کا پیٹ بھر دے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے جنگ بدر فتح کروا دی۔ پھر صحابہ کرامؓ لوٹے اس حال میں کہ ہر شخص کے پاس ایک اونٹ یا دو اونٹ تھے کپڑے ان کو میسر ہوئے اور بافراغت ہو گئے۔

(الاحادیث الصحیحہ)

سو حج اور اللہ کے راستہ میں سو گھوڑوں پر سوار ہونے کا وظیفہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :-

جس شخص نے سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ صبح اور سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ شام کو پڑھا ایسا ہے جیسے اس نے سو مرتبہ حج کیا اور جس نے سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ صبح پڑھا اور سو مرتبہ شام کو پڑھا ایسا ہے جیسے وہ شخص جو اللہ کے راستہ میں سو گھوڑوں پر سوار ہوا ہو یا سو جنگیں لڑی ہوں اور جس نے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سو مرتبہ صبح پڑھا اور سو مرتبہ شام پڑھا وہ ایسا ہے جیسے وہ شخص جس نے اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں سو غلام آزاد کئے ہوں اور جس نے سو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ صبح پڑھا اور سو مرتبہ شام پڑھا ایسا ہے جیسے وہ شخص جو اس دن میں کوئی نہیں لائے گا اس سے زیادہ اس میں سے جو وہ لایا ہے یا اسی کے مثل یا اس سے زیادہ اس پر جو اس

نے کہا ہے۔ (رواہ الترمذی وحسنہ ۵/۵۱۴)

قلت واسنادہ جید۔

حضرت آسیہ رضی اللہ عنہا کی دعاء

حضرت ابورافع اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔ کہتے ہیں :-

بے شک فرعون نے اپنی بیوی آسیہ کو چار میخوں سے گاڑا ہوا تھا، دو میخیں ہاتھوں میں اور دو پیروں میں گاڑ دی تھیں۔ پھر جب یہ لوگ حضرت آسیہ رضی اللہ عنہا سے متفرق ہو جاتے تو فرشتے حضرت آسیہ پر سایہ کر دیتے تو حضرت آسیہ رضی اللہ عنہا درج ذیل دعاء کیا کرتی تھیں :-

رَبِّ ابْنَ لِیْ عِنْدَكَ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ وَنَجِّنِیْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ۔ (سورہ تحریم)

اے میرے رب میرے لئے اپنے ہاں جنّت میں ایک گھر

بنادے اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے نجات دے
دے اور مجھے ظالم قوم سے (بھی) نجات دے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضرت آسیہؓ کو جنّت میں ان کا گھر دکھا دیا۔ (اخرجہ ابویعلیٰ فی مسندہ ۴/۱۵۲۱-۱۵۲۲) (قد اورده السیوطی فی الدر المنثور ۶/۲۴۵) موقوفاً وھو فی حکم المرفوع۔ اخرجہ ابویعلیٰ والبیہقی بسند صحیح عن ابی ھریرۃ (قال الحافظ ابن حجر فی المطالب العالیہ ۳/۳۹۰) صحیح موقوف۔ (وقال الہیثمی فی مجمع الزوائد ۹/۲۱۹) ورجالہ رجال الصحیح۔ ولہ شاھد، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی اس حدیث پر گواہ ہے، کہتے ہیں :-

کانت امرأة فرعون تعذب بالشمس فاذا انصرفوا عنها اظلتها الملائكة باجنحتها وكانت ترى بيتها في الجنة (اخرجہ الطبری فی تفسیرہ ۲۸/۱۱۰) والحاکم ۲/۴۹۶ وقال صحیح علی شرط الشیخین ووافقہ الذھبی) یعنی فرعون کی بیوی کو سورج کی تپش سے عذاب دیا جاتا تھا۔ پھر جب وہ حضرت آسیہؓ سے واپس

ہو جاتے تو فرشتے اپنے پروں سے حضرت آسیہ پر سایہ کر دیتے اور وہ اپنا گھر جنّت میں دیکھتی تھیں۔

فرعون نے حضرت آسیہؓ کو چار میخوں سے گاڑا ہوا تھا پھر حضرت آسیہؓ کے پیٹ پر بڑی چکّی چلواتا تھا یہاں تک کہ وہ شہید ہو گئیں۔

(رواہ البیہقی فی شعب الایمان ۲/۲۴۴ واسنادہ صحیح)

نظر کا لگنا حق ہے

حضرت عامر بن ربیعہ اور سہل بن حنیف رضی اللہ عنہما غسل کے ارادہ سے نکلے۔ حضرت عامرؓ نے اپنا جبّہ اتارا میں نے عامر کے جسم کو دیکھا اور میری نظر لگ گئی۔ پھر غسل کے وقت پانی گرنے لگا پھر میں نے ایک آواز سنی۔ میں آیا میں نے تین مرتبہ آواز دی لیکن عامر نے مجھے جواب نہیں دیا۔ پھر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ میں نے آپ کو اس واقعہ کی خبر دی۔ پھر آپ تشریف لائے۔ پانی تیزی سے چڑھ رہا تھا گویا کہ میں نے دیکھا (پانی) ان کی گوری پنڈلیوں تک پہنچ گیا تھا۔ پھر آپ نے اپنا ہاتھ ان کے سینہ پر مارا۔ پھر درج

ذیل دعاء پڑھی :-

اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنْہُ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا

اے اللہ ان سے ان کی حرارت اور سردی اور ان کی بیماری کو لے جا۔

پھر وہ کھڑے ہو گئے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو دیکھے اور اس کے مال کو دیکھے جو اسے اچھا معلوم ہو تو اس کے لئے دعائے برکت کر دیا کرو کیونکہ بیشک نظر کا لگنا حق ہے۔ (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۴/۲۱۵ صححہ والذھبی)

(رواہ احمد ۳/۴۴۷) (الاحادیث الصحیحہ ۶/۱۴۸ ح ۲۵۷۲)

سبحان اللہ کی فضیلت

نبی صلی اللہ علیہ وسلم ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرے اس حال میں کہ ابوامامہؓ اپنے ہونٹوں سے کچھ پڑھ رہے تھے۔ آپ نے فرمایا : اے ابوامامہ تم کیا پڑھ رہے ہو؟ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے کہا، میں اپنے رب کا ذکر کر رہا ہوں، آپ نے فرمایا کیا میں تم کو خبر

نہ دوں جو تم ذکر کرو رات کو دن کے ساتھ اور دن کو رات کے ساتھ
اس سے افضل ہو یا اس سے زیادہ ہو تم یہ کلمات پڑھا کرو :-

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، سُبْحَانَ
اللّٰہِ مِلْءَ مَا خَلَقَ، سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا
فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ، سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ
مَا فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ، سُبْحَانَ اللّٰہِ
مِلْءَ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی
کِتَابُہٗ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ کُلِّ شَیْءٍ

سبحان اللہ جو کچھ اللہ نے پیدا کیا ہے اس کے برابر، سبحان اللہ جو کچھ اللہ نے پیدا کیا ہے اس کو بھر کے، سبحان اللہ جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ آسمان میں ہے اس کے برابر، سبحان اللہ جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین ہے اس کو بھر کر، سبحان اللہ جو کچھ اس نے پیدا کیا ہے اس کو بھر کر، سبحان اللہ جو کچھ اس کی کتاب نے احاطہ کر لیا ہے اس کے برابر اور سبحان اللہ ہر چیز کو

بھر کے۔

اور تم کہو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلُ ذٰلِكَ یعنی اسی کے مثل تمام تعریفیں اللہ تبارک وتعالیٰ کے لئے ہیں۔ (اخرجہ النسائی فی عمل الیوم واللیلۃ وابن حبان فی صحیحہ) (۲۳۳۱۔موارد الظمان) (اخرجہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۱۳ صححہ ھو والذھبی) (ورواہ احمد ۵/۲۴۹) (الاحادیث الصحیحہ ۶/۱۵۷)

آپ نے فرمایا تَعَلَّمْهُنَّ وَعَلِّمْهُنَّ عَقِبَكَ مِنْ بَعْدِكَ تم اس دعاء کو سیکھو اور سکھاؤ اپنے بعد آنے والوں کے لئے (رواہ الطبرانی فی الکبیر ص۷۹۳) (الاحادیث الصحیحہ للالبانی)

خدمت کرنے پر دعاء دینا

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے وضوء کا پانی رکھ دیا۔ جب آپ بیت الخلاء سے تشریف لائے تو آپ نے معلوم کیا یہ وضوء کا پانی کس نے رکھا ہے؟ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے کہا اے

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میری بہن کے بیٹے نے۔ پھر آپ نے ابن عباس رضؓ کو درج ذیل دعاء دی :

اَللّٰھُمَّ فَقِّھْہُ فِی الدِّیْنِ وَعَلِّمْہُ التَّاْوِیْلَ

اے اللہ ان کو دین میں فقاہت نصیب فرما اور ان کو تاویل کی تعلیم دے۔ (اخرجہ الطبرانی ۳/۲۱۶۳) (الاحادیث الصحیحہ ۶/۱۷۲)

بزرگوں اور بڑوں کی خدمت کر کے دعائیں لیجئے۔

حاجی کے پڑھنے کی دعاء

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہتے ہیں :۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک معمولی سواری پر بیٹھکر حج کیا اس پر جو چادر تھی وہ چار درہم کے برابر بھی نہ تھی۔ آپ یہ دعاء پڑھ رہے تھے : اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ حَجَّۃٌ لَا رِیَآءَ فِیْھَا وَلَا سُمْعَۃَ

اے اللہ یہ حج ہے۔ اس میں کوئی ریاکاری نہیں ہے اور نہ کسی کو سنانا ہے۔

(اخرجہ الترمذی فی الشمائل ص۱۹۱) وابن ماجہ (۲۸۹۰) وابن ابی شیبہ فی المصنف ۴/۱۰۶) (وابن سعد فی الطبقات ۲/۱۷۷ وابونعیم فی الحلیۃ

۳۰۸/۶) والحدیث صحیح (الاحادیث الصحیحہ ۶/ ۲۲۷)

حسنؓ اور حسینؓ سے محبّت کا اظہار کرنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے سامنے سے نکلے اور آپ کے ساتھ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما تھے۔ ایک اِس کندھے پر اور دوسرا اُس کندھے پر بیٹھا ہوا تھا۔ ایک مرتبہ حسنؓ کا بوسہ لیتے تو دوسری مرتبہ حسینؓ کا بوسہ لیتے یہاں تک کہ آپ ہمارے پاس تشریف لے آئے۔ ایک شخص نے آپ سے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ حسنؓ اور حسینؓ سے بہت محبت کرتے ہیں ؟ آپ نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّهُمَا فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا فَقَدْ اَبْغَضَنِیْ یعنی الحسن والحسین رضی اللہ عنهما (اخرجہ احمد فی المسند ۲/ ۴۴۰ وفی الفضائل ۲/ ۷۷۷/ ۱۳۷۲ ومن طریقہ الحاکم (۳/ ۱۶۶) والبزار (۳/ ۳۲۷/ ۲۶۲۷ عن جعفر ابن ایاس عن عبدالرحمٰن بن مسعود عن ابی ہریرۃ (الاحادیث الصحیحہ

۹۳۱/۶) واسنادہ صحیح۔

اے اللہ جس نے ان سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا یعنی حسن وحسین رضی اللہ عنہما سے۔

قارئین کرام سنّت کی پیروی میں اس دعاء کو بھی ضرور پڑھتے رہیئے۔

دُعائے ابوبکر الصدّیق رضہ

حضرت ابوبکر الصدیق رضہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: آپ مجھے کوئی دعاء سکھا دیں کہ میں اس دعاء کو نماز میں پڑھا کروں۔ آپ نے فرمایا یہ دعاء پڑھا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔ (صحیح بخاری)

اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا (اے اللہ) تیرے سوا گناہوں کو کوئی بھی نہیں معاف کرسکتا۔ تو میرے گناہوں کو اپنی

طرف سے معاف کردے اور مجھ پر رحم فرما۔ بے شک تو بہت بخشش کرنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے۔

سفر کے دوران کہیں اترے تو یہ دعاء پڑھے

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیبر کے راستہ میں کئی جگہ اترے تو آپ درج ذیل دعاء پڑھتے تھے :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضِلَعِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ

(صحیح بخاری)

اے اللہ میں رنج و فکر عجز و تھکان، بخل و نامردی، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے غلبہ سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

متفرق دُعائیں

(۱) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جس شخص نے درج ذیل کلمات صبح کے وقت پڑھے دس مرتبہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

نہیں ہے الٰہ مگر اللہ اکیلا۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ حکومت اسی کے لئے ہے۔ تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔ وہ (ہمیشہ سے) زندہ ہے اس کو موت نہیں آتی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

فضیلت اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کے لئے ہر جملہ کے عوض دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور دس گناہ اس دُعا کے وسیلہ سے

مٹا دیتا ہے اور اس دُعا کی وجہ سے دس درجہ بلند کر دیتا ہے اور دس غلام آزاد کرنے کا ثواب دیتا ہے اور صبح سے لیکر آخری دن تک (ایک) محافظ مقرر کر دیتا ہے اور اگرچہ اس دن اس نے کوئی ایسا کام نہ کیا ہو جو اس پر غالب آجائے۔

(اخرجه احمد ۵/۴۲۰) (رواه الطبرانی ۴/ ۱۵۱-۳۸۸۳) واسنادہ صحیح) الاحادیث الصحیحہ ۶/۱۳۴ ص۲۵۶۳)

(۲) غم اور پریشانی کے وقت یہ درج ذیل الفاظ بھی پڑھ سکتے ہیں :۔

اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا شَرِیْكَ لَهٗ

میرا رب اللہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔

(اخرجه البخاری فی التاریخ الکبیر ص۳۰۶) والطبرانی فی الکبیر ۲۴/۵۴/-۳۹۶ وسندہ صحیح۔ الاحادیث الصحیحہ ۶/۵۶۲ سے ۵۹۷ تک)

فضیلت اس دُعا کو تین مرتبہ یا سات مرتبہ پڑھ لے۔ اُمید ہے کہ پریشانی فوراً دور ہو جائیگی۔

③ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ (رواہ الترمذی وقال سندہ حسن والبیہقی فی شعب الایمان ۱/۳۲۲) اخرجہ ابونعیم فی الحلیلۃ ۶/۲۶۸) وقرحسن لھا الھثیمی ۱/۷۷ حریثاً آخر لھما عن انسٍ فقال واسنادہ حسن)۔

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور اللہ ہی الٰہ ہے اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔

فضیلت ان کلمات کے ساتھ مسجد میں اپنی زبان کو تر رکھے۔

④ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ وَبَارِكْ عَلَیْھِمْ وَوَسِّعْ عَلَیْھِمْ فِیْ اَرْزَاقِھِمْ (اخرجہ احمد

۴/۶۸۸ واسنادہ صحیح یہ حدیث صحیح مسلم میں بھی ہے

فضیلت حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ مجھے میرے والد صاحب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دعوت دینے کے لئے بھیجا پھر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دی۔ پھر آپ ہمارے ہاں تشریف لائے کھانا شروع کرنے سے قبل آپ نے فرمایا:۔ اپنے آگے سے کھاؤ اور درمیان سے نہ کھاؤ کیونکہ درمیان میں برکت ہوتی ہے۔

⑤ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:۔

اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا اَجْرًا وَحُطَّ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِيْ بِهَا ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ سَجْدَتَهٗ۔

اے اللہ اس دعا کے ذریعہ سے میرے لیے اجر لکھ دے مجھ سے میرا بوجھ ہٹا دے اور مجھے اس دعا کے وسیلہ

سے شکر کرنے کا موقع فراہم کر دے
اور مجھ سے میرا سجدہ کرنا قبول فرما جس طرح تو نے اپنے بندے
داؤد کا سجدہ قبول فرمایا تھا۔

فضیلت حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ
بیان کرتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا جیسے ایک
سونے والا خواب میں دیکھتا ہے۔ میں ایک درخت
کے نیچے ہوں گویا کہ درخت سورۂ (ص) کی تلاوت
کر رہا ہے۔ پھر جب وہ سجدہ تلاوت پر پہنچا تو
اس نے سجدہ کیا اور اپنے سجدے میں یہ دعا پڑھی۔
پھر جب میں نے صبح کی تو میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کے پاس گیا اور آپ کو اس خواب کی خبر دی۔ آپ نے
فرمایا تم نے سجدہ کیا تھا اے ابو سعید؟ میں نے کہا
نہیں ..... پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ
(ص) کی تلاوت (اور تلاوت) وہاں تک کی کہ آپ
سجدے کے مقام پر پہنچے پھر آپ نے اپنے سجدے میں

وُہی دُعا پڑھی جو دعا درخت نے پڑھی تھی۔ (رواہ ابو یعلی ۲/۳۳ والطبرانی فی الاوسط ویشھد لہ ما اخرجہ الترمذی فی الصلوٰۃ ..... ابن ماجہ ..... والبیہقی فی سنن ۲/۳۲ وصحہ ابن خزیمہ برقم (۵۶۳) وابن حبان برقم (۶۹۱) موارد والحاکم ۱/۲۱۹ وقال الذہبی صحیح ما فی رواتہ مجروح)

۶ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درج ذیل دُعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ وَمِنْ زَوْجٍ تُشَیِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِیْبِ وَمِنْ وَلَدٍ یَکُوْنُ عَلَیَّ رَبًّا وَمِنْ مَالٍ یَکُوْنُ عَلَیَّ عَذَابًا وَمِنْ خَلِیْلٍ مَاکِرٍ عَیْنُہٗ تَرَانِیْ وَقَلْبُہٗ یَرْعَانِیْ اِنْ رَاٰی حَسَنَۃً دَفَنَھَا وَاِذَا رَاٰی سَیِّئَۃً اَذَاعَھَا (رواہ الطبرانی فی الدعاء ۳/۱۴۲۵-۱۳۳۹) ..... والحدیث اخرجہ الدیلمی فی مسند الفردوس ۱/۴۶۲ (الصحیحہ ۳۱۲۷-۳۷۷) سندہ جید)

اے اللہ میں تجھ سے بُرے پڑوسی سے اور ایسی بیوی سے جو مجھے بوڑھاپے سے پہلے بوڑھا کر دے اور ایسی اولاد سے جو مجھ پر آقا بن جائے اور ایسے مال سے جو مجھ پر عذاب بن جائے اور ایسے بُرے دوست سے جس کی آنکھ مجھے دیکھتی ہو اور اس کا دل مجھ پر حکمرانی کرتا ہو اگر وہ نیکی دیکھے تو اُسے چھپا دے اور اگر بُرائی دیکھے تو اُسے پھیلا دے میں تجھ سے ان تمام اعمال سے) تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درج ذیل دُعا بھی پڑھا کرتے تھے:۔

اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَارْزُقْنِیْ عِلْمًا مَنْفَعُنِیْ بِہٖ (رواہ الحاکم فی مستدرک ۱/۵۱۰ صححہ ھو والذھبی)

اے اللہ جو تو نے مجھے علم دیا ہے اس کے ذریعہ مجھے نفع دے اور جو اللہ نے مجھے سکھایا ہے وہ مجھے (ہمیشہ) فائدہ

دیتا ہے اور (میں پھر اسی علم کا سوال کرتا ہوں) جو مجھے تو نے عطا کیا ہے نفع دیتا ہے۔

۸ حضرت عائشہ طاہرہ مطہرہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درج ذیل دعا پڑھا کرتے تھے:۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ (اخرجه النسائی فی عمل الیوم واللیلۃ ۳۰۹-۴۰۰) (واخرجه البیهقی فی الشعب الایمان ۱/۴۳۵-۶۲۹ واخرجه احمد ۶/۷۷ واخرجه الطبرانی فی الدعاء ۳/۱۶۵۶-۱۶۵۷ واسناده صحیح (رواه الحاکم فی مستدرک ۱/۴۹۶-۴۹۷ وقال صحیح الاسناد وقال الذهبی علی شرط البخاری ومسلم)

فضیلت | رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی مجلس میں نہیں بیٹھتے اور نہ تلاوت کرتے اور نہ کوئی نماز ادا کرتے مگر ان کلمات کے ساتھ ختم کرتے

(حضرت عائشہ صدیقہ کہتی ہیں) میں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ یہ کلمات کثرت سے پڑھتے ہیں (اس کی کیا وجہ ہے)؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں ایسا ہی ہے جس شخص نے اس (موقع پر) کوئی اچھی بات کہی تو اس پر خیر کی مہر لگ جاتی ہے اور جس نے کوئی بُری بات کہدی ہو تو یہ کلمات کفارہ بنا دیتے ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ سے یہ الفاظ بھی روایت کئے گئے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ کوئی آدمی یہ کلمات پڑھ کر اپنی مجلس سے کھڑا نہ ہوگا مگر اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا۔

(الصحیحہ ۷/۴۹۶ واسنادہ حسن)

⑨ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ وَانْصُرْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ وَخُذْ مِنْهُ

بشاری (اخرجہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۳۳ صححہ ھو والذھبی) (اخرجہ البزار ۴/۵۹-۳۱۹۳) (قال الاسنادہ حسن - اخرجہ البخاری فی الادب المفرد ص۶۵ (رواہ الحاکم ۲/۱۴۲ فی مستدرک صححہ ھو والذھبی)

اے اللہ میری سماعت اور میری بینائی کو دائمہ طور پر فائدہ دے۔ میرا ان دونوں کو وارث بنا دے اور جس نے مجھ پر ظلم کیا ہے اس کے مقابلہ میں میری مدد کر اور تو اس سے میرا بدلہ لے۔

(۱۰) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَالْعَزِیْمَۃَ عَلَی الرُّشْدِ وَاَسْأَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَاَسْأَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ وَاَسْأَلُکَ قَلْبًا سَلِیْمًا وَلِسَانًا صَادِقًا وَاَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تَعْلَمُ

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ (اخرجہ الطبرانی فی الکبیر ۷/۲۹۳-۳۳۶) (الحلیۃ ۱/۲۷۶) وکذا ابن عساکر فی تاریخ دمشق ۱۶/۱۲۷) وسندہ صحیح و صححہ الحاکم والذھبی ۱/۵۰۸) رواہ الترمذی وقد کملہ ص ۴۰۰ واحمد ۴/۱۲۵)

اے اللہ میں تجھ سے (دین) میں ثابت قدمی اور ہدایت پر پختگی کا سوال کرتا ہوں، میں تیری رحمت کے واجب ہونے اور تیری مغفرت کے یقینی ہونے کا (بھی) سوال کرتا ہوں، تیری رحمت کے شکر گزاری اور حسنِ عبادت کا سوال کرتا ہوں، دل کے فرمانبردار ہونے اور زبان کی سچائی کا (بھی) سوالی ہوں، اور میں اس خیر کا سوال کرتا ہوں جو تو جانتا ہے، اور اس برائی سے جسے تو جانتا ہے۔ پناہ طلب کرتا ہوں۔ مزید برآں میں پھر تیری مغفرت

کا سوال کرتا ہوں کیونکہ تو علّام الغیوب ہے۔

فضیلت حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ وہ بدری صحابی ہیں۔ حضرت شدّاد بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ اس حال میں کہ میں سفر میں تھا جب فروکش ہوئے (اور) صبح کا ناشتہ وغیرہ کیا، کہتے ہیں۔ میں اس سفر کے قریب ہو رہا ہوں، ملاقات کرنے والا ہوں۔ پھر انہوں نے اللہ تبارک وتعالیٰ سے بخشش طلب کی (اور کہا) جب سے میں نے اسلام قبول کیا ہے میں اُن مندرجہ بالا کلمات کو نہیں پڑھتا ہوں مگر میں اُن کلمات کو مضبوطی سے پکڑ لیتا ہوں اور میں (اپنے سفر) ان کلمات پر ختم کر دیتا ہوں۔

بات کچھ اس طرح سے ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! اے شداد جب تم لوگوں کو دیکھو کہ وہ سونا

اور چاندی جمع کرنے میں لگ گئے ہیں تو پھر تم (مندرجہ بالا) کلمات کو کثرت سے پڑھو۔

(۱۱) سُبْحَانَ اللّٰہِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ تمام عیوب سے پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ اللہ ہی الٰہ ہے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

فضیلت اس حدیث کا سیاق وسباق کچھ اس طرح سے ہے۔ ایک دیہاتی رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی بہترین دعا سکھا دیجئے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا۔ پھر فرمایا: کہو

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

دیہاتی رضی اللہ عنہ نے اس دعا کو اپنے ہاتھ پر

شمار کیا اور چل دیا۔ تو اس کو پھر یہ خیال آیا (یہ تو اللہ کے لئے ہے میرے لئے کیا ہے) پھر وہ واپس آیا اس حال میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا رہے تھے آپ نے فرمایا حاجت مند کو اب خیال آیا ہے پھر وہ دیہاتی آئے انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ یہ تو اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔ میرے لئے کیا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: اے دیہاتی جب تم نے کہا سُبْحَانَ اللّٰہِ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تو نے سچ کہا اور جب تم نے کہا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تو نے سچ کہا اور جب تم نے کہا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم نے سچ کہا اور تم نے کہا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم نے سچ کہا اور جب تم نے کہا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یقیناً میں نے تمہیں (بخش) دیا اور تو نے کہا اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یقیناً میں نے تجھ پر رحم کر دیا۔ اور جب تم نے کہا اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یقیناً میں نے تجھے رزق دیا۔ (مطلب یہ ہوا یہ تیرے لئے ہے) پھر وہ دیہاتی رضی اللہ عنہ نے (ان کلمات کو) اپنے ہاتھ پر سات مرتبہ شمار کیا اور چل دیا۔ (اخرجہ البیہقی فی شعب الایمان ۱/۴۳۱-۴۳۲ (۶۱۹) واسنادہ جیّد۔

(الاحادیث الصحیحہ ۷/۰۵/ صـ۳۳۳۶)

آیۃ الکرسی کی فضیلت

حضرت اُبَیّ بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ان کا ایک کھلیان تھا اس میں کھجوریں تھیں۔ حضرت اُبَیّ رضی اللہ عنہ اُن کھجوروں کا دیہان رکھتے تھے۔ پھر اُن کو کھجوریں کم ہوتی دکھائی دیں

انہوں نے کھجوروں کی چوکیداری کی۔ تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک جانور بالغ لڑکی کی مثل ہے۔ حضرت اُبیؓ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں! اس نے سلام کیا میں نے سلام کا جواب دیا۔ میں نے کہا تم کون ہو جن یا انسان؟ اس نے کہا میں جن ہوں۔ حضرت اُبیؓ نے کہا ذرا اپنا ہاتھ مجھے دو۔ (تو اس نے ہاتھ دیا) تو کیا دیکھتا ہوں کہ اس کا ہاتھ کتے کا ہاتھ ہے۔ حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے کہا کیا جنات اسی طرح پیدا کئے گئے ہیں؟ اس نے کہا جنات جانتے ہیں کہ اُن میں مجھ سے زیادہ طاقتور بھی موجود ہیں۔

حضرت اُبیؓ رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا تمہیں ایسا کرنے پر کس چیز نے مجبور کیا؟ جن نے کہا ہمیں معلوم ہوا ہے کہ آپ ایک ایسے شخص ہیں جو صدقہ دینے کو پسند کرتے ہیں۔ تو ہم نے چاہا کہ ہم بھی آپ کے کھانے

میں سے کچھ حاصل کرلیں۔

حضرت اُبیّ رضی اللہ عنہ نے کہا اب تمہیں ہم سے کون بچائے گا؟ جن نے کہا یہ (آیۃ الکرسی) پھر اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور آپ کو سارا واقعہ بتایا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خبیث نے سچ کہا کہ آیۃ الکرسی انسانوں کو جنات سے بچاتی ہے۔ (رواہ النسائی عمل الیوم واللیلۃ ۹۶/۵۳۳ وابن حبان (۱۷۲۴) والبیہقی فی الدلائل ۷/۱۰۸-۱۰۹) والبغوی شرح السنۃ ۴/۴۶۲-۴۶۳) وسندہ صحیح الصحیحہ ۷/۷۳۸)

(۱۳) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

"لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ"

اللہ تعالیٰ ہی الٰہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سب سے

بڑا ہے۔ نہ نیکی کرنے کی طاقت کسی میں ہے اور نہ برائی سے بچنے کی قوت کسی میں ہے مگر اللہ کی توفیق سے

فضیلت نہیں ہے زمین پر کوئی مسلم جو ان کلمات کو پڑھے مگر اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ اس کے گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں (رواہ الترمذی قال ابو عیسیٰ ھذا حدیث حسن غریب ۵/۵۰۹)

(۱۴) سُبْحَانَ اللّٰہِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ (رواہ الترمذی ۵/۵۱۰ و حسنہ الترمذی)۔

اللہ تعالیٰ تمام عیوب سے منزہ و پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ اللہ ہی الٰہ ہے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

فضیلت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

معراج کی رات کو میں نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام سے ملاقات کی۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے فرمایا: اے محمدؐ میری طرف سے اپنی اُمّت کو سلام کہنا اور ان کو خبر دینا کہ جنّت کی مٹّی مشک سے زیادہ خوشبودار ہے پانی اس کا میٹھا ہے۔

اور اس کے درخت سُبْحَانَ اللّٰہِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ہیں۔

(۱۵) نبی صلی اللہ علیہ وسلّم فرماتے ہیں: جس نے کہا سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اس کے لئے جنّت میں ایک کھجور کا درخت بو دیا جاتا ہے۔ (رواہ الترمذی ۵/۵۱۱ وقال ھذا حدیث حسن صحیح)۔

(۱۶) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم فرماتے ہیں: جس شخص نے درج ذیل کلمات پڑھے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اللہ تعالیٰ اکیلا الٰہ ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی کی بادشاہت ہے۔ تمام تعریفیں اُسی کے لئے ہیں۔ وہ زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فضیلت دن میں سو مرتبہ پڑھ لیں۔ اسکے لئے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملیگا۔ سو نیکیاں اسکے نامۂ اعمال میں لکھ دی جائیں گی۔ سو گناہ مٹ جائینگے اور سارے دن اس کی شیطان سے حفاظت کی جائیگی یہاں تک کہ شام ہو جائے۔ جو یہ دُعا پڑھے گا اس پڑھنے والے کے علاوہ کوئی اور شخص زیادہ عمل لے آئے تو وہ اس سے افضل ہوگا۔ (رواہ الترمذی ۵/۵۱۲ قال ھذا حدیث حسن صحیح)

(۱۷) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اپنے صحابی سے فرمایا: کہو سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سو مرتبہ "جس شخص نے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ایک مرتبہ پڑھا اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔ جس نے دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھا اس کے لئے سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور جس نے سو مرتبہ پڑھا اس کے لئے ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور جو شخص زیادہ کرے گا اللہ تبارک و تعالیٰ اس کو زیادہ ثواب دے گا۔ جس نے مغفرت طلب کی اللہ تعالیٰ اُسے بخش دے گا۔ (رواہ الترمذی ۵/۵۱۳ قال ابو عیسیٰ ھذا حدیث حسن غریب)۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرٰۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْاٰنِ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی۔ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ

كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَنْتَ اَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَاَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ (رواه الترمذی قال هذا حدیث حسن غریب ۵/۵۱۹)

اے اللہ اے سات آسمان اور عرشِ عظیم کے رب اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب۔ اے تورات اور انجیل اور قرآن مجید کے نازل کرنے والے۔ اے دانہ اور گٹھلی کے پھاڑنے والے۔ میں ہر چیز کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ تو ہر چیز کی پیشانی پکڑے ہوئے ہے تو اوّل ہے تجھ سے پہلے کچھ نہ تھا۔ تو آخر ہے تیرے بعد کچھ نہیں ہے۔ تو ظاہر ہے تیرے اُوپر کوئی نہیں ہے۔ تو باطن ہے تیرے قریب کوئی چیز نہیں۔ میرا قرض ادا

کردے اور مجھے فقر سے بے نیاز کردے۔

فضیلت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئیں اور انہوں نے خادم کی درخواست کی۔ آپ نے فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا! تم یہ دُعا پڑھا کرو۔

مطلب یہ ہے کہ اس دُعا کے پڑھنے سے خادم کی کمی پُوری ہو جائیگی۔ بناء بریں صحیح بخاری میں جو دُعا کے الفاظ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائے تھے وہ بھی اسی مقصد کو پُورا کرنے کی غرض سے ہیں۔ دونوں دُعائیں پڑھ لیں یا پھر دونوں میں سے ایک پڑھ لیں اِنشاءَ اللہ خادم کی کمی پُوری ہو جائے گی۔

(۱۹) سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ خَلْقِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ خَلْقِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ خَلْقِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ رِضَا نَفْسِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ رِضَا نَفْسِہٖ

سُبْحَانَ اللّٰہِ رِضَا نَفْسِہٖ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ زِنَۃَ عَرْشِہٖ
سُبْحَانَ اللّٰہِ زِنَۃَ عَرْشِہٖ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ زِنَۃَ عَرْشِہٖ
سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ
سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ (رواہ الترمذی ۵/۵۵۶ قال
ابو عیسیٰ ھذا حدیث حسن صحیح) (رواہ الطبرانی فی الکبیر ۱۳/۲۴۷)

اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی تعداد کے برابر سبحان اللہ
اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی تعداد کے برابر سبحان اللہ، اللہ تعالیٰ
کی مخلوق کی تعداد کے برابر سبحان اللہ، اللہ تعالیٰ کے نفس
کی مرضی کے برابر سبحان اللہ، اللہ تعالیٰ کے نفس کی مرضی
کے برابر سبحان اللہ، اللہ تعالیٰ کے نفس کی مرضی کے برابر
سبحان اللہ، اللہ تعالیٰ کے عرش کے وزن کے برابر
سبحان اللہ، اللہ تعالیٰ کے عرش کے وزن کے برابر سبحان اللہ
اللہ تعالیٰ کے عرش کے وزن کے برابر سبحان اللہ، اللہ تعالیٰ
کے کلمات کے دائرہ کے برابر سبحان اللہ، اللہ تعالیٰ کے
کلمات کے دائرہ کے برابر سبحان اللہ۔ اللہ تعالیٰ کے

فضیلت | حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زوجہ جویریہ رضی اللہ عنہا بنت الحارث کے پاس سے گزرے اس حال میں کہ وہ مسجد میں تھیں۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم (دوبارہ) اُن کے پاس سے گزرے تقریباً نصف النہار کے وقت (تب بھی وہ بیٹھی ہوئی تھیں) آپؐ نے ان سے فرمایا: تم اسی حالت میں کب سے یہاں بیٹھی ہوئی ہو؟ انہوں نے کہا جب سے آپ گزرے اور آپ واپس آئے) میں اسی حالت میں بیٹھی ہوئی ہوں۔ آپؐ نے فرمایا میں تمہیں کچھ کلمات بتاتا ہوں تم ان کلمات کو پڑھا کرو۔

اس حدیث کے سیاق وسباق سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کافی دیر سے کوئی کلمات پڑھ رہی ہوں گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کچھ ایسے کلمات بتادئیے جو فضیلت کے لحاظ سے بہتر اور پڑھنے کے لحاظ سے آسان تھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گٹھلیوں پر پڑھنے کی وضاحت

حضرت صفیہ زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے نکاح کیا اور اُن کی آزادی کو مہر قرار دیا۔ کہتی ہیں :-

دخل علیھا و بیرھا	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اربعۃ الافٍ نواۃٍ	اُن کے پاس داخل ہوئے
تسبح بھا فقال لقد	اس حال میں کہ اُن کے
سبحت منذ قمت	پاس چار ہزار گٹھلیاں
علیك اکثر مما سبحت	رکھی ہوئی تھیں۔ وہ اُن
قال قلت علمنی	گٹھلیوں پر پڑھ رہی
یا رسول اللہ قال	تھیں۔ آپ نے فرمایا:
قولی سبحان اللہ عدد	میں نے بھی تسبیح پڑھی

ما خلق (رواہ الحاکم
فی مستدرکہ ۱/۲۸۲
صححہ ھو والذھبی)

جب سے میں تمہارے
پاس کھڑا ہوں۔ اس سے
زیادہ جتنی تم نے پڑھیں

حدیث کی صحت پر بحث ملاحظہ کیجئے

وقال ابن معین ضُعّف
وقال الحافظ فی تقریبہ
ضعیف واوردہ لہ
ابن عدی فی الکامل
۷/۲۵۷۳) ھزین الحدیثین
فیما اورد ثم قال و
ھاشم بن سعید لہ
من الحدیث غیر ما
ذکرت ومقدار ما یرویٰ

اس حدیث کو ابن معین
نے ضعیف کہا ہے۔
حافظ ابن حجر نے تقریب میں
ضعیف کہا ہے۔ ابن عدی نے
کامل میں ان دونوں احادیث
کو روایت کیا ہے پھر کہا ہے
ان احادیث کی متابعت نہیں ملتی
یعنی ہاشم بن سعید کی روایت کردہ
احادیث کی متابعت نہیں ملتی

لا يتابع عليه هاشم بن سعيد جهله احمد وقال ابن معين ليس بشئ وقال ابو حاتم ضعيف الحديث وقال الذهبي في كاشفه ضُعّف ووثقه ابن حبان وباقي رجاله ثقات كنانة مولىٰ صفيه روىٰ عنه جماعة ووثقه ابن حبان وصحح الحاكم حديثه ووافقه الذهبي) (رواه ابويعلىٰ ۱۳/۳۶-۳۸ اسناده ضعيف/

امام احمد نے اس راوی کو مجہول کہا ہے ابن معین نے کہا ہے یہ کچھ بھی نہیں ہے۔ امام ابوحاتم نے ضعیف کہا ہے۔ امام ذہبی نے کاشف میں ضعیف کہا ہے۔ ابن حبان نے ثقہ کہا ہے اور ابن حجر نے مقبول کہا ہے۔ باقی رجال ثقہ ہیں۔ ایک جماعت نے اس سے روایت بھی کرتی ہے۔ امام حاکم اور ذہبی نے اس راوی کی

اسنادہ ضعیف) حدیث کو صحیح کہا ہے۔

قارئین کرام ابنِ حبان کی توثیق اور کسی راوی کا مقبول ہونا اس وقت تسلیم کیا جاتا ہے جبکہ انکی روایت کردہ حدیث کسی صحیح حدیث کے خلاف نہ ہو۔ اگر خلاف ہوگی تو تسلیم نہیں کی جائے گی اور کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان موجود ہے کہ تسبیحات کو انگلیوں پر پڑھا جائے۔ انگلیاں بروزِ قیامت گواہی دیں گی۔ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سیدھے ہاتھ پر تسبیحات پڑھا کرتے تھے اور یہی عمل حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو بتا رہے ہیں آپ نے فرمایا: میں نے بھی تسبیح پڑھی جب سے میں تمہارے پاس کھڑا ہوں اس سے زیادہ جتنی تم نے پڑھی۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ مجھے

تعلیم دے دیجئے۔ آپ نے فرمایا کہو سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ۔

اس سلسلہ کی ایک اور روایت ہے۔ حضرت عائشہ بنت سعد ابنِ وقاص رضی اللہ عنہا اپنے والد صاحب حضرت سعد سے روایت کرتی ہیں :۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک ایسی عورت کے پاس سے گزرے جس کے ہاتھ میں گٹھلیاں تھیں یا کنکریاں تھیں۔ وہ عورت اُن کے ذریعہ تسبیح پڑھ رہی تھی آپ نے فرمایا! کیا میں تمہیں اُس عمل کی خبر نہ دُوں جو اس سے آسان ہو یا اس سے بھی افضل ہو؟ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ (پڑھ)

لیکن قارئینِ کرام مندرجہ بالا احادیث اگرچہ

ضعیف ہیں مگر ان احادیث میں گٹھلیوں پر پڑھنے کی ممانعت نہیں ملتی ؟

ہمیں جو حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دے رہے ہیں وہ درج ذیل ہے ۔

حضرت یسرہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم خواتین سے فرمایا :۔

علیکن بالتسبیح والتھلیل والتقدیس فاعقدن بالانامل فانھن مسؤلات ومستنطقات (رواہ احمد ، ابوداؤد والترمذی وصححہ السیوطی نیل الاوطار ۲۶۶/۳)	تم پر تسبیح ، تہلیل اور تقدیس کرنا لازم ہے اور اُن کا شمار کرنا اپنی انگلیوں پر کرنا (لازم ہے) کیونکہ (اُنگلیوں سے سوال ہوگا بروزِ قیامت یہ اُنگلیاں گواہی دیں گی۔

اس حدیث صحیح سے معلوم ہوا کہ بہترین عمل جس کو

آپ کرتے ہیں اور خواتین کو حکم دے رہے ہیں کہ تسبیحات کا شمار گٹھلیوں پر یا کنکریوں پر بہترین نہیں ہے بلکہ انگلیوں پر پڑھنا بہترین عمل بھی ہے اور آپ کا حکم بھی ہے اور اس عمل کی غرض بھی بتادی کہ یہ گواہی دیں گی۔

خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنے سیدھے ہاتھ پر تسبیح پڑھا کرتے تھے۔

حضرت عبداللہ ابنِ عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے:

رأیتُ النّبی صلی اللہ علیہ وسلّم یعقد التسبیح بیدہ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم یعقد التسبیح بیمنہ (رواہ ابوداؤد ۱/۲۱۷ وسندہ صحیح التعلیقات	میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلّم کو اپنے سیدھے ہاتھ پر تسبیح پڑھتے ہوئے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سیدھے ہاتھ پر تسبیح پڑھا کرتے تھے۔

الالبانی علی الشکوۃ

۱/۱۱۳، موارد الظمان)

اس بحث سے یہ بات واضح ہوئی کہ جس عمل کا آپ حکم دے رہے تھے اس پر خود بھی عمل کرتے تھے یعنی آپ کا قول بھی ہے اور فعل بھی ہے۔

بنا بریں اس سلسلہ میں حضرت انس اور حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے عَدَدَ مَا خَلَقَ کے الفاظ مروی ہیں ابویعلی ۷۰۶۸۵ و مجمع الزوائد ۴/۲۸۲) مجمع الزوائد ۹/۲۵۲) لیکن ان روایات میں گٹھلیوں پر یا کنکریوں پر پڑھنے کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔

عمر بن یحییٰ اپنے والد سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہتے ہیں "ہم صبح کی نماز کے انتظار میں عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے دروازے پر بیٹھ جایا کرتے تھے۔ پھر جب نکلتے تو ہم ان کے ساتھ

مسجد کی طرف نکلتے۔ حضرت ابُو موسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے۔ پھر ابُو موسیٰ نے کہا کہ کیا ابو عبدالرحمٰن تمہارے پاس نکل کر آئے؟ ہم نے کہا نہیں پھر وہ بھی ہمارے ساتھ بیٹھ گئے یہاں تک کہ عبداللہ نکل کر آئے۔ پھر جب نکل آئے ہم سب اُن کے استقبال کے لئے کھڑے ہو گئے۔ پھر ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے عبداللہ سے کہا اے ابو عبدالرحمٰن میں نے مسجد میں ابھی ابھی ایک ایسا کام دیکھا ہے جس کا میں نے (سنّت) ہونے سے انکار کر دیا ہے۔ میں نہیں سمجھتا مگر بھلائی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے معلوم کیا، کیا ہوا؟ انہوں نے کہا اگر آپ زندہ رہے تو عنقریب اس کام کو دیکھیں گے۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے مسجد میں لوگوں کو دیکھا کہ وہ نماز کے انتظار میں حلقہ حلقہ بنا کر بیٹھے ہیں۔ ہر حلقہ

میں ایک آدمی ہے اور لوگوں کے ہاتھوں میں کنکریاں ہیں۔ وہ کہتے ہیں (کنکریوں پر) سو مرتبہ اللہ اکبر پڑھو تو وہ سو مرتبہ اللہ اکبر پڑھتے ہیں پھر وہ کہتے ہیں کہ سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھو تو پھر سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھتے ہیں وہ پھر کہتے ہیں کہ سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھو تو لوگ سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھتے ہیں۔

پھر عبداللہ ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ نے ابو موسیٰ سے کہا پھر تم نے ان کو کچھ کہا؟ انہوں نے کہا میں نے اس وجہ سے کچھ نہیں کہا میں آپ کی رائے اور آپ کے حکم کا انتظار کر رہا ہوں کہ آپ کیا کہتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا تم نے ان کو کیوں حکم نہیں دیا کہ وہ اپنے گناہوں کو شمار کریں اور تم ان حضرات پر اس بات کے ضامن

ہو کہ ان کی نیکیاں ضائع نہیں ہوں گی۔ پھر وہ چلے
ہم بھی ان کے ہمراہ چلے حتیٰ کہ ان حلقوں میں سے
کسی حلقہ کے پاس پہنچے۔ پھر ان کے سامنے کھڑے
ہو گئے۔ پھر عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اُن حضرات سے کہا
کہ تم یہ کیا کر رہے ہو؟ انہوں نے کہا اے ابو عبدالرحمٰن
ہم ان کنکریوں پر تکبیر و تہلیل اور تسبیحات پڑھ رہے ہیں
عبداللہ نے کہا تم اپنے گناہوں کو شمار کر رہے ہو اور میں اس بات
کا بھی ضامن ہوں کہ تمہاری نیکیاں ضائع نہ ہو جائیں۔
اے اُمتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم پر افسوس
ہے تم اپنی ہلاکت پر کس قدر جلدی کر رہے ہو اور
حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بہت سے صحابہ کرام
موجود ہیں۔ یہ کپڑے ہیں جو ابھی پرانے نہیں ہوئے
ہیں۔ یہ ان کے برتن ہیں جو ابھی ٹوٹے نہیں ہیں۔
کیا تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے زیادہ ہدایت

والے کام کر رہے ہو؟ یا تم گمراہی کا دروازہ کھولنے والے بن رہے ہو؟ انہوں نے کہا اے ابو عبدالرحمٰن ہمارا ارادہ صرف بھلائی کا تھا۔ انہوں نے کہا کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جو بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں لیکن بھلائی کو پہنچتے نہیں ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا! ایسے لوگ جو قرآن مجید کو پڑھیں گے لیکن قرآن اُن کی ہنسلی سے نیچے نہیں اُترے گا..... عمرو بن سلمہ کہتے ہیں! پھر یہ حلقہ والے لوگ خوارج کے ساتھ مل گئے تھے۔

(رواہ احمد والنسائی وابن جریر وابن مردویہ والحاکم وصححہ والداری ۱/۶۰-۶۱)

قارئینِ کرام اس واقعہ سے بھی معلوم ہوا کہ کنکریاں پر پڑھنا گمراہی ہے۔ خلافِ سنّت ہے۔ مزید برآں یہ واقعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد کا ہے۔ امام زہریؒ کہتے ہیں۔ اِنّما یُؤخَذُ من

اَمرُ النّبی صلی اللہ علیہ وسلّم الاخر فالاخر (فتح الباری ۸/۲) یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلّم آخر سے آخر حُکم کہتے تھے۔



اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ
وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

اے اللہ تعالیٰ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں میں
گواہی دیتا ہوں۔ تو ہی اللہ ہے۔ تو ہی الٰہ ہے۔
تو بے نیاز بے پرواہ ہے۔ نہ اس کی اولاد ہے اور نہ
وہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ اس کا کوئی برابر ہے۔

فضیلت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی شخص
سے سنا وہ اس طرح دُعاء مانگ رہا تھا اور وہ مندرجہ بالا
دُعا کر رہا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
اس ہستی کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔
اس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اسمِ اعظم کے ذریعہ سے مانگا
ہے۔ تو جب بھی اسمِ اعظم کے وسیلے سے مانگتا ہے۔ اسکی
دُعا اللہ (ضرور) قبول کرتا ہے اور جس چیز کا وہ سوال کرتا

ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو دیتا ہے۔(رواہ الترمذی ۵/۵۱۶ قال ابوعیسیٰ ھذا حدیث حسن غریب)

(۲۰) نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔ اسم اعظم دو آیات میں ہے۔(وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ (آلِ عمران کی شروع کی آیت ہے۔(الٓمّٓ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ) (رواہ الترمذی ۵/۵۱۷) قال ابوعیسیٰ ھذا حدیث حسن صحیح)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ اور اُس کے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام فیصلے ہی حق ہیں۔

اِتَّبِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَلَا تَتَّبِعُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءَ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَذَکَّرُوۡنَ ۝ (اے لوگو) جو شریعت تم پر تمہارے ربّ کی طرف سے نازل ہوئی ہے (بس) اُسی کی پیروی کرو اسکے علاوہ ولیوں (وغیرہ) کی پیروی نہ کرو (مگر) تم نصیحت کم ہی قبول کرتے ہو (اعراف ع۳)

خاتم الانبیآء، امام الانبیآء، رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ حق:

تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاِمَامَهُمْ، فَقُلْتُ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُمْ جَمَاعَةٌ وَّلَا اِمَامٌ؟ قَالَ فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا.....

جماعت المسلمین اور اُس کے اِمام کو لازم پکڑنا، پوچھا: اگر جماعت اور اُس کا امام نہ ہو تو کیا کروں؟ فرمایا: (تو بھی) تمام فرقوں سے علیٰحدہ رہنا۔۔۔۔۔

(صحیح بخاری کتاب الفتن، صحیح مسلم کتاب الامارت)

مرکز: مسجد المسلمین، سروے نمبر 538، تاکلاس 55 دیہہ مہران،
نزد کھوکراپار 2½ ملیر ٹاؤن، کراچی۔ فون 021-34513806 فیکس 021-3815563

دفتر: جماعت المسلمین B-6 بیت الفرقان، SB-12 بلاک C-13 گلشنِ اقبال،
مین یونیورسٹی روڈ، کراچی ——— فون 4815560-2

www.aljamaat.org

In the name of Allah The Most Beneficent, Most Merciful

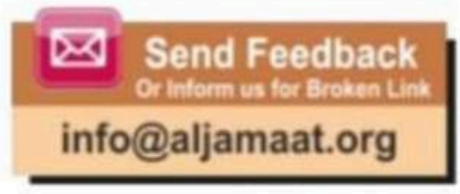
INVITATION OF JAMAAT-UL-MUSLIMEEN

Our Ruler is One	Allah, The Exalted	None Else
Our Imam is One	Muhammad, (Sallalaho Alaihe Wasallam) The Last Messenger of Allah	No Sectarian Imam
Our Deen (Law) is One	Islam, The Law bestowed by Allah	No Sectarian Madhab
Our Name is One	Muslim, The Name Given by Allah	No Sectarian Name
Basis of Our Love is One	Allah, The Exalted	No Worldly Relation
Reason for Pride is One	Faith in Allah and His Prophet	Neither Nation Nor Language

Markaz Jamaat-ul-Muslimeen
Khokharapar, No.2½, Malir Ext. Colony
Karachi, Pakistan, Postal Code:75080
Phone: (+9221) 34407524-34513806
Fax: (+9221) 34507305

Office Jamaat-ul-Muslimeen
B-6, Bait-ul-Furqan, SB-12, Block 13-C,
Gulshan-e-Iqbal, Main University Road
Karachi, Pakistan. Postal Code: 75300
Phone: (+9221) 34815560-2
Fax: (+9221) 34815563





jamaat ul muslimeen

www.aljamaat.org